Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ

# جدید بھارت

رانچی

Urdu Daily
JADEED BHARAT Ranchi

اردو دینک جدید بھارت رانچی

8 صفحات Rs.2/-

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

Sunday
May 04 2025
اتوار، ۴ مئی ۲۰۲۵
۵ ذی قعدہ ۱۴۴۶ ہجری
ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 118

وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف چترپور میں احتجاجی ریلی وجلسہ عام کا انعقاد

حکومت شادی کے رجسٹریشن کے لیے بیداری مہم چلائی جائے گی

اداریہ
نقصان ہر حال میں دنیا کا ہی ہے

حُسن تو حُسن ہے، ہر رنگ میں اِتراتا ہے۔۔۔

گوشہ نسواں

ہندستان انگولا کو اپنی مسلح افواج کی جدید کاری کیلئے 20 کروڑ ڈالر دے گا

امریکا اور اسرائیل غزہ میں امداد داخل کرنے کے معاہدے کے قریب

بھاشیش بوس، سومیا گگولوتھ کو ہندوستان کے اعلیٰ فٹ بال اعزازات سے نوازا گیا

# وکلاء کو ہیلتھ انشورنس فراہم کرنے والی ملک کی پہلی ریاست بن گئی جھارکھنڈ؛ وزیر اعلیٰ نے کی شروعات

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: اب جھارکھنڈ کے وکلاء کو ہیلتھ انشورنس کا فائدہ ملے گا۔ ہیمنت حکومت نے اس اسکیم کو چیف منسٹر ایڈوکیٹ ہیلتھ انشورنس اسکیم کے نام سے شروع کیا ہے۔ یہ ملک میں اپنی نوعیت کی پہلی اسکیم ہے جو ریاست کے وکلاء کے ساتھ ساتھ ان کے اہل خانہ اور زیر کفالت افراد کو بھی دستیاب ہوگی۔ فی الحال ریاست کے 14937 وکلاء کو اس اسکیم کا فائدہ ملے گا۔ ہیمنت حکومت کی جانب سے یکم مئی سے شروع کی گئی اس اسکیم کے تحت پریمیم کی پوری رقم حکومت برداشت کرے گی۔ جس میں عام امراض کے لیے 5 لاکھ روپے تک کی کوریج ہوگی۔ جبکہ سنگین بیماری کی صورت میں یہ رقم 10 لاکھ روپے تک ہوگی۔ جھارکھنڈ حکومت نے بتایا ہے کہ آج کا دن جوش اور خوشی کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو معاشرے کے ہر طبقے کی فکر ہے۔ چاہے وہ شہر ہو یا گاؤں ہیں، چاہے وہ نوجوان ہوں یا بھسماندہ یا بوڑھے۔ حکومت سے گو ہر ایک کی فکر ہے۔ ہمارے ساتھی کہتے ہیں کہ ہم وودٹ بینک کے لیے کام کرتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ ہم کام کریں گے تو لوگ خود بخود ہمارے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں اسٹیج پر آدیواسیوں میں منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے کہا کہ آج کا دن جوش اور خوشی کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو معاشرے کے ہر طبقے کی فکر ہے، چاہے وہ شہر ہو یا گاؤں میں، چاہے وہ نوجوان ہوں یا پسماندہ یا بوڑھے۔ حکومت نے گروہی کریڈٹ کارڈ اسکیم شروع کی ہے، جس کے ذریعے آپ کو روپے تک کا قرض ملتا ہے۔ بغیر کسی خاص دلچسپی کے 15 لاکھ روپے۔ جس کے ذریعے آپ اپنے بچوں کو ملک کے ناموں کالجوں میں انجینئرنگ، ڈاکٹر، قانون وغیرہ کے لیے بھیج سکتے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایک بار پھر طاقت کے ساتھ موقع ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء اور ان کے اہل خانہ کے لئے ہیلتھ انشورنس سکیم شروع کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ سب کو ریاست میں قانونی پیشے کو بہتر بنانے میں تعاون کرنا چاہئے۔ حکومت نے گروپی کریڈٹ کارڈ اسکیم شروع کی ہے، جس کے ذریعے آپ کو روپے تک کا قرض ملتا ہے۔ بغیر کسی خاص دلچسپی کے 15 لاکھ روپے۔ جس کے ذریعے آپ اپنے بچوں کو ملک کے ناموں کالجوں میں انجینئرنگ، ڈاکٹر، قانون وغیرہ کے شعبوں میں تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ریاست میں بہتر سے بہتر لا کالج کھولنے کی کوشش کر رہی ہے۔

## وزیر اعلیٰ نے مستحقین میں انشورنس کارڈ تقسیم کئے

چیف منسٹر ایڈوکیٹ ہیلتھ انشورنس اسکیم کے آغاز کے پروگرام کے دوران چیف منسٹر ہیمنت سورین کے ذریعہ کچھ مستفیدین میں بیمہ کارڈ تقسیم کئے گئے۔ اس موقع پر وزیر صحت عرفان انصاری نے وزیر اعلیٰ کے اس اقدام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک تاریخی قدم ہے جس کے ذریعے وکلاء کو مفت طبی سہولیات حاصل ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت معذوروں کو تاحیات بیمہ کے فوائد حاصل ہوں گے۔ صحت کے سکریٹری اے کمار سنگھ نے کہا کہ پورٹل کے ذریعے اس اسکیم کے فوائد حاصل کرنے کے لیے دو دنوں کی جا سکتی ہیں۔ اب تک 14937 وکلاء کو انشورنس کارڈ جاری کیے جا چکے ہیں۔ لیڈ ایڈوکیٹ جنرل راجیو رنجن نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک تاریخی موقع ہے جو سماجی انصاف کی شکل میں ہے۔ میں جھارکھنڈ ایڈوکیٹ کمیٹی کی جانب سے وزیر اعلیٰ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں یہ پہلا موقع ہے جہاں ریاستی حکومت نے وکلاء کے لئے ہیلتھ انشورنس اسکیم کا فائدہ فراہم کرنے کی پہل کی ہے۔ اس اسکیم سے فائدہ اٹھانے والے وکلاء نے حکومت کے اس اقدام کو سراہا اور کہا کہ اس کا کافی عرصے سے مطالبہ کیا جا رہا تھا اور حکومت نے اپنے اعلان کے مطابق آج اسے نافذ کرکے وکلاء کے لیے بہت اچھا کام کیا ہے۔

# ڈی جی پی معاملے میں چیف سکریٹری نے وزارت داخلہ کو بھیجی رپورٹ

## کہا- ڈی جی پی انوراگ گپتا کی تقرری صحیح ہے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: جھارکھنڈ کے ڈی جی پی انوراگ گپتا کی ریٹائرمنٹ کے معاملے میں ریاست کی چیف سکریٹری الکا تیواری نے مرکزی وزارت داخلہ کو رپورٹ بھیجی ہے۔ اس رپورٹ میں ڈی جی پی انوراگ گپتا کی تقرری کو مناسب بتایا گیا ہے۔ اس حوالے سے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ڈی جی پی انوراگ گپتا کی تقرری کابینہ میں لیے گئے فیصلے اور تشکیل شدہ کمیٹی کی سفارش پر کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی رپورٹ کے ذریعے مرکزی وزارت داخلہ کو پورے معاملے کی پوائنٹ وار جانکاری دی گئی ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ جھارکھنڈ کے ڈی جی پی کے عہدے پر انوراگ گپتا کی تقرری درست ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انہیں 30 اپریل سے ریٹائر کرنے کا کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ بتا دیں کہ ڈی جی پی معاملے میں مرکزی وزارت داخلہ کی طرف سے چیف سکریٹری کو خط بھیجا گیا تھا۔

# نیٹ یو جی پیپر لیک معاملہ میں 26 طلبہ معطل

## 14 کے داخلے منسوخ، 42 کے آئندہ امتحانات میں شرکت پر پابندی

نئی دہلی، 3 مئی:۔ (ایجنسی) نیٹ یو جی 2024 میں مبینہ پیپر لیک اور امتحانی عمل میں بے ضابطگیوں کے الزامات کے بعد نیشنل میڈیکل کمیشن (این ایم سی) نے سخت قدم اٹھاتے ہوئے 26 ایم بی بی ایس طلبہ کو معطل کر دیا ہے۔ ان طلبہ پر الزام ہے کہ انہوں نے امتحان کے دوران غیر قانونی ذرائع کا استعمال کیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی این ایم سی نے 14 طلبہ کے داخلے منسوخ کرتے ہوئے انہیں میڈیکل کونسل سے باہر کر دیا ہے۔ یہ کارروائی نیٹ یو جی 2025 کے انعقاد سے محض ایک دن قبل کی گئی ہے، جو 4 مئی 2025 کو منعقد ہونا ہے۔ اس فیصلے کو میڈیکل داخلہ امتحانات میں شفافیت، دیانتداری اور میرٹ کو یقینی بنانے کی سمت میں ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ این ایم سی کا کہنا ہے کہ اس طرح کی بے ضابطگیوں سے نہ صرف نظام کی ساکھ متاثر ہوتی ہے بلکہ ان طلبہ کے ساتھ ناانصافی بھی ہوتی ہے جو دیانتداری سے محنت کرتے ہیں۔ این ایم سی کے مطابق 42 امیدواروں پر تین سال یعنی 2024، 2025 اور 2026 کے نیٹ امتحانات میں شرکت پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ 9 مزید امیدواروں کو 2025 اور 2026 کے لیے امتحانات میں شرکت سے روکا گیا ہے۔ یہ تفتیش بھنگ انٹیلی جنس (این ٹی اے) نے یہ کارروائی مرکزی تفتیشی ادارے (سی بی آئی) کی ابتدائی رپورٹ کی بنیاد پر کی ہے، جو نیٹ 2024 پیپر لیک کے معاملے کی تحقیقات کر رہا ہے۔ سی بی آئی اور دیگر ایجنسیاں اس وقت پیپر لیک معاملے میں ملوث افراد، امتحانی مراکز اور تکنیکی خامیوں کی پھان بین کر رہی ہیں۔ این ٹی اے نے مزید 215 امیدواروں کی جانچ مکمل ہونے تک ان کی امیدواری معطل کر رکھی ہے۔ این ایم سی نے اپنے بیان میں واضح کیا ہے کہ وہ دھاندلی، حکومت کی سخت نگرانی میں ہوگا۔ ہیمنت سورین نے کہا کہ ہم کام کریں گے تو لوگ خود بخود ہمارے ساتھ شامل ہو جائیں گے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمیں رانچی کے کھیل گاؤں میں واقع ماننا جگت کی طرح کی مزید سہولیات فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔

## آج جوش اور خوشی کا دن ہے: وزیر اعلیٰ

رانچی کے کھیل گاؤں میں واقع ماننا جگت میں منعقدہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے کہا کہ آج کا دن جوش اور خوشی کا دن ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو معاشرے کے ہر طبقے کی فکر ہے، چاہے وہ شہر ہو یا گاؤں میں، چاہے وہ نوجوان ہوں یا پسماندہ یا بوڑھے۔ حکومت نے گروہی کریڈٹ کارڈ اسکیم شروع کی ہے، جس کے ذریعے آپ کو روپے تک کا قرض ملتا ہے۔ بغیر کسی خاص دلچسپی کے 15 لاکھ روپے۔ جس کے ذریعے آپ اپنے بچوں کو ملک کے ناموں کالجوں میں انجینئرنگ، ڈاکٹر، قانون وغیرہ کے لیے بھیج سکتے ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایک بار پھر طاقت کے ساتھ موقع ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وکلاء اور ان کے اہل خانہ کے لئے ہیلتھ انشورنس سکیم شروع کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ سب کو ریاست میں قانونی پیشے کو بہتر بنانے میں تعاون کرنا چاہئے۔ حکومت نے گروہی کریڈٹ کارڈ اسکیم شروع کی ہے، جس کے ذریعے آپ کو روپے تک کا قرض ملتا ہے۔ بغیر کسی خاص دلچسپی کے 15 لاکھ روپے۔ جس کے ذریعے آپ اپنے بچوں کو ملک کے ناموں کالجوں میں انجینئرنگ، ڈاکٹر، قانون وغیرہ کے

# 'ای ڈی کے 98 فیصد معاملے اپوزیشن لیڈران کے خلاف'

## ای ڈی ڈائریکٹر کے بیان پر ساکیت گوکھلے کا تلخ تبصرہ

نئی دہلی، 3 مئی:۔ (ایجنسی) ترنمول کانگریس لیڈر ساکیت گوکھلے نے ای ڈی ڈائریکٹر راہل نوین کے ذریعہ یکمئی کو دیے گئے ایک بیان پر اپنا سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا ہے کہ ای ڈی کے 98 فیصد معاملے اپوزیشن لیڈران کے خلاف درج ہوئے ہیں۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ بی جے پی میں شامل ہو گئے۔ دراصل راہل نوین نے گزشتہ دنوں اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ 2014 سے قبل پی ایم ایل اے (انداد منی لانڈرنگ ایکٹ) کا فی حد تک بے اثر تھا لیکن 2014 کے بعد ای ڈی کے ذریعہ درج معاملوں میں قابل ذکر تیزی آئی ہے۔ اسی تعلق سے ساکیت گوکھلے نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کی ہے۔ جس میں انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ 2014 کے بعد ای ڈی کے ذریعہ درج معاملوں میں تیزی مودی حکومت کے اشارے پر آئی ہے۔ دراصل راہل نوین نے گزشتہ دنوں اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ 2014 سے قبل پی ایم ایل اے (انداد منی لانڈرنگ ایکٹ) کافی حد تک بے اثر تھا لیکن 2014 کے بعد ای ڈی کے ذریعہ درج معاملوں میں قابل ذکر تیزی آئی ہے۔ اسی تعلق سے ساکیت گوکھلے نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کی ہے۔ جس میں انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ 2014 کے بعد ای ڈی کے ذریعہ درج معاملوں میں تیزی مودی حکومت کے اشارے پر آئی ہے۔ دراصل راہل نوین نے گزشتہ دنوں اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ 2014 سے قبل پی ایم ایل اے (انداد منی لانڈرنگ ایکٹ) کافی حد تک بے اثر تھا لیکن 2014 کے بعد ای ڈی کے ذریعہ درج معاملوں میں قابل ذکر تیزی آئی ہے۔ اسی تعلق سے ساکیت گوکھلے نے آج سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کی ہے۔ جس میں انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ 2014 کے بعد ای ڈی کے ذریعہ درج معاملوں میں تیزی مودی حکومت کے اشارے پر آئی ہے۔ تو نمول کانگریس کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا رکن سیاست گوکھلے کا کہنا ہے کہ "کل مرکزی ایجنسی ای ڈی کے سربراہ نے اعتراف کیا کہ 2014 میں مودی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد درج معاملوں میں تیزی آئی ہے۔ گزشتہ 11 سالوں میں ای ڈی کے ذریعہ عمومی طور پر 5297 معاملے درج کیے گئے۔ کتنے معاملوں میں پر ایک پوسٹ کی ہے۔ جس میں انھوں نے دعویٰ کیا ہے کہ 2014 کے بعد ای ڈی کے ذریعہ درج معاملوں میں تیزی مودی حکومت کے اشارے پر آئی ہے۔ تو نمول کانگریس کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا رکن سیاست گوکھلے کا کہنا ہے کہ "کل مرکزی ایجنسی ای ڈی کے سربراہ نے اعتراف کیا کہ 2014 میں مودی حکومت کے اقتدار میں آنے کے بعد درج معاملوں میں تیزی آئی ہے۔ گزشتہ 11 سالوں میں ای ڈی کے ذریعہ عمومی طور پر 5297 معاملے درج کیے گئے۔ کتنے معاملوں میں سماعت کے لیے عدالت میں لے جایا گیا؟ صرف 47۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "ای ڈی کے ذریعہ درج معاملوں میں صورتحال یہ ہونے کی شرح محض 7.0 فیصد ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ درج کردہ 1000 معاملوں میں سے صرف 7 معاملے میں ہی ملزم قصوروار پائے گئے۔ ہر 1000 معاملوں میں سے 993 معاملوں میں ای ڈی کے ذریعہ صرف اس لیے درج کیے جاتے ہیں تاکہ کسی شخص کو جیل میں رکھا جا سکے، کیونکہ سخت پی ایم ایل اے قانون کے تحت ضمانت ملنا تقریباً ناممکن ہے۔"

## گودھرا سانحہ: ڈیوٹی سے غفلت برتنے پر 9 جی آر پی اہلکاروں کی برطرفی برقرار

احمد آباد، 3 مئی:۔ (ایجنسی) گجرات ہائی کورٹ نے 2002 کے گودھرا سانحے سے متعلق ایک اہم مقدمے میں ریاستی حکومت کے اس فیصلے کو برقرار رکھا ہے، جس کے تحت 9 جی آر پی (ریلوے پولیس) اہلکاروں کو ڈیوٹی سے غفلت برتنے پر برطرف کر دیا گیا تھا۔ عدالت نے کہا کہ اگر یہ اہلکار اپنی ذمہ داری پوری کرتے اور وقت پر ٹرین پر سوار ہوتے، تو ممکن ہے کہ گودھرا میں پیش آنے والا خوفناک واقعہ روکا جا سکتا تھا۔ جسٹس وسیم داؤد نے برخاست کیے گئے اہلکاروں کی درخواست کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ "ان اہلکاروں نے نہ صرف اپنی ڈیوٹی سے جان چرائی بلکہ ریکارڈ میں فرضی اندراج کر کے یہ ظاہر کیا کہ وہ ڈیوٹی پر موجود ہیں۔ انہوں نے اصل میں شاتنی ایکسپریس سے واپس لوٹنے کا فیصلہ کیا، کیونکہ یہ ٹرین صبح کا شکار تھی۔ یہ 27 فروری 2002 کا واقعہ ہے جب ساتنی ایکسپریس کے ایس-6 کوچ میں گودھرا اسٹیشن کے قریب آگ لگا دی گئی تھی، جس میں 59 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ زیادہ تر ہلاک شدگان کارسیوک تھے جو اجودھیا سے واپس لوٹ رہے تھے۔ ان اہلکاروں کو دانستہ اسٹیشن سے ٹرین میں سوار ہونے کی وجہ سے برخاست کیا گیا تھا۔ تاہم، جب انہوں نے عدالت کا رُخ کیا تو انہوں نے دلیل دی کہ ان کا فیصلہ کسی بااثر فرقے کی انتری نہ کرنے کی وجہ سے نہیں بلکہ ایک ذاتی فیصلہ تھا۔ ریاستی حکومت نے اس واقعے کی تحقیقات کے بعد 2005 میں ان نو اہلکاروں کو معطل کر کے برطرف کر دیا تھا۔ ان میں تین کمپنی اہلکار اور چھ ہیڈ کانسٹیبل تھے۔ اس واقعے کی تحقیقات کرنے والے جسٹس (ریٹائرڈ) کے جی شاہ کمیشن نے اپنی رپورٹ میں کہا تھا کہ ان اہلکاروں کی غفلت کی وجہ سے ٹرین پر حملہ کرنے والی بھیڑ بے قابو ہو گئی تھی۔ کمیشن نے ان اہلکاروں کی برطرفی کی سفارش کی تھی۔ ریاستی حکومت نے اس رپورٹ کی بنیاد پر ان کے خلاف کارروائی کی تھی۔ ان اہلکاروں نے اس کارروائی کو چیلنج کرتے ہوئے دلیل دی تھی کہ انہیں اپنی صفائی پیش کرنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ تاہم، ہائی کورٹ نے اس دلیل کو مسترد کر دیا۔ عدالت نے کہا کہ ان اہلکاروں کو اپنی صفائی پیش کرنے کا موقع دیا گیا تھا، لیکن وہ اس میں ناکام رہے۔ عدالت نے کہ

# وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف چترپور میں احتجاجی ریلی وجلسہ عام کا انعقاد

## تحفظ اوقاف مھم اب ایک عوامی آواز ھے: مفتی صلاح الدین مظاھری

### وقف ترمیمی ایکٹ دستور ہند اور انسانی مساوات کے خلاف ہے: قاضی کلیم اللہ مظہر قاسمی

جدید بھارت نیوز سروس

چترپور رام گڑھ 3 مئی: وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے دنوں ایوانوں لوک سبھا راجیہ سبھا سے منظور ہونے کے بعد آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی تحریک پر ملک بھر میں عوامی احتجاج کا سلسلہ جاری ہے اسی کے تحت چترپور رام گڑھ میں امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال اور جماعت اسلامی ہند کی آواز پر تحفظ اوقاف کا دوں تشکیل دیے کے پہلے مرحلے میں خواتین وحضرات پر مشتمل علاقائی سطح کا ہزاروں افراد پر مشتمل تقریباً دس سے زائد پروگرام منعقد کیا گیا جس کے بہت زبردست اثرات مرتب ہوئے اور آج اسی کے تحت خواتین وحضرات پر مشتمل ایک عظیم الشان ریلی کا انعقاد کیا گیا یہ ریلی چترپور عید گاہ میدان سے نکل کر مختلف راستوں سے لمبی مسافت طے کر کے ہاتی اسکول چترپور پہنچا اور ایک اجلاس عام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع سے تحفظ اوقاف کاروں کے کنوینر مفتی صلاح الدین مظاہری امام وخطیب جامع مسجد چترپور نے اجلاس میں شریک ہونے والے افراد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس تاریخ ساز ریلی وجلسہ کے لیے چترپور اور اطراف کے جن علماء کرام ائمہ عظام اور سماجی شخصیات مرد وخواتین حضرات نے جس طرح کی بھی قربانیاں دی ہے اس پر ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ حضرات کے تعاون سے اس علاقہ میں بھی یہ تحریک ایک عوامی آواز میں تبدیل ہوگئی اور ملت کی اجتماعی بیداری اور اپنے دینی ملی تہذیبی شخصی کی حفاظت بن کر ابھرا یہ احتجاجی پروگرام آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ، امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کی طرف سے جاری کل بند ہم کا حصہ ہے آپ ان اداروں کے سایہ تلے چلتے ہیں اس اجلاس کا مقصد وقف ایکٹ میں غیر شرعی و غیر دستوری ترمیمات کے خلاف ملت کو بیدار کرنا اور اس کالے قانون کی واپسی کے مطالبہ کی تحریک کو بیدار اور تحفظ کی فکر پیدا کرنا ہے۔ اس پروگرام کے نائب کنوینر اور دارالافتاء امارت شرعیہ ضلع رام گڑھ کے قاضی شریعت مولانا کلیم اللہ مظہر قاسمی نے اجلاس کی نظامت کرتے ہوئے کہا کہ یہ وقت متحد ہو کر اپنی قیادت آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کی آوازوں پر لبیک کہنے اور جانثاری کا وقت ہے۔ وقف ایکٹ 2025 منظور میں دیئے گئے انسانی اور مذہبی حقوق کے خلاف ہے اس لیے ہمیں بہت منظم اور متحد ہو کر ملی قیادت کے سایہ تلے اس لڑائی کو لڑنا ہے ہماری یہ تحریک کسی کمیونٹی کے خلاف نہیں ہے بلکہ حکومت ہند سے آئین میں دیئے گئے حقوق کے مطالبہ کی تحریک ہے، برادران وطن کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہم اور آپ برسوں سے اس ملک میں ساتھ رہتے آئے ہیں ہمارا اور آپ کا بھائی کا رشتہ ہے آیئے ساتھ مل کر اس مہم میں شریک ہوں ورنہ یہ یاد رکھیں کہ آج ہماری مسجد مدرسہ قبرستان کا نمبر آیا ہے اور حکومتی قبضہ کی کوشش کی گئی ہے کل آپ کی مندروں اور مٹھوں پر قبضہ کی کوشش کی جائے گی۔ معروف سیاسی رہنما شہزاد انور نے کہا کہ مرکزی سرکار نے بڑا دل دکھاتے ہوئے اپنی گلی کو سدھارا جس طرح کرشنا گوداوری اور نمامانڈ مظہ خان نے کہا کہ بیدار ہو کر اپنے آشتی حقوق کو جانیں اور اس قانون کی واپسی کے لیے ہر پرامن طریقہ اپنائیں۔ یہ اجلاس مولانا توصیف مظاہری کی تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا اور اجلاس کے اختتام پر امارت شرعیہ بہار، اڈیسہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی طرف سے جاری کردہ یہ مشترکہ سرکار کے خاتمہ کے مطالبہ کی پیش کیا گیا اس کالے قانون کی واپسی کا مطالبہ کیا گیا۔ اس اجلاس کو کامیاب بنانے میں انتخاب عالم ڈاکالمہ، مصباح اللہ، فیروز عالم، ذیشان اللہ، شہبلا پروین، رخسانہ پروین، ترنم پروین، نجمیدہ پروین، فیروز انصاری، طلعت یوسف، اخلاق احمد، دلاور علی راجن، توقیر احمد، یوسف مظہر، ماسٹر توقیر خان، ماسٹر دلاور خان، ثناء اللہ، زاہد احمد، فلاح الدین، ارشد اللہ، حافظ امان اللہ، علاؤ الدین، مولانا توصیف غفرلی، اسد اللہ، راجن، مولانا مظہر الحق، ہادی پرویز، سلیم انصاری، جبیر عالم، انیس خان، حامد ہاشمی، اطہر حسین، شعیب اسلام، مصعب بن اسد، رفیق نعیم، انور نعیم، فیصل خالد، حافظ سہیل اللہ، بہادر علی، عبداللہ، سکیم انصاری، احتشام، اقبال انصاری، اعجاز احمد، غلام محمد، طاہر مقصود، وغیرہ نے ایک اہم کردار ادا کیا۔

### ایڈوکیٹ ہیلتھ انشورنس اسکیم پورے ملک کیلئے ایک مثال بنے گی: کیشو مہتو کملیش

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: پورے ملک میں پہلی بار ایڈووکیٹ ہیلتھ انشورنس اسکیم کا آغاز نہ صرف جھارکھنڈ بلکہ سماجی تحفظ کے میدان میں بھی ایک بڑا انقلابی قدم ہے۔ جھارکھنڈ حکومت کا یہ قدم پورے ملک کے لیے ایک مثال بنے گا۔ جھارکھنڈ حکومت کی طرف سے وکلاء کے لیے شروع کی گئی بہبلتھ انشورنس اسکیم کا خیر مقدم کرتے ہوئے، ریاستی کانگریس کے صدر کیشو مہتو کملیش نے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین ممیت تمام کابینہ وزراء کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات سے پہلے جس طرح عظیم کابینہ کی میٹنگ میں جو سماجی تحفظ کے دائرے سے باہر ہیں۔ حکومت ان کے لیے بھی پالیسیاں بنانے کے عمل میں آگے بڑھ رہی ہے۔ گلے ورکرز معاشرے کے ایک بڑے طبقے کو اپنی خدمات فراہم کرتے ہیں لیکن انہیں کسی قسم کی سوشل سیکیورٹی نہیں ملتی، اسمیے کہ آنے والے وقت میں حکومت انہیں سوشل سیکیورٹی فراہم کرنے کے لیے بھی کچھ بڑے اقدامات کرے گی۔ حکومت ہر شعبے میں کام کرنے والے لوگوں پر نظر رکھے ہوئے ہے اور انہیں جہاں بھی، جب بھی اور جس سطح پر ضرورت ہو انہیں معاشی تحفظ فراہم کرنے کے لیے پالیسی فیصلے لیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ حکومت پر الزام تراشی کرنے والے بی جے پی لیڈر آج سمجھ گئے ہوں گے کہ عوام نے انہیں انتخابات میں کیوں مسترد کر دیا اور ہمیں قبول کیا، عوام جانتی ہے کہ ہمارا نظریہ ترقی کا ہے جبکہ بی جے پی نفرت کے سہارے حکومت چلانا چاہتی ہے۔ مفاد عامہ کے لیے حکومت سے سوال کرنے کے بجائے اپنے ذاتی ایجنڈے کی تکمیل کے لیے آئے روز حکومت پر سوال اٹھاتے ہیں۔ لوگوں کو مذہب کی آگ میں جھلسانے کی کوشش کرنے والے بی جے پی لیڈر ہوشیار رہیں، جھارکھنڈ میں ان کا سیاسی کاروبار جلد ہی بند ہونے والا ہے۔

### وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف ڈورنڈا میں احتجاجی اجلاس آج

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے خلاف اتوار کو دوپہر 02 بجے رسالدار شاہ بابا مزار گراؤنڈ، ڈورنڈا، رانچی میں ایک "احتجاجی میٹنگ" کا اہتمام مسلم یونائیٹڈ فرنٹ کے زیر اہتمام جھارکھنڈ، آمیا گرامنا رکیش، ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ، رسالدار شاہ بابا درگاہ کمیٹی، جھارکھنڈ مسلم، ملت پنچایت ہند پیرحی، اقرا الدین رانچی، جمعیت المومنین چوراسی جھارکھنڈ، مرکزی عرصہ کمیٹی رانچی، مجلس علماء جھارکھنڈ، جماعت اسلامی ہند، انجمن جعفریہ، مرکزی انجمن کمیٹی کلکہ ورد کا بنکے، ڈورنڈا مہاپنچایت، مومن اصلاحیہ پنچایت کلہ وسمیت سماجی اور مذہبی تنظیموں نے حمایت کی۔ سیاسی جماعتوں کے نمائندے، جھارکھنڈ تنظیم، جھارکھنڈ الیکٹی عیشن کے عہدیدار اور وقف کے معاملات سے واقف لوگ پروگرام میں حصہ لیں گے۔ پروگرام میں آنے والے لوگوں سے پرامن طریقے سے شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔ جلسہ گاہ میں ہی پلے کارڈز، پوسٹرز، جھنڈے اور بینرز کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ جانکاری مسلم یونائیٹڈ فرنٹ کے صدر شاہد اویٹی نے دی۔

### رانچی میں دو خواتین اور ایک مرد سے چین چھین کر بدمعاش فرار

### لالپور تھانے میں دو اور کوتوالی تھانے میں ایک کیس درج کیا گیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: دارالحکومت کے دو مختلف تھانوں کے علاقوں میں موٹر سائیکل سوار گینگ کے جرائم پیشہ افراد نے دو خواتین اور ایک مرد کے گلے سے سونے کی چین چھین کر فرار ہو گئے۔ اس معاملے میں واقعہ کے دو متاثرین نے لال پور تھانے میں اور ایک نے کوتوالی تھانے میں مقدمہ درج کرایا ہے۔ درج مقدمے کی بنیاد پر پولیس آس پاس کے علاقے میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں کو سکین کر رہی ہے تاکہ ملزمان کے بارے میں سراغ مل سکیں۔ پاکوڑ ضلع کے پالبوڑ تھانے میں مقدمہ درج کرایا گیا ہے کہ 2 مئی کو وہ اپنے گھر سے اسٹیٹ بینک آف انڈیا، لالپور میں کام کرنے جا رہی تھیں۔ جب وہ لالپور ہیلتھ سینٹر کے قریب پہنچیں تو پیچھے سے آ رہے دو موٹر سائیکل سواروں میں سے ایک نے ان کے گلے سے سونے کی چین چھین لی۔ اس کے بعد دونوں بدمعاش تیز رفتاری سے وہاں سے فرار ہو گئے۔ متاثرہ کے مطابق چین کا وزن تقریباً 10 گرام تھا۔ دوسرا واقعہ کوتوالی تھانہ علاقہ کے کالٹ سرائے روڈ بالی لین کی رہائشی 58 سالہ خاتون کے ساتھ پیش آیا۔ 30 اپریل کو جب خاتون اپنے گھر کے قریب ایک مندر میں ناریل چڑھا کر واپس آ رہی تھی تو موٹر سائیکل پر سوار نامعلوم آئے اور خاتون کے گلے سے چین چھین کر فرار ہو گئے۔ خاتون کے مطابق زنجیر کا وزن تقریباً 20 گرام تھا۔

### پلاموں: پولٹین کو آگ لگا کر اوور کنسٹرکشن سائٹ پر فائرنگ

جدید بھارت نیوز سروس

پلاموں، 3 مئی: موٹر سائیکل سوار نامعلوم افراد نے جمعہ کی رات دیر گئے حسین آباد ضلع سوبیا بلاک میں واقع ادے مانسٹر اسٹون پر کھڑی پولٹین مشین کو آگ لگا دی۔ یہی نہیں، فرار ہونے سے قبل جرائم پیشہ افراد نے ہوا میں تین سے چار راؤنڈ فائرنگ کے دہشت پھیلانے کی کوشش کی۔ عینی شاہدین کے مطابق، رات تقریباً 10 سے 10:30 بجے، دو سے تین بدمعاش موٹر سائیکل پر کان کے پاس پہنچے اور اپنے ساتھ لائے ہوئے آتش گیر مواد کا استعمال کرتے ہوئے پولٹین کو آگ لگا دی۔ رات کے سناٹے کی وجہ سے فائرنگ کی آواز سن کر آس پاس کے 3-4 راؤنڈ فائر کرتے ہوئے بھاگ گئے۔ یہاں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سیمن آباد پولیس موقع پر پہنچ گئی اور تفتیش شروع کر دی۔ جس پولٹین کو آگ لگائی گئی ہے وہ مہادیو کنسٹرکشن کمپنی سے متعلق بتایا جاتا ہے۔ کان کے کلرک نے بتایا کہ چار پانچ روز قبل دو نامعلوم افراد نے پولٹین کی چابیاں چھین کر دی تھی کہ یہاں کوئی کام نہیں کیا جائے گا۔ ایسے میں ہفتہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ پولٹین کو آگ لگانے میں وہی لوگ ملوث ہو سکتے ہیں۔

### پلاموں میں پانچ ماہ کی بچی کی موت کے بعد باپ پر قتل کا الزام

### دفنائی گئی لاش کو نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا گیا

جدید بھارت نیوز سروس

پلاموں، 3 مئی: حیدر نگر تھانہ علاقے کے پرتا گاؤں میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ جہاں ایک نومولود بچی کے مرد نومودگی ماں آرتی دیوی نے اپنے ہی شوہر سالم رام پر بچی کے قتل کا الزام لگایا ہے۔ معلومات کے مطابق 26 اپریل کی رات آرتی دیوی اور صاحب رام اپنی پانچ ماہ کی بیٹی کے ساتھ سو رہے تھے، صبح صہیب رام کی بیوی انور کی جھاڑو دینے اور برتن دھونے گئی۔ جب کافی دیر تک پانچ ماہ کی گڑیا کا کوئی نام و نشان نہیں ملا تو بچی کی ماں آرتی دیوی اسے ڈھونڈنے لگی۔ جب وہ کافی دیر تک بچی کو نہیں ڈھونڈ پائی تو اس نے شور مچانا شروع کر دیا۔ شور سن کر پڑوسی بھی موقع پر پہنچ گئے۔ کافی تلاش کے بعد بچی کی لاش گھر کے پیچھے ایک گڑھے میں ملی۔ اس گڑھے کو مٹی سے ڈھکا گیا تھا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو گڑھے سے نکالا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے سرکاری اسپتال بھیجا گیا۔ اس دوران آرتی دیوی نے الزام لگایا کہ اس کے شوہر نے ہی بچی کا قتل کیا ہے۔ اس کے بعد پولیس نے صہیب رام کو حراست میں لے لیا۔ پوچھ گچھ کے دوران صہیب رام نے قتل کا جرم قبول کر لیا۔ اس نے بتایا کہ بچی کے رونے کی آواز سے وہ پریشان ہو گیا تھا۔ اسی وجہ سے اس نے بچی کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔ اس کے بعد دونوں جماعتوں کے درمیان الزامات اور جوابی الزامات کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ کچھ لوگوں کے دباؤ کے بعد مقامی تھانے کو بتائے بغیر مردہ لڑکی کو دریائے سون کے کنارے دفنا دیا گیا۔ تاہم کل وقت آرتی دیوی کے گھر والے بھی موجود تھے، جو بعد میں اسے نوہٹہ لے گئے۔ جمعہ کی شام آرتی دیوی سیدنگر پولیس اسٹیشن پہنچی اور اپنے شوہر کے خلاف بیٹی کے قتل کا مقدمہ درج کرایا۔ درخواست ملنے کے بعد پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ہفتہ کی صبح لڑکی کی میڈیکل لاش کو نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ وہیں، متوفی لڑکی کے والد کے گھر والے اس واقعے کے لیے ماں آرتی دیوی کو ذمہ دار ٹھہرا رہے ہیں۔ واقعہ کے بعد صاحب رام کام کے سلسلے میں دوسری ریاست چلے گئے ہیں۔ تھانیدار انجارج افضال انصاری نے بتایا کہ کیس کی تفتیش جاری ہے اور پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کی اصل وجہ سامنے آئے گی۔

### نابالغ لڑکی کی عصمت دری کرنے والے پوکلین مشین ڈرائیور کو مار پیٹا گیا اور ھسپتال میں داخل کرایا گیا

ڈالٹین گنج، 3 مئی (یو این آئی) جھارکھنڈ کے پلامو ضلع کے دشترام پور تھانہ علاقے میں ایک نابالغ لڑکی کی عصمت دری کے معاملے میں گاؤں والوں نے پوکلین مشین کے ڈرائیور کی پٹائی کی اور اسے پولیس کے حوالے کر دیا۔ پولیس ڈرائیو کے روز بتایا کہ پوکلین مشین آپریٹر راہل کمار سنگھ جمعہ کی دیر رات کھیت کا
کنسٹرکشن کمپنی سے دوگھنٹہ میٹر دور ہماری گاؤں میں ایک نابالغ لڑکی کو ریپ کرنے کے بعد اپنی موٹر سائیکل پر اس کے گھر چھوڑنے جا رہا تھا۔ گاؤں پہنچ کر لڑکی نے مقامی لوگوں کو بتایا کہ پوکلین ڈرائیور نے اس کے ساتھ زیادتی کی ہے۔ اس کے بعد گاؤں والوں نے ڈرائیور کو گھیر لیا۔ 30 سے 40 گاؤں والوں کے ایک گروپ نے ڈرائیور کو مارا پیٹا۔ ڈرائیو کا کہنا ہے کہ واقعے کی اطلاع ملتے ہی کنسٹرکشن کمپنی کے سپروائزر اور دیگر ورکرز موقع پر پہنچ گئے۔ ڈرائیور کو زخمی حالت میں اٹھا کر تھانے لے جایا گیا۔ زخمی ڈرائیو کو آج صبح میڈیکل کالج اسپتال (ایم آر ایم سی ایچ) میں داخل کرایا گیا۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ نابالغ لڑکی کو طبی معائنے کے لیے بھیجا جا رہا ہے۔

### پولس کی جانب سے ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا اہتمام

کلکتہ، 3 مئی: آج 3 مئی بروز سنیچر 2025 کو مالی پانچ گھرا اتھانہ کے جانب سے فری ہیلتھ چیک کیمپ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں کافی تعداد میں لوگوں نے اپنے ہیلتھ کی جانچ کروائی۔ اس ہیلتھ چیک اپ کیمپ کے موقع پر تھانہ کے افسر انچارج شری سرشد صوبنڈر اور ان کے دیگر افسران موجود تھے۔ اس موقع پر امام رضاء مسجد کالیجہ الحاج علامہ مولانا مہر القادری صاحب نے گلدستہ دیکر تھانہ کے افسر انچارج کا استقبال کیا۔ انہوں نے آئی سی صاحب کے اس کام کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ایسا کام ہر تھانہ اور علاقے میں بھی ہونا چاہئے تاکہ لوگوں میں آپسی بھائی چارہ کو قائم کرنے میں مدد ہو۔ البدر ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کارکن نے آئی سی مالی پانچ گھرا تھانہ اور پولیس انتظامیہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ فری ہیلتھ چیک کیمپ کے ذریعہ عوام میں بیداری پیدا کی جا سکتی ہے۔ اس کام کیلئے محکمہ اور پولیس کی ٹیم کی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ اس پروگرام میں جناب شکیل احمد ٹیکہ پاڑہ، سماجی کارکن جناب محمد خورشید صاحب اور دیگر معزز حضرات شامل تھے۔

### جی ایس ٹی انٹیلی جنس کا چانڈاسہ کے 3 کاروباریوں کے احاطے پر چھاپہ

جدید بھارت نیوز سروس

چانڈاسہ، 3 مئی: جی ایس ٹی انٹیلی جنس کا چانڈاسہ کے تین تاجروں کے احاطے پر چھاپہ گزشتہ 24 گھنٹوں سے جاری ہے۔ جھارکھنڈ ٹیکسٹی برانڈ پائنرز جن پر کاش پنچ پرانیہ اور ایک اور تاجر پشپو اگروال کے ٹھکانوں پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ جی ایس ٹی انٹیلی جنس ٹیم، جمشید پور سے پہنچ کر 3 ٹیموں میں تقسیم ہو کر 3 مئی کو سہ پہر تقریباً 3 بجے چھاپہ مارنا شروع کیا۔ جو دونوں تاجروں کے مختلف مقامات پر چھاپے مارنے شروع کیے۔ جو آج بروز ہفتہ سہ پہر 3 بجے تک 24 گھنٹے تک جاری ہے۔ معلومات کے مطابق جن پرکاش کے نمبر یہ میں واقع بانس گاہ اور صدر بازار میں واقع ان کے دفتر پر چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ادھر یور پنی گاؤں اڑ میں پہنچ پرانیہ کے گھر کی تلاشی لی جا رہی ہے۔ ٹیم جھارکھنڈ ٹیکسٹی کے ایجنٹ پشپو اگروال کے گھر میں پہنچ گئی ہے اور چھاپے مار رہی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ان تاجروں کی آمد تیہ پوریں راس مل، ستو اور چنے کے آٹے کی فیکٹری بھی ہے، جہاں ٹیم دستاویزات کی باریک بینی سے جانچ کر رہی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں سے جی ایس ٹی ٹیم ان تاجروں کی رہائش گاہوں، دفاتر اور دیگر مقامات پر چھاپے مار رہی ہے اور ان کے دستاویزات کی جانچ میں مصروف ہے۔ چانڈاسہ کے تین پرکاش، جھارکھنڈ ٹیکسٹی کے علاوہ، پاوں کی چکی، چنے کی دال، ستو، چنے کا آٹا وغیرہ کے کاروبار سے بھی منسلک ہیں، انہوں نے یہی دوسرے کاروباروں میں بھی سرمایہ کاری کی ہے۔ جبکہ پنچ پرانیہ تین پرکاش کے ساتھی ہیں۔ پشپو اگروال پاوں اور کئی دوسرے کاروبار سے بھی منسلک ہیں۔

### تین روزہ ریفری سیمینار کا آغاز تقریباً 70 ریفریوں نے حصہ لیا

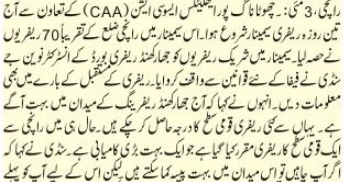

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: چھوٹا ناگپور پلاٹیکلچر ایسوسی ایشن (CAA) کے تعاون سے آج تین روزہ ریفری سیمینار شروع ہوا۔ اس سیمینار میں رانچی ضلع کے تقریباً 70 ریفریوں نے حصہ لیا۔ سیمینار میں شریک ریفریوں کو جھارکھنڈ ریفری بورڈ کے انٹرنیشنل ریفری نوین ہے ہنڈی نے فیفا کے نئے قوانین سے واقف کروایا۔ ریفری کے مستقبل کے بارے میں بھی معلومات دیں۔ انہوں نے کہا کہ آج جھارکھنڈ ریفریز کے میدان میں بہت آگے ہے۔ یہاں سے کئی ریفری قومی سطح کا درجہ حاصل کر چکے ہیں۔ حال ہی میں رانچی سے ایک قومی سطح کا ریفری منتخب کیا گیا ہے جو ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ سنڈی نے کہا کہ اگر آپ چاہتے ہیں تو اس میدان میں بہت پیسہ کما سکتے ہیں لیکن اس کے لیے آپ کو پہلے ریفریز کی پرتفصیل جاننی ہوگی۔ اس کے علاوہ آپ کو مکمل طور پر فٹ رہنا ہوگا۔ سنڈی نے کہا کہ امتحان میں کامیاب ہونے والے نئے ریفریز کے لیے رانچی میں ہونے والی فٹبال لیگ کھانے کھلنے ایک اچھا پلیٹ فارم ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اس تین روزہ ریفری سیمینار میں تھیوری کے ساتھ ساتھ گراؤنڈ پر پریکٹیکل بھی کروایا جائے گا۔ ریفری جتنے زیادہ میچ کھائیں گے اتنا ہی زیادہ ہنر مند بن جائے گا۔ اس موقع پر بی ایس اے کے جنرل سکریٹری آصف نعیم، رانچی ریفری ایسوسی ایشن کے اور آفریڈ خان سمیت کئی معززین موجود تھے۔

### ھیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد

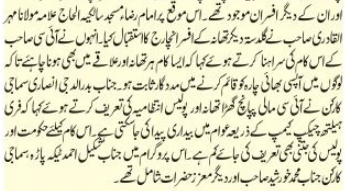

جدید بھارت نیوز سروس

کلکتہ، 3 مئی: آج 3 مئی بروز سنیچر 2025 کو مالی پانچ گھرا اتھانہ کے جانب سے فری ہیلتھ چیک کیمپ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں کافی تعداد میں لوگوں نے اپنے ہیلتھ کی جانچ کروائی۔ اس ہیلتھ چیک اپ کیمپ کے موقع پر تھانہ کے افسر انچارج شری سرشد صوبنڈر اور ان کے دیگر افسران موجود تھے۔ اس موقع پر امام رضاء مسجد کالیجہ الحاج علامہ مولانا مہر القادری صاحب نے گلدستہ دیکر تھانہ کے افسر انچارج کا استقبال کیا۔ انہوں نے آئی سی صاحب کے اس کام کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ایسا کام ہر تھانہ اور علاقے میں بھی ہونا چاہئے تاکہ لوگوں میں آپسی بھائی چارہ کو قائم کرنے میں مدد ہو۔ البدر ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کارکن نے آئی سی مالی پانچ گھرا تھانہ اور پولیس انتظامیہ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ فری ہیلتھ چیک کیمپ کے ذریعہ عوام میں بیداری پیدا کی جا سکتی ہے۔ اس کام کیلئے محکمہ اور پولیس کی ٹیم کی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ اس پروگرام میں جناب شکیل احمد ٹیکہ پاڑہ، سماجی کارکن جناب محمد خورشید صاحب اور دیگر معزز حضرات شامل تھے۔

### نئی دھلی، سناتن سنسکرتی جاگرن مھوتسو کی صد سالہ تقریب کے موقع پر مندا سماج کے 100 سماجی کارکن دھلی ھیونچے۔ ان کا استقبال مرکزی وزیر مملکت سنجے سیٹھ نے اپنی رھائش گاہ پر کیا۔۔۔ جدید بھارت

### ھنٹر گنج بلاک کے عازمین حج جدہ کیلئے بودھ گیا ایئر پورٹ سے بھری اڑان

جدید بھارت نیوز سروس

چترا 3 مئی: عازمین حج کا آج دوسرا کیمپ مدینہ شریف پہنچ چکا ہے۔ دوسرے قافلے میں چترا ضلع کے منٹرج بلاک کے ڈمی گاؤں کے رہنے والے ریٹائرڈ ٹیچر محمد قمی الدین اور ایجا بریار چپک گاؤں کے باشندہ محمد نثیر الدین اور ان کی اہلیہ اختری خاتون نے انٹرنیشنل ایئر پورٹ بودھ گیا سے صبح 8:30 بجے سعودی عرب کیلئے انٹرنیشنل ایئر پورٹ جدہ کیلئے اڑان بھرا ہے۔ یہ ہوائی جہاز کل 138 عازمین حج کو لیکر سیدھے جدہ کیلئے روانہ ہوا۔ عازمین حج کو چھوڑنے کیلئے علاقے کے پروج عالم، امتیاز عالم، تنویر عالم، ذاکر حسین، کلیم الدین، نسرین خاتون کے علاوہ درجنوں مرد وخواتین ایئر پورٹ تک پہنچے۔ وہیں حج پر جانے والے عازمین کے چہرے پر بہت خوشی جھلک رہی تھی وہیں اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں سے بچھڑنے کا ملال صاف جھلک رہا تھا۔ وہیں حج پر جانے والے عازمین نے ملک میں امن وامان کیلئے دعا کرنے کی اپیل کی۔ ملک کی سلامتی، امن وامن اور بھائی چارے کو مضبوط کرنے کی بات کہ دہرائی۔ شہر مدینہ شریف کے عزیزیہ ہوٹل میں عازمین حج کو ٹھہرانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ عازمین حج 16 جون کو اپنا وطن واپس لوٹیں گے۔ حج پر جانے والے عازمین کے چہرے پر بہت خوشی جھلک رہی تھی وہیں اپنے وطن اور اپنے رشتہ داروں سے بچھڑنے کا ملال صاف جھلک رہا تھا۔

## عبدالرزاق انصاری میموریل کے زیر اہتمام ریاستی کانگریس کی میٹنگ

# عوام کو وہم میں رکھ کر مودی حکومت جمہوری نظام کے ساتھ کھلواڑ کر رہی ہے: سیری بیلا پرساد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: تنظیم سازی مہم اور آئین بچاؤ ریلی کی تیاری کے سلسلے میں، ریاستی کانگریس کے نائب صدر انوراحمد انصاری کی طرف سے ارہا میں عبدالرزاق انصاری میموریل کے زیر اہتمام ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں مہمان خصوصی کے طور پر شریک انچارج سری بیلا پرساد، ریاستی صدر کیشو مہتو، جیس کمار پانی کے لیڈر و پردیپ یادو اور دیگر لیڈران موجود تھے۔ اس موقع پر شریک انچارج سری بیلا پرساد نے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ملک ایک ایسے موڑ پر کھڑا ہے جہاں ہمیں سخت فیصلے لینے ہیں۔ کمزور ہمارے حقوق غصب کر رہے ہیں۔ عوام کو وہم میں رکھ کر مودی سرکار جمہوری نظام کے ساتھ کھیل رہی ہے، ہمیں آئین کو برقرار رکھنا ہے، کتنی ہی طویل جدوجہد کیوں نہ کرنی پڑے۔ کیشو مہتو نے کہا کہ ملک کے لوگ دیکھ رہے ہیں کہ کس طرح آئین پر حملہ کیا جا رہا ہے۔ پارلیمنٹ میں ملک کے وزیر داخلہ کی طرف سے آئین کے معمار بابا صاحب کی توہین کی گئی۔ عوام کی آواز کو دبایا جا رہا ہے، عوامی نمائندوں کو ایوان میں بولنے نہیں دیا جا رہا۔ ملک کے جمہوری نظام کو اکثیتی کی طرف لے جایا گیا ہے۔ اس نظام میں وسیع پیمانے پر اصلاحات کی ضرورت اور یہ عوامی تعاون سے ہی ممکن ہے۔ اس کے لیے عوام میں عوامی بیداری مہم چلانا ہوگی۔ آئین بچاؤ ریلی اس عوامی بیداری مہم کا پہلا مرحلہ ہے۔ ہمیں آئین بچاؤ ریلی میں زیادہ سے زیادہ عوام کی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے سخت محنت کرنا ہوگی۔ ریلی میں مکمل نظم و ضبط برقرار رکھتے ہوئے ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ ریلی ہے پی پی کمپنی عملی کے تحت آئین میں تبدیلی کے لیے اپنے منصوبے کو کامیاب بنانا چاہتی ہے۔ کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر پردیپ یادو نے کہا کہ آج ملک کا بنیادی ڈھانچہ خطرے میں ہے۔ ملک سیکولرازم کی جس بنیاد پر کھڑا ہے، اسے ہلانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پہلے جب مذہبی منافرت ہوتی تھی تو حکومت اسے ختم کرتی تھی لیکن اب حکومت خود اس نفرت کو پھیلانے میں مصروف ہے۔ حکومت کی اس کوشش کو ناکام بنانا ہماری ذمہ داری ہے، ورنہ ملک میں لوگ ایک دوسرے کو شک کی نگاہ سے دیکھنے لگیں گے۔ آئین کی ہر شق پچھلی حکومتوں نے لاگو کی تھی، لیکن 25 اور 26 مئی میں دیے گئے حقوق چھینے جا رہے ہیں۔ ہمیں مل کر یہ جنگ لڑنی ہے۔ باقی اتحاد سے ہماری آئین بچاؤ مہم ضرور کامیاب ہوگی۔ پروگرام سے پہلے کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے ڈپٹی لیڈر راجیش کچھپ، انڈر کنٹونمنٹ صدر بنجمن توتی، سابق ریاستی صدر راجیش ٹھاکر، سابق مرکزی وزیر سبودھ کانت سہائے، منظور احمد انصاری، راجو رنجن پرساد نے بھی خطاب کیا۔ پروگرام میں نمایاں طور پر اے ناتھ شاہدیو، نیشن پال مچھیرا، ریاض انصاری، بیلاس تری، مین الحق شاہد، رضوان وغیرہ موجود تھے۔

## رانچی میونسپل کارپوریشن: پہلے دن 24 شکایات عوامی عدالت میں پہنچ گئی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: رانچی میونسپل کارپوریشن نے عوام کے مسائل براہ راست سننے کے لیے ہفتہ وار شروع کیا ہے۔ یہ آج شروع ہوا اور پہلے ہی دن 24 لوگوں نے اپنی شکایات درج کرائیں۔ ان شکایات میں 5 صفائی سے متعلق، 7 رویو یعنی ٹیکس سے، 3 انجینئرنگ (پانی، سڑک)، 3 بجلی، 1 پیدائشی موت کے سرٹیفکیٹ، 2 پاؤن پلانٹ اور 3 ہولڈنگ ٹیکس سے متعلق تھیں۔ رانچی میونسپل کارپوریشن کے دفتر میں ہر کام کے دن صبح 10:30 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک جنتا دربار منعقد ہوگا۔ شہری اپنے مسائل، تجاویز یا درخواستیں کے آرکائیو کیے جائیں گے۔ تمام محکموں کے افسران موجود رہیں گے اور موقع پر ہی اس کا حل نکالنے کی کوشش کی جائے گی۔

## گرام سنسد - جھارکھنڈ چیپٹر کنکلیو 2025

# اس کنکلیو کا مقصد دیہی ترقی کو نئی سمت دینا ہے: دیپکا پانڈے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: "گرام سنسد جھارکھنڈ چیپٹر کنکلیو 2025" کا انعقاد آج جھارکھنڈ کی راجدھانی رانچی میں بڑے جوش و خروش اور شرکت کے ساتھ کیا گیا۔ اس خاص موقع پر، پلاموں کی مقبول ایم ایل اے اور دیہی عوام کی بہبود جہدی مضبوط آواز دیپکا پانڈے سنگھ نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ اس کنکلیو کا مقصد دیہی ترقی کو ایک نئی سمت دینا، پالیسی سازی میں پگلی سطح کی شراکت کو بڑھانا اور گاؤں کے آخری فرنٹ آفیسروں کی موثر طریقے سے رسائی کو یقینی بنانا تھا۔ اس پروگرام میں ریاست بھر سے پنچایتی نمائندوں، سماجی کارکنوں، انتظامی عہدیداروں اور پالیسی ماہرین نے شرکت کی۔ کنکلیو سے خطاب کرتے ہوئے، مسز دیپکا پانڈے سنگھ نے کہا کہ "گرام سنسد دیہی جمہوریت کا سب سے مستند اور موثر پلیٹ فارم ہے۔ جب تک گاؤں کی حقیقی آواز کو پالیسی سازی کے عمل میں شامل نہیں کیا جائے گا، ترقی ادھوری رہے گی۔ اس پلیٹ فارم کا مقصد جھارکھنڈ کے ہر گاؤں کی خواتین، نوجوانوں اور کسانوں کو اس تبدیلی کا حصہ بنانا ہے۔"

**اہم بحث کے موضوعات**

کنکلیو میں درج ذیل موضوعات پر تجسیم خیز مکالمے اور مباحثے ہوئے:

1. گرام سبھا کا کردار – گرام سبھاوں کو بااختیار بنانے اور اسکیموں میں ان کی سفارشات کو ترجیح دینے کا طریقہ۔

2. اسکیموں کی نگرانی میں کمیونٹی کی شرکت – MGNREGA، PMAY

3. خواتین کو بااختیار بنانا اور قیادت – پنچایتوں میں خواتین کی شرکت کو یقینی بنانے کی حکمت عملی۔

4. ڈیجیٹل گرام سنسد کا تصور – ٹیکنالوجی کے ذریعے ریاستی سطح پر زمینی سطح کے مسائل کی براہ راست رپورٹنگ کا نظام۔

## آگے کا لائحہ عمل

پروگرام کے اختتام پر ایک نوٹ جاری کیا گیا کہ اب اس طرح کی گرام سبھا کا انعقاد ریاست کے مختلف اضلاع اور بلاکس میں کیا جائے گا۔ دیپکا پانڈے سنگھ نے یہ بھی یقین دلایا کہ وہ ان مباحثوں میں موصول ہونے والی تجاویز کو اسمبلی کی سطح پر حکومت کے سامنے رکھیں گی۔

## جھارکھنڈ حکومت کی نئی پہل: شادی کے رجسٹریشن کیلئے بیداری مہم چلائی جائے گی

# لوگوں کو رجسٹریشن کرانے کی ترغیب دی جائے گی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: جھارکھنڈ حکومت نے شادی کے رجسٹریشن کو فروغ دینے کے لیے ایک نئی پہل شروع کی ہے۔ ریونیو رجسٹریشن اور لینڈ ریفارمز ڈپارٹمنٹ نے سیکرٹری نے تمام اضلاع کے رجسٹراروں اور سب رجسٹراروں کو اس حوالے سے آگاہی پھیلانے کی ہدایت کی ہے۔ نیز لوگوں کو شادی کی رجسٹریشن کروانے کی ترغیب دیں۔

### معلوماتی بورڈ اور آگاہی مہم

شادی کی رجسٹریشن کو فروغ دینے کے لیے تمام رجسٹریشن دفاتر میں معلوماتی بورڈز لگائے جائیں گے تاکہ دفتر آنے والے افراد شادی کی رجسٹریشن کے فوائد کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ محکمہ اس کی اہمیت اور فوائد سے لوگوں کو آگاہ کرنے کے لیے خصوصی مہم بھی چلائے گا۔

### آن لائن رجسٹریشن کی سہولت

شادی کے رجسٹریشن کو آسان اور قابل رسائی بنانے کے لیے محکمہ نے ایک آن لائن ماڈیول تیار کیا ہے۔ اس ماڈیول کے ذریعے ہندو میرج ایکٹ اور اسپیشل میرج ایکٹ کے تحت شادی کی رجسٹریشن آن لائن کی جا سکتی ہے۔ فی الحال اس نظام کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور جلد ہی اسے پوری ریاست میں نافذ کر دیا جائے گا۔

### شادی کی رجسٹریشن کے فوائد

شادی کی رجسٹریشن کے بہت سے فائدے ہیں، جیسے کہ یہ شادی کو قانونی پہچان دیتا ہے، شوہر بیوی کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے اور بچوں کے حقوق کا بھی تحفظ کرتا ہے۔ اس کے علاوہ شادی کی رجسٹریشن کے ذریعے بھی سرکاری اسکیموں کے فوائد حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

## 'ساجھا قدم' کے بینر تلے البرٹ ایکا چوک پر وقف قانون میں تبدیلی کے خلاف احتجاج

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: ساجھا قدم کے بینر تلے درجنوں سماجی کارکنوں نے آج رانچی کے البرٹ ایکا چوک پر وقف ایکٹ میں کی گئی حالیہ ترمیم بلوں کے خلاف مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں تختیاں لے کر پرامن طریقے سے اپنے احتجاج کیا اور حکومت سے اس قانون پر نظرثانی کا مطالبہ کیا۔ احتجاج میں شامل سماجی کارکنوں نے کہا کہ وہ مسلم کمیونٹی کے آئینی حقوق کے ساتھ کھڑے ہیں اور ہندوستان کی مذہبی آزادی کی روایت کے حق میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ مذہب پر مبنی ہندو قوم کے تصور کی مخالفت کرتے ہیں اور سیکولر ہندوستان کے تحفظ کے لیے پرعزم ہیں۔ اس احتجاج میں پرادیپ بیئرہ، نام نوٹی، لینا، تارا منی ساہو، ایلینا ہوربو سمیت کئی سماجی کارکن موجود تھے۔ سبھی نے ایک آواز میں کہا کہ یہ آندولن کسی ایک مذہب کیخلاف نہیں، بلکہ ہندوستان کی تکثیریت اور آئینی اقدار کیخلاف ہے۔

## دھنباد کے تین نوجوانوں کا ممبئی سے اغوا

# 3 کروڑ روپے کا مطالبہ

جدید بھارت نیوز سروس

دھنباد، 3 مئی: دھنباد کے تین نوجوانوں کے اغوا کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اغوا کاروں نے 3 کروڑ روپے تاوان کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ مغوی نوجوانوں میں مدیڈیہ اوپی علاقے کے امدیہ بستی کے رہنے والے سروج کمار جمتوا اور اس کے دو دوست شامل ہیں۔ سروج کے بھائی منوج کمار جمتوا نے اس معاملے میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ معاملے کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے کمیٹی تشکیل دی ہے۔ تحقیقات کے لیے ایک خصوصی ٹیم بھی تشکیل دی گئی ہے۔ جبکہ ٹیکنیکل سیل بھی معاملے کی تحقیقات کر رہا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ بظاہر ایک منصوبہ بند اغوا ہے اور تمام ممکنہ زاویوں سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ معاملہ جلد سامنے آجائے گا۔

## جے پال سنگھ منڈا اوورسیز اسکالرشپ اسکیم کیلئے 6 جون تک درخواست طلب

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: مرانگ گومکے جے پال سنگھ منڈا اوورسیز اسکالرشپ اسکیم کے تحت 25 طلبہ کو بیرون ملک اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے اسکالرشپ دی جائے گی۔ درخواست 5 مئی سے 6 جون تک دی جا سکتی ہیں۔ درخواست آن لائن کرنی ہوگی۔ اس کے لیے آپ کو ویب سائٹ پر جانا ہوگا (لنک دستیاب نہیں ہے)۔ درخواست دینے کی آخری تاریخ 6 جون ہے۔ مزید معلومات کے لیے آپ jharkhand.mgos@gmail.com یا 9955532969 پر WhatsApp پر ای میل کر سکتے ہیں۔

### کون درخواست دے سکتا ہے؟

اسکیم کے تحت، جھارکھنڈ کے درج فہرست قبائل (10)، درج فہرست ذات (6)، دیگر پسماندہ طبقات (5) اور اقلیتی برادریوں (3) کے طلباء درخواست دے سکتے ہیں۔ اس اسکیم کا مقصد ریاست کے محنتی زمرے کے طلباء کو بیرون ملک اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ منتخب طلباء کو برطانیہ اور آئرلینڈ کی ممتاز یونیورسٹیوں میں ماسٹر ڈگری پروگرام کرنے کا موقع ملے گا۔

## رانچی میں آرٹی ای کے تحت 1710 درخواستیں

# انتخاب لاٹری کے عمل سے کیا جائے گا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: رانچی ضلع میں تعلیم کی سطح میں بہتری آرہی ہے۔ اس کا اثر نظر آتا ہے۔ ضلع میں RTE (حق مفت اور لازمی تعلیم ایکٹ) کے تحت اب تک کل 1710 درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ اس وقت تمام درخواستوں کی تصدیق کا عمل جاری ہے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر بابل راج نے بتایا کہ ضلع میں آر ٹی ای کے تحت کل 1245 سیٹیں دستیاب ہیں۔ اہل درخواستوں کی تعداد سیٹوں سے زیادہ ہونے کی صورت میں قرعہ اندازی کے ذریعے شفاف انتخاب کا عمل اپنایا جائے گا۔ خاص بات یہ ہے کہ لاٹری کا یہ عمل یوٹیوب پر براہ راست نشر کیا جائے گا تاکہ پورے عمل میں شفافیت برقرار رہے اور کسی کے ساتھ ناانصافی نہ ہو۔ بابل راج نے کہا کہ کچھ اسکول ایسے ہیں جہاں ایک بھی درخواست موصول نہیں ہوئی ہے، جب کہ کچھ اسکولوں کو بہت زیادہ درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ اس عدم توازن کو دور کرنے کے لیے حکام مسلسل کاؤنسلنگ جاری رکھے ہوئے ہیں اور مل تلاش کر رہے ہیں۔ ڈی ایس ایل بابل نے کہا کہ ضلع کے سرکاری اسکولوں میں تعلیمی معیار تیزی سے بہتر ہو رہا ہے۔ مڈڈے میل کے معیار کو بہتر بنایا گیا ہے اور بچے اب مختلف مقابلوں میں حصہ لے رہے ہیں اور بہتر پرفارمنس کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اساتذہ کی حاضری بہتر ہوئی ہے اور بچوں کو تنخواہیں اور یونیفارم بھی بروقت فراہم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ محکمہ کی جانب سے بچوں کو تمام ضروری خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔ اس سمت میں ہر ممکن اقدامات کیا جا رہا ہے۔

## کھونٹی میں داخل ہوا شیر، گاؤں والے خوفزدہ، محکمہ جنگلات الرٹ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: کھونٹی کے مراٹھنڈا تھانہ علاقے کے تروپ جنگل میں شیر کی موجودگی کو لے کر محکمہ جنگلات چوکس ہے۔ جنگل میں دو بیلوں کی لاشیں اور شیر کے قدموں کے نشانات ملنے سے شیر کے جنگل میں داخل ہونے کا امکان بڑھ گیا ہے۔ اگر چہ محکمہ جنگلات کے حکام نے ابھی تک اس کی تصدیق نہیں کی ہے لیکن محکمہ کے اہلکاروں کا خیال ہے کہ یہ شیر کے قدموں کے نشان ہیں۔

### گاؤں والوں میں خوف و ہراس:

یوٹم علاقے میں شیر کی آمد سے گاؤں والوں میں خوف کا ماحول ہے۔ تاہم محکمہ جنگلات نے گاؤں والوں کو جنگل میں داخل نہ ہونے کی ہدایت کی ہے اور حفاظتی انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ محکمہ جنگلات کی ٹیم مسلسل کوششیں کر رہی ہے اور گاؤں والوں کو جنگل میں شیر کی موجودگی سے آگاہ کر رہی ہے۔

### شیر کی موجودگی کا ثبوت:

جنگل کے معائنہ کرنے کے بعد، جنگل کے کارکنوں کو وہاں پاؤں کے نشان ملے۔ جنگل میں پائے جانے والے قدموں کے نشانات اور درد جانوروں کی لاشوں کو دیکھ کر قیاس کیا جا رہا ہے کہ شاید یہاں کوئی شیر ہو۔ ماہرین نے زمین پر مٹنے والی تصاویر کو دیکھ کر اس کے شیر ہونے کا اندازہ بھی لگایا ہے۔

### شیر اور ہانیا کے درمیان الجھن:

محکمہ جنگلات کے اہلکار الرٹ موڈ پر ہیں اور جنگل میں شیر کی موجودگی کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ محکمہ کا اندازہ ہے کہ رانچی۔ ہزاری باغ روڈ پر واقع جنگلات کے علاقے میں شیر یا ہیونا (گیدڑ بگھا) ہو سکتے ہیں۔ جنگلات کے کارکن جنگل میں شیر کی موجودگی پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔

## محکمہ زراعت و صنعت کے چیئرمین کی صدارت میں اسٹینڈنگ کمیٹی کی میٹنگ

# تمام ضلع افسران کو کام میں تیزی لانے کی ہدایت

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: محکمہ زراعت و صنعت کی اسٹینڈنگ کمیٹی کا اجلاس آج چیئرمین عادل مختار خان کی زیر صدارت ضلع کونسل آڈیٹوریم میں منعقد ہوا۔ عادل مختار نے تمام ضلعی افسران کو کام کی رفتار تیز کرنے کی ہدایت دی میٹنگ میں کھاد و بیج کی دستیابی کا جائزہ لیا گیا۔ کاشتکاروں کو ڈی اے پی کا استعمال کم کرنے اور نامیاتی کھاد (آرگینک فارمنگ) کے استعمال کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کی ہدایت دی گئی۔ تباہ شدہ خیال کیا گیا۔ قدرتی زراعت کو فروغ دینے کے لیے کیمپ کے انعقاد کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ تمام بلاکس اور پنچایتوں میں مٹی کی جانچ کی جاری ہے تاکہ کسانوں کو یہ جانکاری ملے کہ کون سی زمین کی پی آر ایس کی قسم اور کتنی کھاد ڈالنی ہے۔ اس عادل عظیم نے اس کام کو تیز کرنے کی ہدایات دیں۔ اس کے علاوہ چیئرمین عادل عظیم نے محکمہ زراعت سے متعلق تمام پروگراموں میں چیئرمین/ممبران کو مدعو کرنے کی ہدایت دی اور کہا کہ پروٹوکول پر عمل کیا جائے۔ درست اعداد و شمار نہ دینے پر ڈسٹرکٹ کوآپریٹو آفیسر کی سخت سرزنش کی گئی۔ اور آئندہ اجلاس میں پوری تیاری کے ساتھ آنے کی ہدایت دی گئی۔ اس عادل عظیم نے اس کام کو تیز کرنے کی ہدایات دیں۔ اس کے علاوہ چیئرمین عادل عظیم نے محکمہ زراعت سے متعلق تمام افسران کی خبر عاضری پر شوکاز نوٹس جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اور اس معاملے سے محکمہ وزیر اور سکریٹری کو آگاہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع کونسل کے ایگزیکٹو آفیسر، اسٹینڈنگ کمیٹی کے تمام ممبران، ضلع کے تمام محکموں کے ضلعی افسران وغیرہ موجود تھے۔

## ایران میں جاں بحق ہونے والے نوجوان کی میت ڈیڑھ ماہ بعد گھر پہونچ گئی

اس سے قبل 28 اپریل کو کسی دوسرے نوجوان کی بھیجی دی گئی تھی

جدید بھارت نیوز سروس

منوہر پور، 3 مئی: مغربی سنگھبھوم ضلع کے منوہر پور کا رہنے والا نوجوان ابلاد ندان مہتو جو ڈبئی گیا تھا، 27 مارچ کو ایران میں ایک جہاز کے حادثے میں ہلاک ہو گیا تھا۔ وہ جہاز پر میرین انجینئر کے طور پر کام کر رہا تھا۔ اسکی لاش تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد منگل کو منوہر پور پہونچی۔ ابلاد ندان کی لاش کو پہلے کولکتہ لایا گیا، جہاں اسے اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ لاش کو کول ندی کے کنارے سپرد خاک کر دیا گیا۔ ابلاد ندان مہتو کے آخری دیدار کے لیے بڑی تعداد میں مقامی لوگ پہنچے۔

### دوسرے نوجوان کی لاش پہونچی تھی

27 مارچ کو ایران میں پارک پورٹ شپ اپارٹمنٹ میں ڈیوٹی کے دوران میرین انجینئر اعلاد مہتو ایک حادثے میں ہلاک ہو گئے۔ اس حادثے میں جونپور (یوپی) کے ایک نوجوان میرین انجینئر شیوشنکر پرتاپ سنگھ کی بھی موت ہو گئی۔ دونوں نوجوانوں کے اہل خانہ کو دونوں نوجوانوں کی لاشیں بھارت لانے کے لیے ایک ماہ تک انتظار کرنا پڑا۔ 28 اپریل کو جب لاش منوہر پور پہنچی تو ماتا پتا کو کھولا گیا تو شیوشنکر پرتاپ سنگھ کی لاش ملی۔ اس کے بعد شیوشنکر پرتاپ سنگھ کی لاش کو چارٹرڈ ہیرو ریلے اسپتال کے کولڈ اسٹوریج میں رکھا گیا، جہاں شیوشنکر کے اہل خانہ جونپور سے آئے اور لاش لے گئے۔ اس کے بعد ابلاد کی لاش کو ہفتہ کو منوہر پور لایا گیا۔

### پور بلاک میں واقع ان کے آبائی گاؤں تراٹار پہنچے۔ منوہر پور پی ڈی او شکتی نچ اور سی او رہ دیپ کمار کی موجودگی میں تابوت کو کھولا گیا۔ لواحقین نے لاش کی شناخت کر لی۔ لاش دیکھ کر واحقین کا برا حال ہے اور رو رہے ہیں۔ پی ڈی او اور سی او نے کہا کہ انتظامیہ غمزدہ اس کھتری میں متاثرہ خاندان کے ساتھ ہے۔ CO نے خاندان کو امداد کے طور پر نقد رقم فراہم کی۔ اس کے بعد لاش کو ایمبولینس کے ذریعہ آخری رسومات کے لیے آبائی گاؤں لے جایا گیا۔

## مکھیہ منتری ایڈوکیٹ ہیلتھ اسکیم سے 15000 وکلاء کو خارج کرنا قابل اعتراض

# وزیر اعلیٰ کو چاہئے کہ وہ پہل کریں اور باقی ماندہ وکلاء کو اس اسکیم سے جوڑیں: پرتول شاہ دیو

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: جھارکھنڈ جنتا پارٹی کے ریاستی ترجمان پرتول شاہدیو نے کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ریاست کے آدھے وکلاء مکھیہ منتری ہیلتھ اسکیم سے باہر رہ گئے ہیں۔ پرتول نے کہا کہ ریاست میں اس وقت 30,000 سے زیادہ وکالت پریکٹس کر رہے ہیں لیکن موجودہ حکومت نے اس اسکیم میں رجسٹریشن کے صرف 15 ہزار وکلاء کو شامل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ باقی 15000 وکلاء کو یہ فائدہ نہیں ملے گا۔ پرتول نے وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس معاملے میں مداخلت کریں اور یہ یقینی بنائیں کہ ریاست کے تمام 30,000 وکلاء کو اس اسکیم کے تحت لایا جائے۔ پرتول نے کہا کہ جھارکھنڈ اسٹیٹ بار کونسل کے بجٹ میں کمی کی وجہ سے ہی ایسا ہوا ہے۔ اسٹیٹ بار کونسل نے یہ اعتراض بھی کیا ہے کہ اسے اس اسکیم سے خارج کر دیا گیا ہے جو کہ غیر قانونی ہے۔ اسٹیٹ بار کونسل کے فیصلے کی روشنی میں رقم خرچ کرے گی۔ لیکن یہاں ریاستی حکومت کو مکمل اختیارات دیتا ہے کہ وہ جس طرح سوچا گیا ہے جس کے پیش نظر ایڈووکیٹ جنرل ہیں۔ جھارکھنڈ اسٹیٹ ایڈووکیٹس ویلفیئر ایکٹ واضح طور پر کہتا ہے کہ ریاستی کونسل اسٹیٹ بار کونسل کے فیصلے کی روشنی میں رقم خرچ کرے گی۔ لیکن یہاں ریاستی کونسل

انتباہ زریں

زہریلے سانپ کو مارنا مگر اس کے بچے کی حفاظت کرنا دانا ؤں کا کام نہیں ہے۔

(حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ)

روزنامہ
جدید بھارت

اتوار ۴ مئی ۲۰۲۵ء ۵ ذی قعدہ ۱۴۴۶ھ

## نقصان ہر حال میں دنیا کا ہی ہے

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 2 اپریل کو نافذ کئے جانے والے ٹیرف کو 90 روز کے لئے روک کر ممالک کے ساتھ تجارت چیت کے عمل کے آغاز کا کہا ہے اور عندیہ دیا ہے کہ وہ نافذ کردہ ٹیرف میں امریکی فائدے کے حامل متبادل حاصل کرکے اس معاملے کو حل کریں گے لیکن اس 90 روز کو مہلت میں چین شامل نہیں ہے۔

بقول امریکی صدر، چین نے امریکہ پر جوابی ٹیرف لگایا ہے اس لئے اس سے بات نہیں ہوسکتی۔ اس خبر کے آتے ہی کئی تجزیہ کاروں نے کہا ہے کہ ٹیرف پالیسی کا اصل مقصد شاید چین کو ہی ٹیرف پالیسی میں لانا اور اس پر دباؤ ڈالنا تھا کیوں کہ باقی تمام ممالک سے بات کرنا اور چین سے اعلانیہ ٹیرف جنگ، دنیاکی دو بڑی معیشتوں کے مابین تجارتی برتری کی کوشش کی امریکی پالیسی کا واضح اعلان ہے۔

چین کا اس حوالے سے موقف ہے کہ ان کے دروازے بات چیت کے لئے کھلے ہیں لیکن یہ بات چیت باہمی احترام کے اصول پر ہونی چاہیے بصورت دیگر چین یہ لڑائی آخری دم تک لڑے گا۔

تاریخی طور پر دیکھیں تو چین کا رویہ خود سے مشلک ہر معاملے میں ایسا ہی ہے۔ چین کی بین الاقوامی سیاست کا ایک سب سے اہم پہلو ہی یہ ہے کہ چین کبھی بھی معاملے میں بات چیت کے دروازے بند نہیں کرتا اور اس کی کوشش ہوتی ہے کہ مذاکرات کے ذریعے ہی تمام مسائل کا حل نکالا جائے اور ترقی اور تعاون کے عمل کو جاری رکھا جائے۔

یہ تو نہیں کہا جاسکتا کہ چین کو اس بار امریکی صدر کو شروع سے ہی ٹرمپ کے رویے سے واقعیت نہیں ہے لیکن یہ ضرور ہے کہ امریکی صدر کا رویہ مذاکرات والا نظر نہیں آرہا، شاید اسی لئے چین کی جانب سے بھی اس بار سخت سخت عمل اور جواب دیکھنے میں آرہا ہے۔

امریکی ٹیرف 34 فیصد ہوں، 125 یا 145 فیصد۔ جوابی ٹیرف 34 فیصد ہوں، 84 یا 125 فیصد، نقصان ہر حال میں دنیا کا ہی ہے۔ صدر ٹرمپ اپنی ہر میڈیا ٹاک اور تقریبات میں یہ کہتے نظر آرہے ہیں کہ امریکہ کے سرکاری خزانے میں روزانہ کی مد میں اربوں ڈالر جمع ہو رہے ہیں لیکن وہ یہ نہیں بتارہے کہ یہ اربوں ڈالر انہیں کون جمع کروا رہا ہے؟ کیوں کہ ٹیرف میں بہر حال قیمت تو عوام نے ادا کرنی ہے۔

اب ہر فرد کا ایک ہی سوال ہے۔ اس ٹیرف جنگ کا مستقبل کیا ہے؟ چین عمیت تمام ممالک اور عالمی تجارتی تنظیموں کا یہ ماننا ہے کہ یکطرفہ پابندی کی یہ سوچ زیادہ عرصہ چل نہیں سکتی اور اس کا انتظام بھی اچھا نہیں ہوگا لہذا جتنا جلد ممکن ہو سکے اس سے جان چھڑانی چاہیے۔

ماہرین معاشیات بھی اس بات پر حیران ہیں کہ خود سابق امریکی صدور کا عالمی تجارتی نظام کا فائدہ اٹھانے والا ملک ہے، بلکہ خدمات کے شعبے میں بھی اسے واضح برتری حاصل ہے۔

ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن کی ڈائریکٹر جنرل کے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق 2023 میں امریکہ کی خدمات کی برآمدات نے ایک ٹریلین امریکی ڈالر سے تجاوز کیا، جو عالمی خدمات کی تجارت کا 13 فیصد ہیں۔ بڑی معیشتوں کے ساتھ خدمات کے شعبے میں امریکہ کے تجارتی سرپلس زیادہ ہے اور 2024 میں اس کا کل سرپلس تقریباً 300 ارب امریکی ڈالر تھا۔ اس سے بھی زیادہ توجہ طلب بات یہ ہے کہ امریکہ کو اعلیٰ اضافی قیمت والی خدمات کے شعبے میں اور بھی زیادہ برتری حاصل ہے۔ دانشوراء املاک کے استعمال اور لائسنس کی فیسوں سے امریکہ کی سالانہ آمدنی 144 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ بنتی ہے جو دیگر ممالک سے کہیں زیادہ ہے۔ سو تجارتی خسارہ کیسے اور کہاں ہو رہا ہے یہ بھی ایک سوال ہے۔

ڈاکٹر ایوب مہر ایک معروف ماہر معاشیات ہیں جو کئی عالمی تنظیموں کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ بھی رکھتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ تحفظ پسندی کی جس راہ پر چلنے کا آغاز امریکہ نے کیا ہے اس کا مستقبل کسی صورت تابناک نظر نہیں آتا کیوں کہ ایسی کوئی مثال دنیا کی مالیہ تاریخ میں ملتی ہی نہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ خود ڈبلیو ٹی او کے قوانین میں یہ شق موجود ہے کہ اگر کوئی ملک یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اسے تحفظ پسندی کی ضرورت ہے تو ڈبلیو ٹی او اپنے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے اسے کچھ وقت کی اجازت دے سکتا ہے تاوقتیکہ ان ملک کی معیشت خطرات سے باہر آجائے۔

ویسے یہ ماننا یا سمجھنا مشکل ہے کہ ٹیرف کے اس معاملے میں اصولوں اور ضابطوں کی کوئی حیثیت ہے بھی نہیں تو ان کا ذکر کیا کرنا۔ یہاں تو بس لاٹھی اس کی بھینس والی صورتحال ہے اور طاقت کے اس کھیل میں پہلی بار ایسا ہوگا کہ امریکہ کی پہل کے بعد ردعمل دھموں میں تقسیم ہوگی۔

یہ تقسیم مفادات کی بھی ہو سکتی ہے اور اصولوں کی بنیاد پر بھی۔ وقت بتائے گا کہ دنیا اس صورتحال کا مقابلہ کیسے کرتی ہے لیکن یہ بھی یاد رہے کہ اس سارے معاملے میں اصل کھیل وقت کا ہی ہے۔ امریکی ٹیرف سے متاثر ممالک نے اگر مشکل وقت کا ثابت قدمی اور نے موقع پیدا کرنے میں گزارا تو کوئی شک نہیں کہ امریکا میں پیدا ہونے والا اندرونی دباؤ ہی امریکی اتھامیہ کو ان کی غلطی کا احساس دلا سے گا کیوں کہ بیرونی دنیا، اصول اور اخلاقی دباؤ طاقت کے نشہ کو زائل نہیں کر پایا ہے۔

## ڈیجیٹل دنیا سمندروں کے نیچے

زیر سمندر کیبل مارکیٹ پر غلبہ حاصل کیا ہے: ریاستہائے متحدہ میں سب کام (SubCom)، جاپان میں این ای سی کارپوریشن، اور فرانس میں الکاٹیل سب میرین نیٹ ورکس۔ 2021 تک ان تینوں کمپنیوں کا زیر سمندر کیبلز کی عالمی مارکیٹ میں 87 فیصد حصہ تھا۔ تاہم مالیہ برسوں میں چین نے زیر سمندر کیبلز کے کاروبار میں بڑی دخل اندازی کی ہے۔ ہواوے میرین نیٹ ورکس (یا HMN Tech) کی بنیاد 2008 میں رکھی گئی اور یہ جلد ہی سب سے زیادہ تیزی سے ترقی کرتا سب سے بڑی کیبل فراہم کرنے والا اور صنعت میں چوتھا ٹیلی کمیونیکیشن کا بڑا کھلاڑی بن گیا۔ 2018 سے 2022 تک گلوبل نے کل لمبائی کی بنیاد پر 18 فیصد کیبلز فراہم کیں۔ چینی کی کامیابی نے بہت سے چینی کنٹونیز کمپنیوں کو آگے آنے پر اکسایا۔ چینی حکومت نے ان کو سمندر پر دس میل کی حد سے کمپنیوں نے ملائیت میں مزدوروں کی نسبت بہ ولیوں اور دیوں کی منصوبے حاصل کرنے میں کامیاب رہیں۔

زیر سمندر تاروں کی صنعت دکاروبار میں تازہ ترین اور شاید سب سے زیادہ تجسیم خیز مارکیٹ کی تبدیلی ابی ہجری ہے اور وہ ہے مصنوعی ذہانت کا پھیلاؤ۔ کچھلی دہائی میں ڈیٹا سینٹر اکاوڈ اور انٹرنیٹ کمپنیوں کے کنسورشیم کے ذریعے کیبلز بناتے اور ان کے ذریعے دنیا کی معلومات کا بیشتر حصہ ہوائی جہاز کی طرح پانی کے اندر سفر کرتا ہے۔ انسانی ہال سے کچھ ہی موٹے ہیں۔ اور یہ تاریک انفراسٹرکچر ڈیجیٹل دور سے پہلے کا ہے۔ پہلی زیر سمندر کیبلز نے 1850 کی دہائی میں ٹرانس اٹلانٹک ٹیلی گراف مواصلات کو ممکن بنایا۔ اس کے بعد تکنیکی انقلابات کے ذریعے انہوں نے ٹیلی فون، بعد میں ٹیلی کمیونیکیشن کی لائنیں اور اب عالمی انٹرنیٹ کا بوجھ اٹھایا۔ مالیہ دہائیوں میں قومی چیمپئنز کے مقابلہ میں انہوں نے عالمی کنسورشیم کے جہازوں کی مدد لی تھی۔ ایک ماہ بعد ایک روٹی آمل ٹیلنگرے نے مصنوعی ذہانت سے متعلق پیٹنٹ فارم کی پالیسیوں کی سخت مخالفت کی۔ ان کا کہنا ہے کہ ٹیکنالوجی کمپنیوں کو اپنے الگوریتھم کو تحفظ دینا چاہیے۔ مگر ماہرین یہ اشارہ بھی کرتے ہیں کہ مصنوعی ذہانت سے جنم لینے والی اس عالمی معیشت کے ایک بڑے حصے کا مکمل نقصان پہنچایا جا سکتا ہے اور وہ ہے..... سمندر۔

دراصل آج کی ڈیجیٹل دنیا سمندروں کے نیچے بچھی تاروں کے ذریعے جڑی ہوئی ہے۔ ان تاروں کی لمبائی تقریباً ساڑھے تین لاکھ کلومیٹر ہے۔ کیبلز کا یہ جہاز کسی ہوائی جہاز سے کم نہیں ہوتا۔ یہ پانچ منیل تک گہرائی میں ڈالی گئی یہ تاریں، روزمرہ کی زندگی اور عالمی کاروبار کو ممکن بنائی ہیں۔ مگر کے باوجود سے بین الاقوامی تجارت کا 80 فیصد، حصہ سمندروں کی وسعت سے ہوتا ہے تو یہی تاریں 95 فیصد بین الاقوامی ڈیٹا کی ٹریفک کو منتقل کرتی ہیں جس میں فوری نیٹ و مواصلاتی پیغامات اور روزانہ کا مالیاتی لین دین شامل ہے۔ اس لین دین کی مالیت کا تخمینہ دس ٹریلین ڈالر ہے۔ یہی کیبلز، یعنی ممالک کے لیے قومی سلامتی کے رازدانی پوشیدہ رکھتی ہیں۔ سمندروں میں پیدا ہونے والی خلل بھی جو مالی توانائی کا بڑھتا ہوا حصہ ہے، اکثر زیر سمندر کیبلز کے ذریعے منتقل کی جاتی ہے۔

عرض یہ دنیا میں یہ دو عناصر..... ڈیٹا اور بجلی اسے آئی معیشت کی بنیاد ہیں۔ بن لیکے لیکن زیر سمندر کیبلز بھی ان کے ذریعے یہ عناصر لاکھوں میل دور رہے ہیں، انہیں کئی خطرات کا سامنا ہے اور پچھلے چند مہینوں میں متعدد واقعات نے ان خطروں کو اجاگر کیا ہے۔ مالیہ نومبر میں ایک چینی جہاز نے ایک فاصلے تک کیبل لیا جس سے سویڈن اور لتھوینیا کے ساتھ ساتھ لیٹویا اور جرمنی کے درمیان بھی ڈیٹا کیبلز بھی ٹوٹ گئیں۔ مٹنے کو مزید مٹکیلی سے بچانے کے لیے

ازقلم: ڈاکٹر محمد اعظم الدین

(قسط-6)

# سوشل میڈیا، سیاست اور منافرت: بھارت میں میڈیا کے ہاتھوں مسلم مخالف بیانیے کا پھیلاؤ

بی بی سی نے اپنی کے سیاہ اور کلین چٹ مشارٹی وہ اشتعال انگیز تقریر، جس میں انہوں نے پولیس کو شریعت ترسمی قانون (CAA) کے خلاف مظاہرہ کرنے والوں کو متنشر نہ کرنے کی صورت میں" معاملہ اپنے ہاتھ میں لینے" کی دھمکی دی تھی۔ فیس بک پر براہ راست نشر ہوئی اور ویڈیو پیغامات پر شیئر کی گئی، مالانکہ یہ تشدد پر اکسانے سے متعلق پیٹنٹ فارم کی پالیسیوں کی صریح خلاف ورزی تھی۔

بعد ازاں فیس بک کی داخلی دستاویزات سے یہ انکشاف ہوا کہ یہ تشدد کے اندیشات سے یکطرفی آگاہ تھی لیکن مناسب تدارک کے لئے ناکام رہی۔ ایک داخلی رپورٹ میں فسادات سے قبل کے مہینوں میں پیٹنٹ فارم پر" مسلم مخالف بیان بازی میں نمایاں اضافہ" کا انتزوں کیا گیا جبکہ اس میں سے بیشتر مواد مقامز میں کے بقول "سیاسی مصلحتوں" اور بہری وارد مواد کے لیے ناکافی نگرانی کے وسائل کی بنا پر اس لائن موجود رہا۔ ایک اور قابل ذکر واقعہ 2020 میں COVID-19 وبا کے ابتدائی ایام میں ایک مسلم مخالف کلپ تھی جسے بھارت کے وزیر اعظم نریندر مودی کے حامیوں نے غلط طور پر تشدد کو بھڑکانے کے لئے شیئر کیا تھا۔ ہمت مودی کے وزراء نے بھی ٹیٹ تشدد کو بھڑکانے کے لئے ویڈیو شیئر کیں، جس سے بیشتر بعد ازاں یا تو غیر متعلق واقعات کی ثابت ہوئیں یا پھر گمراہ کن ثابت ہوئیں۔ ایک کلپ کے لیے دانستہ طور پر تیز دھار شیئر ہوئی تھیں۔ اسی دوران، مسلم اکثریتی علاقوں اور کاروباری مراکز کے خلاف" کارروائی" کے مطالبات بھی پیٹنٹ فارم

پر زور وشور سے گونجنے لگے۔ اس ضمن میں سب سے ممتاز رہنما واقعہ بی جے پی کے سیاستدان کپل مشرا کا تھا، جنہوں نے ایک فیس اٹمرز کی موجودگی میں پولیس کو CAA مخالف مظاہرین کو متشتر کرنے کا الٹی میٹم دیا۔ تقریر جسے بعد میں متعدد تجزیہ کاروں نے فسادات کے فوری محرک کے طور پر شناخت کیا، فیس بک پر براہ راست نشر ہوئی اور شمال مشرقی دہلی میں تشدد پھوٹ پڑنے کے باوجود قائم رہی۔ ان فسادات کے دوران، فیس بک اور واٹس ایپ سلگتوں، کاروباروں اور عبادت گاہوں پر حملوں کی منصوبہ بندی اور رابطہ کاری کا ذریعہ بن گئے۔ مسلمانوں کی جانب سے بندوقوں اور حملوں کی جھوٹی خبریں لمحہ بہ لمحہ پھیلائی گئیں، جس نے اجتماعی دہشت کو مزید بھڑکایا۔ مساجد کو لاؤڈ اسپیکروں سے ہندوؤں پر حملوں کے اعلانات کی غلط رپورٹنگ کرنے کے لئے استعمال کیا گیا۔ ان فسادات کے دوران، فیس بک اور واٹس ایپ کو ہندو قوم پرست ہجوم کی جانب سے اشتعال انگیز مواد کی تشہیر کے لئے استعمال کیا گیا۔ ان فسادات کے بعد بھی فیس بک پر مسلم مخالف مواد کا سلسلہ تھما نہیں۔ بلکہ ہندو نیشنلوں میں تشدد کا جنش منایا گیا اور مسلم آبادیوں کے خلاف مزید کارروائیوں کا مطالبہ کیا گیا۔ سلگھن دہلی کے سول سوسائٹی تنظیموں کی جانب سے لاتعداد شکایات کے باوجود، اس قسم کا مواد مواد طویل عرصے تک آن لائن موجود رہا، یہاں تک کہ بھی تو بہت تاخیر سے۔ بعد ازاں دہلی اقلیتی کمیشن کی تحقیقات کو تاڑ مرود کرتے ہوئے فیس بک پر ایسے پھیلاؤ سے نمٹنے کے لیے مناسب وسائل فراہم کرنے میں بیمسر ناکام رہا۔" کمیشن کی رپورٹ میں خاص طور پر اس بات کا ذکر کیا گیا کہ فیس بک کی داخلی تحقیقات میں یہ انکشاف ہوا تھا کہ پلیٹ فارم کی سفارشی الگورتھم نفرت انگیز مواد کو بڑھاوا دے رہا ہے، جس کے نتیجے میں صارفین کو ایسے گروپس سے متعارف کرایا جا رہا ہے جو تشدد کی ترغیب دیتے ہیں۔

مسلمانوں کو بدنام بنانے والے نفرت انگیز مواد کو روکنے میں فیس بک کی ناکامی کے عمل میں واضح امتیازی سلوک کی نشاندہی کرتا ہے۔

اسلاموفوبیا پر بیانیوں اور گمراہ کن معلومات کی تشہیر:

فیس بک کے مخصوص واقعات سے قطع نظر، فیس بک کے الگورتھم نے بھارت میں اسلاموفوبیا پر مبنی بیانیوں اور گمراہ کن معلومات کو پھیلانے اور انہیں تقویت بخشنے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ پلیٹ فارم کا صارف کی دلچسپی کی بنیاد پر مواد کی درجہ بندی کرنے والا نظام، جو ایسے مواد کو ترجیح دیتا ہے جو صارفین کے مابین زیادہ تعامل (لائس، شیئرز، تبصرے) پیدا کرے، اکثر اوقات مسلمانوں سے متعلق منفی خبر اور تفرقہ انگیز مواد کو جبر ارادی طور پر فروغ دینے کا باعث بنا ہے۔ فیس بک پر ہر بڑھ کر نے والے چند عام طریقے یہ تھے:

• "لو جہاد" کے سازشی نظریات: یہ بے بنیاد الزامات کہ مسلمان نوجوان ایک منظم سازش کے تحت ہندو لڑکیوں کو محبت کے جال میں پھانس کر انہیں اسلام قبول کرنے پر مجبور کرتے ہیں، تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ یہ نظریات فیس بک پر نہایت وسیع پیمانے پر پھیلے، اور اکثر ان کے ساتھ ہندو خواتین کو مسلم مردوں سے "محفوظ رکھنے" کا مطالبہ بھی کیا جاتا ہے۔

• "آبادی جہاد" کے دعوے: یہ گمراہ کن پروپیگنڈا کہ مسلمان دانستہ طور پر زیادہ بچے پیدا کر رہے ہیں تاکہ مقامیوں میں بھارت میں ہندوؤں پر عددی برتری حاصل کر لیں۔ ان آبادیاتی سازشی نظریات میں اکثر توار مروڑ کر پیش کیے گئے اعداد و شمار کا سہارا لیا جاتا ہے اور حقیقی آبادیاتی رجحانات کو یکسر نظر انداز کر دیا جاتا تھا۔

• مسلمانوں کو فطری طور پر متشدد بنانا: ایسا مواد جو مسلمانوں کو پیدائشی طور پر متشدد یا پُرتشدد رویے کا حامل ظاہر کرتے کے لئے سہارا پور، عرصہ دراز سے ہندو مسلم فسادات کا مرکز رہا ہے، اور ان فسادات میں سب سے زیادہ جانیں ضائع ہوئی ہیں۔ 2017 میں اس کا کل سرپلس تقریباً 300 ارب امریکی ڈالر تھا۔ اس سے بھی زیادہ توجہ طلب بات یہ ہے کہ امریکہ کو اعلیٰ اضافی قیمت والی خدمات کے شعبے میں اور بھی زیادہ برتری حاصل ہے۔ دانشوراء املاک کے استعمال اور لائسنس کی فیسوں سے امریکہ کی سالانہ آمدنی 144 ارب امریکی ڈالر سے زیادہ بنتی ہے جو دیگر ممالک سے کہیں زیادہ ہے۔ سو تجارتی خسارہ کیسے اور کہاں ہو رہا ہے یہ بھی ایک سوال ہے۔

ڈاکٹر ایوب مہر ایک معروف ماہر معاشیات ہیں جو کئی عالمی تنظیموں کے ساتھ کام کرنے کا تجربہ بھی رکھتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ تحفظ پسندی کی جس راہ پر چلنے کا آغاز امریکہ نے کیا ہے اس کا مستقبل کسی صورت تابناک نظر نہیں آتا کیوں کہ ایسی کوئی مثال دنیا کی مالیہ تاریخ میں ملتی ہی نہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ خود ڈبلیو ٹی او کے قوانین میں یہ شق موجود ہے کہ اگر کوئی ملک یہ دعویٰ کرتا ہے کہ اسے تحفظ پسندی کی ضرورت ہے تو ڈبلیو ٹی او اپنے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے اسے کچھ وقت کی اجازت دے سکتا ہے تاوقتیکہ ان ملک کی معیشت خطرات سے باہر آجائے۔

ویسے یہ ماننا یا سمجھنا مشکل ہے کہ ٹیرف کے اس معاملے میں اصولوں اور ضابطوں کی کوئی حیثیت ہے بھی نہیں تو ان کا ذکر کیا کرنا۔ یہاں تو بس لاٹھی اس کی بھینس والی صورتحال ہے اور طاقت کے اس کھیل میں پہلی بار ایسا ہوگا کہ امریکہ کی پہل کے بعد ردعمل دھموں میں تقسیم ہوگی۔

یہ تقسیم مفادات کی بھی ہو سکتی ہے اور اصولوں کی بنیاد پر بھی۔ وقت بتائے گا کہ دنیا اس صورتحال کا مقابلہ کیسے کرتی ہے لیکن یہ بھی یاد رہے کہ اس سارے معاملے میں اصل کھیل وقت کا ہی ہے۔ امریکی ٹیرف سے متاثر ممالک نے اگر مشکل وقت کا ثابت قدمی اور نے موقع پیدا کرنے میں گزارا تو کوئی شک نہیں کہ امریکا میں پیدا ہونے والا اندرونی دباؤ ہی امریکی اتھامیہ کو ان کی غلطی کا احساس دلا سے گا کیوں کہ بیرونی دنیا، اصول اور اخلاقی دباؤ طاقت کے نشہ کو زائل نہیں کر پایا ہے۔

## یہ سانحہ مرے وہم وگمان میں بھی نہ تھا

## (آہ! حضرت مولانا عاقل صاحب نور اللہ مرقدہ)

محمد جمیل اختر جلیلی ندوی
پوچڑی، دھنباد (جھارکھنڈ)

گزشتہ سے پیوستہ

آپ کا نکاح ۸ ربیع الثانی ۱۳۸۱ھ مطابق ۱۹ ستمبر ۱۹۶۱ء میں حضرت شیخ الحدیث زکریا کاندھلوی کی صاحب زادی صفیہ خاتون سے حضرت رائے پوری نور اللہ مرقدہ کی مجلس میں ہوئی، نکاح خوانی کے فرائض حضرت مولانا قاری عبید اللہ صاحب نے انجام دیے، اللہ تعالی نے اس نکاح میں غیر معمولی برکت عطا فرمائی، جوڑ لاجواب: مولانا محمد جعفر، مولانا محمد عمیر، مولانا محمد عادل، مولانا محمد انعام، مولانا عثمانی اور مولانا محمد قاسم اور چھ بیٹیاں: بیمونہ خاتون، صالحہ خاتون، زینب خاتون، حمیرا خاتون، آمنہ خاتون اور ایک بیٹی عاقلہ خاتون کے طفیل اللہ تعالی نے ان کو نوازا، اور وہ گل میں شعور کی آنکھیں کھولیں اور اس طرح حضرت مولانا "اِنی مکلوم ثم اللہ" کے مصداق بنی رہے۔

آپ کی عادت چھپ کر کام کرنے کی تھی، چھپنے سے آپ کو سول دور رہتے تھے، بچپن سے ہی آپ کی قسمت کچھ معروف اور چمکنے کو لکھی تھی "کہ قسمت بنگاری" میں بھی شریک نہیں ہوتے تھے (اخیر کے چند سالوں میں اسفار کیے ہونے لگے تھے)، اللہ تعالی نے آپ سے کافی کام لیا، ابتدائی دور میں "حضرت شیخ" (شیخ زکریا کاندھلوی) کے معین ومددگار رہے، بالخصوص الابواب والتبویب اور ہندی ترجمہ وغیرہ کی تصحیح وتہذیب میں کافی وقت لگایا، برسوں رہے خود بھی تصنیفی وتالیفی دنیا پیدا کی، جو کچھ تجربے میں بھی آیا وہ تالیفات منصہ شہود میں آئیں، "الکوکب الدری" پر آپ نے مقدمہ لکھا، مقاصد علوم کے تعارف پر مرثی زبان میں ایک کتابچہ تیار کیا، "الی المعلم الصحیح مسلم" اور شرح کے ساتھ ہی ہندی زبان میں "الفیض السمانی علی سنن النسائی" (حضرت گنگوہی اور حضرت شیخ کے افادات میں) کو اپنی تحقیق، تشریح اور تحشیہ کے ساتھ شائع کیا، آپ کایہ ماراد کام عربی زبان میں ہے، اردو زبان کا دامن بھی آپ کی علمی خدمات سے خورز رہے ہیں، اس مقصد کے لیے، وہ اپنی مقامی کرنسیوں میں دوطرفہ تجارت کو فروغ دینے اور ڈالر کے متبادل بین الاقوامی ادائیگی کے نظاموں کو تلاش کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ رجحان عالمی مالیاتی نظام میں ایک بنیادی تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے، جہاں کئی دہائیوں سے عالم امریکی ڈالر کا غلبہ ممکن ظر ہوتا رہا ہے۔ اس کے نتائج عالمی تجارت، بین الاقوامی سرمایہ کاری کے بہاؤ، اور مختلف ممالک کی مالیاتی پالیسیوں پر دور رس اور گہرے اثرات مرتب ہونے کا امکان ہے۔ مزید برآں، یہ تجارتی جنگ صنعتی دور اور موجودہ معلوماتی دور کے درمیان ایک واضح فرق کو بھی اجاگر کرتی ہے۔ امریکا نے اپنی معیشت کو ایک ایسے دائرے میں تبدیل کرلیا ہے جو بنیادی طور پر معلومات کی تخلیق، ڈیٹا کے تجزیے اور مختلف خدمات کی فراہمی پر مبنی ہے۔ اس نے اقتصادی تناظر میں میمونہ فیکچرنگ کے شعبے کو اس کی سابقہ اہمیت والے پر زور دیا، مالیاتی اور ٹیکنالوجی سے متعلق خدمات کی برآمد پر توجہ مرکوز کی ہے، وہ اپنی صنعتی پیداوار کو دوسرے ممالک کو منتقل کر چکا ہے، جو اپنی محنت کی کم لاگت کی وجہ سے عالمی منڈی میں زیادہ مسابقتی ہیں۔ اس تبدیلی کے نتیجے میں امریکا کی معیشت زیادہ پیچیدہ اور عالمی منڈی کے اتار چڑھاؤ کے لیے حساس ہو گئی ہے۔ اس کے برعکس، چین نے گزشتہ چند دہائیوں میں اپنی میمونہ فیکچرنگ کی صلاحیتوں کو نمایاں طور پر مضبوط کیا ہے اور اب جدید ٹیکنالوجیز کے میدان میں ایک اہم مقام حاصل کر لیا ہے۔ چین کو حاصل ایک اہم اسٹریٹیجک برتری ثابت زینکش معدنیات کے وسیع ذخائر پر اس کا مضبوط کنٹرول ہے۔ یہ خاص معدنیات جدید سی بی معدنیات کے لیے ناگزیر ہیں، جن میں جدید الیکٹرانکس کی تیاری، قابل تجدید توانائی کے ذرائع کی ترقی، اور جدید دفاعی ٹیکنالوجیز کی تیاری شامل ہے۔ تجارتی جنگ کی صورت میں، چین ان ثابت زینکش معدنیات کی اپنی سپلائی کو ایک طاقتور اقتصادی ہتھیار کے طور پر استعمال کرسکتا ہے، جس سے ان اہم صنعتوں میں امریکا اور دیگر صنعتی ممالک کی ترقی اور مسابقتی صلاحیت پر بری طرح متاثر ہو سکتی ہے۔

مجموعی طور پر، امریکا اور چین کے درمیان جاری تجارتی جنگ ایک ایسے امر ہموار کی نشاندہی کرتی ہے جو بنیادی طور پر عالمی اقتصادی نظام کو ایک نئی اور مختلف شکل دے گی۔ امریکی ڈالر پر عالمی انحصار، میمونہ فیکچرنگ میں چینی کی برتری، عالمی سپلائی چینز میں رونما ہونے والی بنیادی تبدیلیاں، اور تجنگی بالادستی کے لیے جاری کوشش وہ چند اہم اور دور رس عوامل ہیں جو اس ابھرتے ہوئے منظر نامے کو تشکیل دے رہے ہیں۔ یہ ایک ایسے منافسانہ اور خوشحال عالمی معیشت کو یقینی بنانے کے لیے باہمی طور پر فائدہ مند اور دانشمندانہ اقدامات کرے۔ امریکا اور چین کے درمیان جاری تجارتی جنگ ایک انتہائی پیچیدہ اور کثیر الجہتی مسئلہ ہے، اور اس کے عالمی اقتصادی نظام پر دور رس اور گہرے اثرات مرتب ہونے کا قوی امکان ہے۔

جناب راشد انصاری جناب عرفان قاسمی۔ +8698491676919
+035099167991

## فیس بک کی چیف آپریٹنگ آفیسر "شیرل سینڈبرگ"

شیرل سینڈبرگ ،جن کا پورا نام شیرل کارا سینڈبرگ ہے، سلیکون ویلی کی ٹیکنالوجی انڈسٹری اور سوشل نیٹ ورکنگ ویب سائٹ فیس بک کی چیف آپریٹنگ آفیسر (COO) ہیں۔ ان کا شمار ٹیکنالوجی کے شعبہ کی طاقتور ترین خاتون کے طور پر ہوتا ہے۔

شیرل سینڈبرگ 28 اگست 1969ء کو واشنگٹن میں پیدا ہوئیں اور ہارورڈ یونیورسٹی کیمبرج سے اکنامکس کی تعلیم حاصل کی۔ انھوں نے معروف معیشت دان لارنس سمرز کی مشاورت میں انڈر گریجویٹ تھیسز مکمل کیا۔ 1991ء میں انھوں نے گریجویٹ ڈگری حاصل کی، وہ اکنامکس کی اعلیٰ درجے کی طالبہ تھیں۔ جب لارنس سمرز نے واشنگٹن میں ورلڈ بینک میں شمولیت اختیار کی، سینڈبرگ نے انھیں وہاں جوائن کیا اور 1991ء سے 1993ء تک انھوں نے مل کر متعدد منصوبوں پر کام کیا، جو ترقی پذیر ملکوں کے لیے تھے۔ شیرل سینڈبرگ نے 1995ء میں ہارورڈ سے ماسٹرز آف بزنس ایڈمنسٹریشن (MBA) کی ڈگری حاصل کی، جس کے بعد دو سال تک (1995ء-1996ء) انھوں نے کنسلٹنگ فرم مکینزی اینڈ کمپنی کے ساتھ کام کیا۔ اسی دوران 1995ء میں، سینڈبرگ کی تھیسز کے مشیر لارنس سمرز امریکی محکمہ خزانہ کے ڈپٹی سیکریٹری بن گئے اور 1996ء میں سینڈبرگ نے انھیں امریکی محکمہ خزانہ میں بطور چیف آف اسٹاف جوائن کرلیا۔ 1999ء میں لارنس سمرز کو ترقی دے کر سیکریٹری خزانہ بنایا گیا، جہاں سے انھوں نے 2001ء میں استعفیٰ دے دیا۔ 1996ء سے 2001ء تک، سینڈبرگ نے امریکی محکمہ خزانہ میں بطور چیف آف اسٹاف خدمات انجام دیں۔

لارنس سمرز کے منصفی کے بعد 2001ء میں سینڈبرگ نے بھی سرچ انجن گوگل کو جوائن کرلیا اور اس کے بزنس آپریشن کی جنرل منیجر بن گئیں۔ وہ گوگل پر بطور ایڈورٹائزنگ کے آن لائن سیلز اور آپریشنز کی نائب صدر بن گئیں۔ اس عہدے میں وہ گوگل ایڈورڈز (جس کے تحت سرچ رزلٹ صفحات پر ٹیکسٹ ایڈورٹسمنٹس یعنی عبارت والے اشتہارات رکھے جاتے ہیں) اور ایڈسینس (جس کے تحت گوگل ہر اُن ویب پبلشرز کو اربوں روپے کا معاوضہ ادا کرتا ہے، جو گوگل کمپنیوں کی ویب سائٹس پر اشتہارات رکھے جاتے ہیں) کو ڈیزائن کرنے کی انچارج تھیں۔ ایڈورڈز اور ایڈسینس، دونوں نے گوگل کو مناسخ شخصی پہچان بخشنے میں مدد دی اور گوگل کی زیادہ تر آمدنی ان ہی کے ذریعے آتی ہے۔ 2004ء میں انھیں انسان دوست ذہبی تنظیم google.org کا انچارج بنایا گیا۔ اس ادارے کا قیام ماحولیاتی تبدیلی، عوام کی صحت اور غربت کے خلاف کام کرنے کے مقصد کے تحت عمل میں لایا گیا تھا۔

2008ء میں شیرل سینڈبرگ کو سوشل میڈیا ویب سائٹ فیس بک کی پہلی چیف آپریٹنگ آفیسر مقرر کیا گیا۔ 2004ء میں لانچ ہونے کے چند ہی برسوں میں فیس بک کی ترقی مثالی تھی اور اس کے بانی مارک زکربرگ کا خیال تھا کہ انھیں اپنی ٹیم میں کوئی ایسا شخص چاہیے جو مینجمنٹ میں تجربہ رکھتا ہو (جیسے وہ خود کو نہیں سمجھتے تھے)۔ ہارورڈ بزنس کی ایک طالبہ نے کہا کہ سینڈبرگ ایک انتہائی غیر معمولی نایاب خاتون ہیں، جن کی مثال کام کے لیے روزانہ گھر سے باہر نکلنے والی ایک عام خاتون کے لیے غیر متعلق محسوس ہوتی ہے۔

2015ء میں شیرل سینڈبرگ کے شوہر ڈیو گولڈ برگ غیر متوقع طور پر اچانک انتقال کرگئے۔ سینڈبرگ نے اپنے شوہر کی موت پر B Facing:Option and Finding Joy, Building Resilience,Adversity نامی کتاب لکھی۔ 2017ء میں شائع ہونے والی یہ کتاب انھوں نے ایڈم گرانٹ کے ساتھ مل کر تحریر کی تھی۔ اس کتاب میں سینڈبرگ نے زندگی میں پیش آنے والی مشکلات پر قابو پانے کے طریقے بتائے ہیں۔

## حُسن تو حُسن ہے، ہر رنگ میں اِتراتا ہے...

عرب دنیا کی معروف شخصیت، خوب سورت رومانی شاعر لحاری، انٹلیکچول خواتین کو ترجیح قاہنی کا ایک قول ہے: "مَرد کی لوگوں کا عشق وجُرأت سے کوئی واسطہ نہیں، کیوں کہ وہ معشوقہ سے شادی نہیں کرتے اور بیویوں سے عشق نہیں کرتے۔" زادِ قربانی کی محبت کے موضوع پر 101 نعموں کا منظوم ترجمہ موصوف بھائی نے بعنوان "محبت کی 101 نظمیں" کیا ہے اور یہ کتاب تک میل پبلی کیشنز نے شائع کی، جب کہ ایک آن لائن جریدے نے بھی مجموعے کو خوش آمدید کہا۔

جیسے جیسے محبت ہوتی ہے ..... تو لگتا ہے جیسے میں وقت کا شہنشاہ بن گیا ہوں..... زمین اور جو کچھ بھی اس میں ہے، میری ملکیت بن چکا ہے ..... اور میں گھوڑے پر سوار، سورج کی سیر کو نکل گیا ہوا ہوں..... تو میں، جتنی بھی روشنی میں ڈھل جاتا ہوں..... کہ ظرف دیکھ سکتی ہوں..... اور میری ڈائریوں میں لکھی نظمیں..... پول اور پوسٹ کے قیمت بن جاتی ہیں..... مجھے محبت ہوتی ہے ..... پانی میری انگلیوں سے پھوٹ کر بہہ نکلتا ہے..... گھاس میری زبان پر اگنے لگتی ہے ..... جب میں محبت کرتا ہوں..... میں اس لمحے وقت سے باہر کا کوئی وقت بن جاتا ہوں۔

بہت کھلو، سنورے ہو خوش رہو۔

اور ایک اور نظم جسے اپنے میری چاہت ..... اگر تم پاگل پن میں میرے برابر ہوتی ..... تو تم اپنے آپ سے آتا ہوا محسوس ..... اپنے تمام کنٹرول کھو گے ..... میری آنکھوں میں آ کر سو جاتی۔ اسی طرح معروف روی مصنف، فلسفی، ناول نویس و دستوفسکی کا اپنی محبوبہ مارپا کے نام (جو بعد ازاں اُس کی انتہائی وفا شعار اہلیہ کے درجے پر فائز ہوئی) ایک خط بہت مقبول ہے، جس میں اس نے لکھا تھا "اس لمحے میں جہاں تم رہتی ہو نور ہے، تم سے زیادہ خوب سورت ہیں۔

محبت تو حُسن ہے، ہر رنگ میں اِتراتا ہے...

سات عورتیں تم سے بڑی ہیں، دس تم سے چھوٹی ہیں۔ ایک عورت ایسی بھی ہے، جو مجھے تم سے زیادہ چاہتی ہے۔ کام پر ایک عورت مجھے مجھے سکھا کر کے رہتی ہے۔ ایک عورت ہے جو مجھے پار کنے کے لیے آسانی کی کوشش کرتی ہے۔ ریستوران کی ویٹرس میری پلیٹ میں چینی کی بجائے شہد ڈالتی ہے لیکن ..... میں، صرف تم سے محبت کرتا ہوں۔ دنیا تمثالی کے "محبت" کے حوالے سے کچھ اقوال بھی مشہور ہیں۔ جیسے "محبت کرنے کا مطلب تکلیف اٹھانا ہے، کیوں کہ تکلیف اٹھائے بغیر کوئی محبت ہی نہیں کی جا سکتی"، "جتنا محبت کیا ہے، زیادہ اس محبت کو کرنے کی اذیت ہے"، "سچی محبت، خواب و خیال کی محبت کے مقابلے میں کہیں زیادہ سخت اور تکلیف دہ چیز ہے"، "کسی سے محبت کرنے کا مطلب اُس کی طرف اس طرح دیکھنا ہے، جیسے اللہ، اپنے بندوں کی طرف دیکھتا ہے"، "ایک گناہ، گاہے گاہے بھی محبت کے لائق ہو سکتا ہے۔ (نفرت گناہ ہے سو ہمیں چاہیے، گناہ گار سے نہیں، بلکہ اس کی محبت کو اُس کی محبت کے مثل اور زیادہ سے زیادہ محبت کی معراج ہے)"، یوں تو اک "محبت" پر اتنا کچھ کہا، لکھا اور بولا جا چکا ہے، کہ مایا بھی بچا کچا ہے کہ لکھا جائے۔ اب شاید ہی کوئی بات، کوئی نئی بات ہو لیکن پھر بھی غالباً اس لفظ "محبت" کی طاقت ہی کچھ ایسی ہے کہ کہنی چاہے مصرعے، قول، گیت، نگینت یا اب نظمِ طرحی مکمل، آنکھوں ہی سے عیاں ہو دل یک بارگی زور سے دھڑکا، پھڑکا نہ رہے۔

## بچیوں کو سمارٹ اور انٹیلی جنٹ (ذہین) جیسے القابات دیں

25 سال قبل دنیا کے تقریباً 200 ممالک سے تعلق رکھنے والے 30 ہزار کے قریب نمائندے خواتین کے حقوق کو انسانی حقوق میں شامل کرنے کا عزم لیے پیکنگ عالمی خواتین کانفرنس میں شرکت کی غرض سے چین کے دارالحکومت بیجنگ پہنچے۔ کانفرنس کا اختتام (جو کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے حوالے سے تھا) بیجنگ کو بطور پلیٹ فارم استعمال کرنے پر ہوا، پھر اگلے چند سالوں کے دوران دنیا نے دیکھا کہ خواتین کے سیاسی و تولیدی صحت کے حقوق سے لے کر مردوں کے مساوی تنخواہوں تک جیسی بے شمار تحریکیں زور پکڑتی چلی گئیں۔

آج ان تحریکوں کا دائرہ کار مزید وسیع ہو چکا ہے، جن میں کم عمری میں بچیوں کی شادی، تعلیم میں عدم مساوات، صنفی تشدد، خود اعتمادی کی کمی جیسے مسائل بھی شامل ہیں۔ دنیا کے بہت سے ممالک کی طرح پاکستان میں بھی بچیوں کو مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جن میں سے ایک بڑا مسئلہ عمری میں شادی ہے۔

دور جدید کا موازنہ ماضی سے کیا جائے تو حالات بہت تبدیل ہو چکے ہیں۔ آج غیر تعلیم یافتہ معاشروں میں بھی بچیوں کی تعلیم و تربیت پر توجہ دی جا رہی ہے۔ آج کی لڑکیاں عروسیوں کی زنجیروں میں جکڑی ہونے کے بجائے معاشرے میں اعلیٰ مقام و مرتبہ حاصل کر رہی ہیں۔

قدامت پسند ذہنوں کے مالک افراد بھی اب اس بات کا اعتراف کرنے لگے ہیں کہ ایک پڑھی لکھی باشعور لڑکی نہ صرف گھر میں بلکہ خاندان میں اپنے آپ سے منسلک ہر رشتے کو بڑی خوبصورتی سے نبھا رہی ہے اور زندگی کے ہر شعبے میں خواہ وہ سیاسی، ادبی، کاروباری سحت، تعلیم، کھیل یا کوئی بھی شعبہ ہو اپنے ملک کا نام منوا رہی ہے۔ یوں سمجھیں کہ ناک مزاج سمجھی جانے والی بیٹیاں اب زندگی کے ہر میدان میں اپنی کامیابی کے جھنڈے گاڑتی پھر رہی ہیں۔

جس طرح ایک عمارت کی تعمیر اگر مضبوط اور پائیدار بنیادوں پر کی جائے تو وہ موسمی تغیرات اور ہر قسم کے حادثات برداشت کرنے کے بعد بھی اپنی جگہ پر قائم رہتی ہے، بالکل اسی طرح اگر بچوں کی تربیت بھی بہترین خطوط پر کی جائے تو یہ بچے بڑے ہو کر مضبوط اور بااختیار شخصیت کے مالک بنتے ہیں۔ بچی کو بااختیار اور بااشعور لڑکی بنانے میں والدین کا کردار سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ ان کی حفاظت و تربیت کے ساتھ ساتھ انھیں بااختیار بنانے کے لیے والدین کو اپنی سوچ میں تبدیلی لانے کی ضرورت ہے، جس کے لیے چند خاص نکات پر نظر کرنا بے حد اہم ہے۔

☆ایک بچی اس وقت ہی بااختیار ہو سکتی ہے جب اس کے اردگرد کا ماحول بچپن سے ہی ایسا ہو، جس میں اس کی تربیت صنفی امتیاز سے بالا تر ہو کر کی جائے۔ والدین کو چاہیے کہ بچپن ہی سے بچیوں کی چیزوں اور رجحانات پر اعتماد کرتے ہوئے انھیں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کریں اور ہاتھی دانت کے مینار میں بند کرنے کے بجائے انھیں معاشرے میں اپنا مقام حاصل کرنے میں مدد کریں۔

☆اکثر والدین بچپن ہی سے بچے بچیوں میں ایک خاص فرق پیدا کر دیتے ہیں جیسے لڑکیوں کے لیے مخصوص رنگ اور مخصوص کھلونے اور لڑکوں کو مخصوص رنگ اور بلاک وغیرہ۔ ان کے ذہن میں اپنی جنس کے لیے ایک مخصوص تصور بن جاتا ہے، جو کہ بعد میں ان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن جاتا ہے۔ ہمیں اپنے بچوں کو ان کی جنس کے بجائے ان کی صلاحیتوں کی بنیاد پر آگے بڑھنے کا موقع دینا ہوگا۔ ان کے کاروبار میں سرمایہ کاری کرتے ہوئے ان کے بزنس سیٹ اپ میں ان کی مدد کرنا ہوگی۔ بالکل ایسی ہی جیسے ایک بیٹے کے کاروباری کامیابی کے لیے ہم اس کا ساتھ دیتا ہوا ہے۔

☆ماہرین کے مطابق بچپن میں پھول کے لیے استعمال کیے جانے والے مخصوص الفاظ ان کی ذہنی سوچ پر دور رس نتائج مرتب کرتے ہیں۔ بچپن کو شہزادی اور سنڈریلا جیسے القابات دینے سے گریز کریں۔ اس کے بجائے انھیں اسمارٹ اور انٹیلی جنٹ (ذہین) جیسے القابات دیں۔ جب وہ اپنی میز پر الماری ٹھیک کریں تو ان کے اس تعریفی کلمات ادا کریں۔ اپنی بیٹی کی تعریف کرنے کے لیے الفاظ کا ذخیرہ وسیع کریں اور اس میں کیئرنگ، طاقتور، بہادر، حوصلہ، پُر اعتماد اور آرٹسٹک جیسے الفاظ شامل کریں۔

☆سب سے اہم مرحلہ بچیوں کی تعلیم و تربیت کا ہے۔ اگرچہ معاشرے میں اب لوگ اس بات کا شعور رکھنے لگے ہیں کہ ایک بیٹی کی تعلیم کے اثرات صرف اس کی ذات تک نہیں رہتے بلکہ نسلوں کو سنوارنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ ملک کے بیشتر حصوں میں لڑکیوں کا تعلیم حاصل کرنا اب معیب نہیں سمجھا جاتا، تاہم اس کے باوجود آج بھی اسٹرخمرانے بچیوں کو انہی اور معیاری تعلیم دینے کے حوالے سے کشمکش کا شکار ہیں۔ بطور والدین یہ طے کرنا ہوگا کہ تعلیم حاصل کرنا بیٹے کی طرح بیٹی کا بھی بنیادی حق ہے۔ ایک پڑھی لکھی لڑکی کسی عام لڑکی کے مقابلے میں خود کو زیادہ پُر اعتماد اور خود مختار سمجھتی ہے۔ جو رقم آپ بیٹیوں کی تعلیم پر خرچ کریں گے، وہ در اصل قوم کے لیے سرمایہ کاری ہوگی۔

☆دنیا بھر میں خواتین انٹرپرینیورز کی تعداد میں ہوتا اضافہ انھیں معاشی طور پر مستحکم کرنے میں کافی مددگار ثابت ہو رہا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق چین، برازیل، روس اور جنوبی افریقہ کے تین فیصد کاروباری اداروں پر حکمران خواتین کی ہی ہے۔

آپ کو بھی اپنی بیٹیوں کی صلاحیتوں اور مہارتوں پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے انھیں آگے بڑھنے کا موقع دینا ہوگا۔ ان کے کاروبار میں سرمایہ کاری کرتے ہوئے ان کے بزنس سیٹ اپ میں ان کی مدد کرنا ہوگی۔ بالکل ایسی ہی جیسے ایک بیٹے کے کاروباری کامیابی کے لیے ہم اس کا ساتھ دیا ہوا ہے۔

☆ماہرین کے مطابق بچپن میں پھول کے لیے استعمال کیے جانے والے مخصوص الفاظ ان کی ذہنی سوچ پر دور رس نتائج مرتب کرتے ہیں۔ بچپن کو شہزادی اور سنڈریلا جیسے القابات دینے سے گریز کریں۔ اس کے بجائے انھیں اسمارٹ اور انٹیلی جنٹ (ذہین) جیسے القابات دیں۔ جب وہ اپنی میز یا الماری ٹھیک کریں تو ان کے اس تعریفی کلمات ادا کریں۔ اپنی بیٹی کی تعریف کرنے کے لیے الفاظ کا ذخیرہ وسیع کریں اور اس میں کیئرنگ، طاقتور، بہادر، حوصلہ، پُر اعتماد اور آرٹسٹک جیسے الفاظ شامل کریں۔

## آنکھیں بڑی اور خوبصورت کرنے کے بہترین مشورے

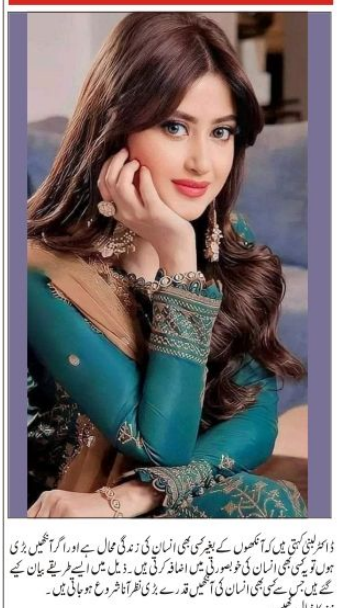

ڈاکٹر لبنیٰ کہتی ہیں کہ آنکھوں کے بغیر بھی انسان کی زندگی محال ہے اور اگر آنکھیں بڑی ہوں تو یہی بھی انسان کی خوبصورتی میں اضافہ کرتی ہیں۔ ذیل میں ایسے طریقے بیان کیے گئے ہیں جس سے کسی انسان کی آنکھیں قدرے بڑی نظر آنا شروع ہو جاتی ہیں۔

نیند کا خیال رکھیں

اگر آپ کو عادت ہے رات میں دیر تک جاگنے کی تو ہمدرد کی کمی پڑی وجہ سے آپ کی آنکھیں سرخ اور خشک ہو جاتی ہیں اور اس کا براہ راست آپ کی نیند سے متعلق ہے آنکھوں کی صحت کے لئے کم سے کم 5 گھنٹے کی نیند ضروری ہے اور اس کے ساتھ ہی جسم کی صحت کے لئے 7 گھنٹے کی نیند ضروری ہے اگر آپ وقت پر نیند پوری کریں گے تو اس سے آپ کی صحت کے ساتھ آنکھوں پر بھی اثر ہوگا اور آپ کی آنکھیں بڑی اور نمایاں ہو جائیں گی۔

پانی کا استعمال

سوجی ہوئی بے جان آنکھیں پانی کی کمی کی وجہ سے ہوتی ہیں اور جسم کو تدرست رکھنے کے لیے جسم کو کم سے کم 8 گلاس پانی کی ضرورت ہوتی ہے اگر آپ روزانہ کی بنیاد پر 8 گلاس پانی کا استعمال کریں گے تو آپ کا جسم تدرست رہے گا اور آپ کا چہرہ کھلا ہوا رہے گا۔

آنکھوں کا مساج کریں

آنکھوں کے اردگرد انگلیوں سے آرام آرام سے مساج کریں ایسا کرنے سے خون کی روانی میں بہتری آتی ہے اور آنکھوں کے اردگرد داغ دھبے اور جھریوں کا خاتمہ ہو جاتا ہے اس عمل کو اپنی عادت بنالیں کیونکہ یہ آنکھوں کی صحت کے لئے بہترین اور آسان طریقہ ہے۔

آنکھوں کا صاف استعمال کریں

آنکھوں کی سوزش کو ختم کرنے کے لیے 10 منٹ کے لئے آنکھوں کا صاف استعمال کریں اس عمل کو کرنے سے آپ کی آنکھیں ملائم ہو جاتی ہیں اور اگر آپ کے پاس صاف موجود نہیں ہے تو روئی کی ٹکیا سے آنکھوں کا صاف کریں۔

## کاجل کا فیشن پھر لوٹ آیا

ہما منیر

کاجل کا فیشن سدا بہار ہے لیکن گزشتہ کچھ عرصے سے اس کے رجحان میں کچھ کمی ہو گئی تھی لیکن ایک بار پھر کاجل کا فیشن دوبارہ لوٹ آگیا ہے۔ تو آپ سرد یوں کے موسم میں کاجل اپنی آنکھوں میں لگا کر نہایت پرکشش دلچسپ انداز اپنا سکتی ہے۔ موسم سرما کے خوشگوار و خشک ماحول میں کاجل سے بھرے نیناں بہت اچھے لگتے ہیں۔

نوجوان لڑکیاں اور خواتین کاجل پنسل یا کاجل سے اپنی آنکھوں میں نہایت نفاست سے گہری لائن لگا سکتی ہیں۔ اگر آپ کو آنکھوں سے باہر ہوا کاجل پسند ہے تو آپ موٹی لائن لگا کر کاجل بڑے اس کو باہر کی طرف پھیلا کر لگا سکتی ہیں۔

آپ کے خیال میں کاجل دن کے وقت زیادہ موزوں اور مناسب نہیں رہتا ہے۔ آپ ایک بار دوبارہ سوچئے۔

در اصل کاجل ایک ورسائل میک اپ ہے جسے آپ صبح سے شام بھی بھی وقت اپنی آنکھوں پر اپلائی کر کے منفرد انداز اپنا سکتی ہیں۔

کاجل ہمیشہ واٹر پروف خریدیں کیونکہ اچھی کوالٹی کا واٹر پروف کاجل تادیر آنکھوں میں اپنی صحیح حالت میں برقرار رہتا ہے۔ سو، خشک سردی کی سرمئی شاموں میں کاجل سے بھرے کجرارے نیناں کا متمول فیشن ٹرینڈ اپنانے کیلئے آپ تیار ہیں؟

آپ اپنی آنکھوں کو نہایت سادہ اور خوبصورت انداز بخشنے کیلئے صرف اپنی پلکوں کو کیئل کرلر سے کرل کر کے ایک دو کوٹ مسکارا کے اپلائی کر سکتی ہیں اس سے نہایت فریش اور نیچرل لگ آتا ہے۔

موسم سرما میں ٹرینڈی آئی میک اپ رجحانی میں اضافے کے ساتھ آنکھوں کی قدرتی خوبصورتی پر بھی توجہ دیں۔ آنکھوں کا صحت مند اور تازہ نظر آنا بھرپور پروسٹ نیند اور نیٹش سے پاک صحت مند لائف اسٹائل کی علامت ہوا کرتا ہے۔

آپ بھی اپنی آنکھوں کو قدرتی خوبصورتی و چمک بخشنے کی سعی سمجھے۔ گرمیوں میں خواتین کو کاجل ہوتی ہے کہ کم سے کم میک اپ کا استعمال کریں اور یہ پیشرفتی کاجل اور لائٹ شیڈز استعمال کرنے کا مشورہ دیتی ہیں۔ تاکہ آپ گرمی میں بھی فریش اور تر و تازہ نظر آئیں جبکہ سردیوں میں اسٹائلش اور میک اپ آرٹسٹ ڈارک میک اپ کرنے کو ترجیح دیتے ہیں اس سیزن میں بلیو اور بلیک کاجل بھی بہت ان ہیں۔ آپ آئی شیڈو لگانے کے تمام اصولوں کو توڑتے ہوئے آئی شیڈ کا ہلکا سا شیڈ اپنی آنکھوں کے نچلے حصے پر لگا کر ایک ڈرامائی لک اپنا سکتی ہیں۔

## گھر میں پردوں کا استعمال دلکش بھی اور ضرورت بھی

پردے کا استعمال گھروں میں عمومی طور پر روشنی سے بچاؤ اور آپ کی رازداری کو قائم رکھنے کے لیے کیا جاتا ہے، دن میں یہ سورج کی شعاعوں اور تپش سے بچاتا ہے جب کہ رات کو گھر سے اندھیرا کرنے کے کام آتا ہے۔ کھڑکیوں کے لیے بھاری پردے بنائے جاتے ہیں اور کوشش کی جاتی ہے کہ پردوں کو کھڑکی سے ممکنہ حد تک قریب لگایا جائے تاکہ وہ روشنی کو بآسانی روک سکیں اور آپ گھر کے دربہ آرام کو بھی کنٹرول کریں۔ کھڑکیوں کے لیے پردوں کا انتخاب بنیادی ہے کیونکہ وہ صرف گھر کی سجاوٹ مکمل کرنے کے لئے نہیں ہیں بلکہ ان کے ذریعہ ماحول زیادہ آرام دہ محسوس ہوتا ہے۔

بیڈروم اور ڈائننگ روم میں ماحول کی خصوصیات کی وجہ سے ہیوی پردے بہت اچھے معلوم ہوتے ہیں۔ آپ کو آرام دہ اور پرسکون کمرے بنانے کے لئے پردے کی اچھی قسم کا انتخاب کرنا ہوگا۔ اگر بگ بڑی ہے اور کپڑا چھوٹے ڈول دھوس کا ہے تو آپ ایک پردے کے ساتھ دوسرے پردے کو جوڑ کر کر سکتے ہیں۔ پردے کے ڈیزائن کو منتخب کرنے کے لئے کھڑکی کی شکل کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔ کھڑکی کے طول و عرض کے مقابلے میں لمبائی اور چوڑائی کی مقدار کے تناسب کو برقرار رکھنا چاہیے۔ صحیح طریقے سے پردے کی مقدار کا حساب لگانے کے لئے پردے اچھے لگیں اور کھڑکی کی پوری سطح کو ڈھانپ لیں۔ اس کے لیے آپ مندرجہ ذیل کام کر سکتے ہیں۔

فولڈ کی تعداد: آپ کو کھڑکی کی چوڑائی تک 30 سینٹی میٹر کا اضافہ کرنا ہوگا اور اس کو 2 یا 3 سے ضرب دی جائے تاکہ آپ کے پاس پردے میں فولڈ یا قلابوں کی تعداد آجائے۔

لمبائی: نام کھڑکی کی لمبائی میں 15 سینٹی میٹر کا اضافہ کرنا ضروری ہے۔ اگر آپ کپڑے کی زیادہ مقدار کو ترجیح دیتے ہیں تو 10 سینٹی میٹر زیادہ شامل کریں۔

لٹکنے والا کپڑا: بھاری کپڑے کے پردے زیادہ جاذب نظر ہوتے ہیں۔ اگر آپ پردوں میں تازگی چاہتے ہیں تو کینوس، کاٹن اور لینن مثالی کپڑے ہیں۔

زیورات: پردوں کو باندھنے کے لیے خوبصورت رسن کا استعمال بہت عام ہے۔ آج کل مارکیٹ میں ایک سے ایک جھالر والے رسن دستیاب ہیں، جن کا انتخاب آپ کے کمرے کی طرز پر منحصر ہے۔ اس کے علاوہ ریشمی کپڑوں کو پردوں کے لیے منفرد ڈیزائن کے استعمال بھی ملتے ہیں جو دیکھنے میں خوبصورتی کو دوبالا کر دیتے ہیں۔

مثالی رنگ: پردوں کے رنگ کا انتخاب بھی بہت اہمیت رکھتا ہے۔ کمرے کے رنگ روغن اور فرنیچر کے رنگ سے ملاقات رکھتے ہوئے پردوں کے رنگ کا انتخاب بہتر ہوتا ہے۔ اگرچہ غیر متاثل رنگ بھی اچھے لگتے ہیں لیکن عام انداز کے لئے بہتر ہیں۔

پردے کے انتخاب کے بعد انھیں لٹکانے کا مرحلہ آتا ہے اور کوشش کی جاتی ہے کہ بہتی محنت پردے کے ڈیزائن کو منتخب کرنے میں سرف کی ہے تو اس کو لٹکانے کا انداز بھی جاذب نظر ہونا چاہیے۔ یوں تو پردے کو لٹکانے کے مختلف انداز ہیں جن کا انتخاب آپ اپنی پسند کو مخصوص طرز کر کر سکتے ہیں۔

فلیٹ پینل: یہ اسٹائل بہت سادہ مگر دلکش ہوتا ہے۔ اس میں کھڑکی کے سائز کا پورا ایک کپڑا ہوتا ہے جو چھوٹے یا رنگ کی مدد سے ریلنگ پر لٹکایا جاتا ہے۔

پنسل پلیٹ: یہ بہت عام اور معمول اسٹائل ہے جس میں ریلنگ کی دونوں جانب پردے کو لٹکا دیا جاتے ہیں۔

ٹیب ٹاپ: اس قسم کے پردوں میں کپڑے کو لٹکانے کے بجائے اوپر کی طرف لٹکانے کے لیے تھوڑے تھوڑے فاصلے پر کپڑے میں ہی پٹیاں بنائی جاتی ہیں تاکہ وہ باآسانی ہوئے پردوں کے رنگ کا انتخاب بہتر ہوتا ہے۔ اگرچہ غیر متاثل رنگ بھی اچھے لگتے ہیں لیکن عام انداز کے لئے بہتر ہیں۔

پردے کے انتخاب کے بعد انھیں لٹکانے کا مرحلہ آتا ہے اور کوشش کی جاتی ہے کہ بہتی محنت پردے کے ڈیزائن کو منتخب کرنے میں سرف کی ہے تو اس کو لٹکانے کا انداز بھی جاذب نظر ہونا چاہیے۔ یوں تو پردے کو لٹکانے کے مختلف انداز ہیں جن کا انتخاب آپ اپنی پسند کو مخصوص طرز کر کر سکتے ہیں۔

فلیٹ پینل: یہ اسٹائل بہت سادہ مگر دلکش ہوتا ہے۔ اس میں کھڑکی کے سائز کا پورا ایک کپڑا ہوتا ہے جو چھوٹے یا رنگ کی مدد سے ریلنگ پر لٹکایا جاتا ہے۔

پنسل پلیٹ: یہ بہت عام اور معمول اسٹائل ہے جس میں ریلنگ کی دونوں جانب پردے کو لٹکا دیا جاتے ہیں۔

ٹیب ٹاپ: اس قسم کے پردوں میں کپڑے کو لٹکانے کے بجائے اوپر کی طرف لٹکانے کے لیے تھوڑے تھوڑے فاصلے پر کپڑے میں ہی پٹیاں بنائی جاتی ہیں تاکہ وہ باآسانی رینگنے کے پائپ میں پار ہو جائیں۔

رنگ کا انتخاب: پردے کے اوپری حصے میں سوراخ کر کے اس میں رنگ ڈالے جاتے ہیں اور ان میں سے رینگنے کے پائپ کو گزار کر پردوں کو لٹکایا جاتا ہے۔

رافی پاکٹ: آج کل مارکیٹ میں ریڈی ان مقبول ہے، جس میں پردے کے اوپر ہے ایک دو انچ کپڑا چھوڑ کر رینگنے کی راڈ گزارنے کے لیے پاکٹ کی سلائی کی جاتی ہے، جس سے پردا ایک طرح سے جھولتا ہوا نظر آتا ہے۔

تھرمل یا بلیک آؤٹ: ایسے پردوں میں مختلف پرتوں میں کپڑے کی سلائی کی جاتی ہے جو روشنی کو روکنے اور کمرے کو ٹھنڈا رکھنے میں بہت مؤثر ثابت ہوتے ہیں۔

زیادہ تر پردوں کو گیلا ہونے سے بچانے کے لیے ضرورت پڑنے پر ان کے اوپر ایک اور کپڑا لگایا جاتا ہے تاکہ اصل پردہ خراب ہونے سے محفوظ رہے۔

گھر میں کچھ تبدیلی لانی ہو یا ایک نیا انداز دینا ہو تو اس مقصد کے لیے ضیعی طور پر نئی چیزیں خریدی جاتی ہیں، ایسے میں ڈائننگ روم، بیڈروم اور ڈی وی لاؤنج کے پردوں کو تبدیل کرنے کا خیال آتا ہے۔ بازاروں میں مختلف ڈیزائن، کپڑے، سائز، رنگ اور کٹنگ و نگار کے پردے دستیاب ہیں، اب یہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ اپنے کمروں کے لیے کس قسم کی پسینگ یا کنٹراسٹ کے پردے پسند کرتے ہیں۔

پردوں کے لیے ڈیزائن کا انتخاب بھی کافی اہمیت رکھتا ہے۔ یوں کہ خوب صورت ڈیزائن کمرے کا حسن بڑھاتا ہے اور بعض اوقات تو یہ کمرے کا مرکزی نقطہ بن جاتا ہے۔

## دسترخوان: بنائیں، کھائیں، کھلائیں

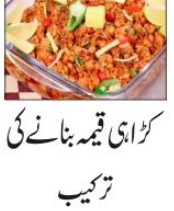

### کڑاہی قیمہ بنانے کی ترکیب

Ingredients-اجزاء

1 کلو ہموار 1/ 2 کلو ٹماٹر 1 پاؤ 3 ہری مرچ 8-10 عدد 4 ادرک پیسٹ 1 چائے کا چمچہ 5 لہسن 1 چائے کا چمچہ 6 پیاز 2 عدد (سلائس کاٹ لیں) 7 سرخ مرچ 2 چائے کے چمچے 8 دھنیا پاؤڈر 1 چائے کا چمچہ 9 زیرہ پاؤڈر 1 چائے کا چمچہ 10 نمک حسب ذائقہ 11 گرم مصالحہ 1/ 2 چائے کا چمچہ 12 تیل 1/ 4 3 کپ 13 ہرا دھنیا اور ہری مرچ گارنش کیلئے

Step by Step Instructions -

تیار کرنے کی ترکیب

1 پتیلے تیل گرم کریں پیاز کو ڈرا ئی فرائی کر لیں۔ 2 قیمہ کو نمک ادرک لہسن کے ساتھ پکائیں۔ 3 پھر 1 کپ پانی ڈال دیں اور اس وقت تک پکائیں کہ قیمہ نرم گل جائے۔ 4 پھر گلے ہوئے ٹماٹر اور ہری مرچ ڈال دیں۔ 5 اس وقت تک پکائیں کہ تیل اوپر تیرنے لگے۔ 6 آخر میں گرم مصالحہ اور ہرا مصالحہ شامل کر کے گرما گرم سرو کریں۔

### وائٹ پسندہ کڑاہی بنانے کی ترکیب

Ingredients-اجزاء

1 پسندہ 1 کلو 2 دہی 1 کپ 3 گرم مصالحہ پاؤڈر 1/ 2 چائے کا چمچہ 4 ہری مرچیں 10 عدد 5 پیاز 2 عدد 6 ٹماٹر 2 عدد 7 ثابت لال مرچ 6 عدد 8 تیل 1 کپ 9 ہرا دھنیا تھوڑا سا 10 ادرک لہسن پیسٹ 2 چائے کے چمچے

تیار کرنے کی ترکیب: 1 پسندوں کو اچھی طرح دھولیں۔ پیاز اور ہری مرچوں کو بلینڈر میں پیس کر دہی میں ملا دیں۔ ساتھ ہی نمک بھی ملا دیں۔ 2 اس میں پسندہ ملا کر 1 گھنٹہ میرینیٹ ہونے کے لئے رکھ دیں۔ 3 پتیلی میں تیل گرم کریں اس میں لہسن ادرک پیسٹ ڈال کر اچھی طرح بھونے کے بعد اس میں مصالحے ملے پسندے ڈال کر ممکن کریں۔ ثابت لال مرچ تیل میں لائٹ فرائی کر کے نکال لیں۔

# ہندستان انگولا کو اپنی مسلح افواج کی جدیدکاری کیلئے 20 کروڑ ڈالر دے گا

## ہندستان اور انگولا اپنے سفارتی تعلقات کی 40 ویں سالگرہ منا رہے ہیں

نئی دہلی،3 مئی (یو این آئی) :ہندستان اور انگولا نے آج دفاعی شراکت داری کے تحت جامع فوجی جدیدکاری اور تربیت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، صحت، خلائی ٹیکنالوجی، صلاحیت سازی، کان کنی اور ہیروں کو تراشنے کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کا فیصلہ کیا۔ یہ فیصلے وزیراعظم نریندر مودی اور ہندستان کے دورے پر آئے انگولا کے صدر جوآؤمینوئل گونسالویز لورینکو کے درمیان آج یہاں حیدرآباد ہاؤس میں دوطرفہ سربراہ اجلاس کے دوران کیے گئے۔ میٹنگ کے دوران چار مفاہمت ناموں پر دستخط کیے گئے جن میں زراعت، ثقافت، آیورویدا اور روایتی ادویات اور انگولا کی انٹرنیشنل سولر الائنس (آئی ایس اے) کی رکنیت سے متعلق دستاویز شامل ہیں۔ اس میٹنگ میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر بھی موجود تھے۔ ہندستان نے انگولا کی مسلح افواج کی جدیدکاری کے لیے 20 کروڑ ڈالر کے قرض کا بھی اعلان کیا ہے۔ جبکہ انگولا نے پہلگام دہشت گرد حملہ کی مذمت کرتے ہوئے سرحد پار کارروائی کے ہندستان کے فیصلے کی حمایت کی۔ ملاقات کے بعد پریس کو دیے گئے اپنے بیان میں مسٹر مودی نے صدر لورینکو اور ان کے وفد کا ہندستان میں خیر مقدم کیا اور کہا کہ یہ ایک تاریخی لمحہ ہے۔ انگولا کے صدر 38 سال بعد ہندستان کے دورے پر آئے ہیں۔ صدر لورینکو کا یہ دورہ نہ صرف ہندستان-انگولا تعلقات کو نئی سمت اور رفتار عطا کرے گا بلکہ ہندستان-افریقہ شراکت داری کو بھی مضبوط حاصل ہوگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سال ہندستان اور انگولا اپنے سفارتی تعلقات کی 40 ویں سالگرہ منا رہے ہیں۔ لیکن ہمارے تعلقات اس سے بہت پرانے اور گہرے ہیں۔ جب انگولا آزادی کی جنگ لڑ رہا تھا تو ہندستان بھی پورے عزم اور دوستانہ جذبے کے ساتھ اس کے ساتھ کھڑا تھا۔ ہندستان اور انگولا کے درمیان دفاعی تعلقات کی نئی جہتوں کو واضح شعبوں میں بھی اپنے تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

انگولا میں یوکا اور ہاپی وڈ کی مقبولیت ہمارے ثقافتی رشتوں کی مضبوطی کی علامت ہے۔ لوگوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے، ہم نے اپنے نوجوانوں کے درمیان یوتھ ایکسچینج پروگرام شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم انگولا کے انٹرنیشنل سولر الائنس (آئی ایس اے) میں شمولیت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہیں۔ ہم نے انگولا کو بھی ہندستان کی پہلی کوشن فاؤنڈیشن سٹرکچر ریلیئنٹ انفراسٹرکچر (سی ڈی آر آئی)، بگ کیٹ الائنس اور گلوبل بائیو فیول الائنس میں شامل ہونے کی دعوت دی کہ اپنی ترقیاتی شراکت داری کو آگے بڑھاتے ہوئے، ہم انگولا کے ساتھ ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر، خلائی ٹیکنالوجی اور صلاحیت سازی میں اپنی صلاحیتوں کا اشتراک کریں گے۔ آج ہم نے صحت، ڈائمنڈ پروسیسنگ، کھاد اور اہم معدنیات کے شعبوں میں بھی اپنے تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

انہوں نے ایک دوسرے کو تحریک دی۔ آج ہم گلوبل ساؤتھ کے مفادات، ان کی امیدوں، توقعات اور امنگوں کو آواز دینے کے لیے ایک ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ افریقی ممالک کے ساتھ ہمارے تعاون میں گزشتہ دہائی میں تیزی آئی ہے۔ ہماری باہمی تجارت تقریباً 100 ارب ڈالر تک پہنچ چکی ہے۔ دفاعی تعاون اور میری ٹائم سکیورٹی پر پیش رفت ہوئی ہے۔ گزشتہ ماہ ہندستانی بندرگاہوں پر جانے سے روک دیا گیا ہے، جب کہ ہندستانی پرچم والے جہازوں کو بھی پاکستانی بندرگاہوں پر جانے سے روک دیا گیا ہے۔ پچھلے 10 برسوں میں، ہم نے افریقہ میں 17 نئے سفارت خانے کھولے ہیں۔ افریقہ کے لیے 12 ارب ڈالر سے زیادہ کے قرضے دیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ افریقی ممالک کو 70 کروڑ ڈالر کی گرانٹ دی گئی ہے۔ 8 افریقی ممالک میں پیشہ وراہ تربیت کے مراکز کھولے گئے ہیں۔ ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر کی تعمیر کے لیے 5 افریقی ممالک کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "کسی بھی آفت میں، ہمیں افریقہ کے لوگوں کے ساتھ مکمل 'سب سے پہلے کارروائی' کرنے کا اعزاز حاصل ہے۔ ہندستان اور افریقی یونین – "ہم ترقی میں شراکت دار اور عالمی جنوب کے ستون ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ انگولا کی صدارت میں ہندستان-افریقی یونین تعلقات نئی بلندیوں کو چھوئیں گے۔ قبل ازیں صبح انگولا کے صدر کا راشٹرپتی بھون میں رسمی استقبال کیا گیا۔ اس کے بعد انہوں نے راج گھاٹ جا کر مہاتما گاندھی کی سمادھی پر خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیراعظم نے ایس سے تنگر سے حیدرآباد ہاؤس پہنچنے سے پہلے اس سے خیر سگالی پر مبنی ملاقات کی۔

# حکومت نے پاکستان کے پرچم والے بحری جہازوں کے

## ہندوستان کی کسی بھی بندرگاہ پر داخلے پر پابندی عائد کردی ہے

نئی دہلی، 3 مئی (یو این آئی) ہندوستان نے ہفتہ کو پہلگام دہشت گرد حملے کے بعد پاکستان کے خلاف اپنے اقدامات کے تحت پاکستان کے پرچم والے بحری جہازوں کے ہندوستان کی کسی بھی بندرگاہ میں داخلے پر پابندی لگانے کے اپنے فیصلے کا باضابطہ اعلان کیا۔ یہ پابندی فوری طور پر نافذ العمل ہو گئی ہے۔ ہفتے کے روز حکومت کی طرف سے جاری کردہ ایک سرکاری ہدایت کے مطابق کسی بھی پاکستانی پرچم والے جہاز کو ہندوستانی بندرگاہوں پر جانے سے روک دیا گیا ہے، جب کہ ہندوستانی پرچم والے جہازوں کو بھی پاکستانی بندرگاہوں پر جانے سے روک دیا گیا ہے۔ قومی سلامتی کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے، حکومت نے کہا کہ یہ حکم" عوامی مفاد اور ہندوستانی جہاز ران کے مفاد میں ہندوستانی اثاثوں، کارگو اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے" جاری کیا گیا ہے۔ یہ ہدایت فوری طور پر نافذ العمل ہو گئی ہے اور اگلے اطلاع تک نافذ رہے گی۔ ہندوستان نے 22 اپریل کو کشمیر کے پہلگام میں دہشت گرد حملے کے بعد پاکستان کے خلاف کئی پابندیاں عائد کر دی ہیں۔ حکومت نے پاکستان سے براہ راست یا کسی دوسرے ملک سے ہر قسم کی اشیا کی درآمد پر بھی پابندی عائد کر دی ہے اور پاکستان سے کسی بھی سامان کو ہندوستان کے راستے کسی دوسری جگہ بھیجنے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ پہلگام دہشت گرد حملے میں کم از کم 26 لوگ ہلاک ہو گئے تھے جن میں زیادہ تر سیاح تھے۔ دہشت گردوں نے جن چن کر وہاں قتل عام کیا۔ ہندوستان نے اس حملے کا الزام پاکستان کی شہ پر کام کرنے والے دہشت گردوں پر عائد کیا ہے۔

# گوا میں مذہبی لیرائی جاترا کے دوران بھگدڑ، 6 ہلاک، 15 زخمی

پنجی، 3 مئی (یو ایس): گوا کے شرگاؤں میں آج صبح مشہور مذہبی لیرائی جاترا کے دوران بھگدڑ میں کم از کم چھ افراد ہلاک ہو گئے۔ جبکہ 15 سے زائد افراد زخمی ہو گئے۔ شمالی گوا کے لیرائی دیوی مندر میں پیش آیا۔ گوا کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر پرمود ساونت نے اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے ان سے بات کی اور اس مشکل وقت میں اپنی مکمل حمایت دینے کی پیشکش کی۔ جنہی شاہین کے مطابق لیرائی جاترا میں شرکت کے لیے بے پناہ لوگ ایک ہی قافلے میں آئے۔ اس سے افراتفری مچ گئی۔ بہت سے عقیدت مند ایک دوسرے پر گر پڑے اور حالات قابو سے باہر ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ یہ واقعہ سری گوا کے لیرائی دیوی مندر میں پیش آیا۔ گوا کے وزیر اعلیٰ ڈاکٹر پرمود ساونت نے اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے اس مشکل وقت میں ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ میں ذاتی طور پر صورتحال کی نگرانی کر رہا ہوں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے مجھ سے بات کی اور صورتحال کا مکمل جائزہ لیا اور اس مشکل وقت میں اپنے مکمل تعاون کی پیشکش کی۔"

مقامی پولیس اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ٹیم پہنچ گئی۔ زخمیوں کو شمالی گوا کے گووا میڈیکل کالج اور ضلع اسپتال ماپوسا میں داخل کرایا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ پرمود ساونت نے ایکس پر لکھا: "آج صبح شرگاؤں میں لیرائی جاترا کے دوران جو بھگدڑ مچی وہ انتہائی افسوسناک ہے۔ میں زخمیوں سے ملنے اسپتال کا دورہ کیا اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ میں ڈاکٹروں کی ٹیم کو ہدایت دی ہے کہ زخمیوں کی حالت کا جائزہ لیا اور ان کے علاج کا سارا خرچ برداشت کرنے کا اعلان کیا۔ وزیر اعلیٰ ڈاکٹر پرمود ساونت نے ایکس پر لکھا: "آج صبح شرگاؤں میں لیرائی جاترا کے دوران جو بھگدڑ مچی وہ انتہائی افسوسناک ہے۔ میں زخمیوں سے ملنے اسپتال کا دورہ کیا اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ میں ذاتی طور پر صورتحال کی نگرانی کر رہا ہوں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ہم سے بات کی اور اس مشکل وقت میں ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ میں ذاتی طور پر صورتحال کی نگرانی کر رہا ہوں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ تمام ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے مجھ سے بات کی اور صورتحال کا مکمل جائزہ لیا اور اس مشکل وقت میں اپنے مکمل تعاون کی پیشکش کی۔"

# مرموا ور مودی نے گوا میں بھگدڑ کی وجہ سے لوگوں کی موت پر رنج وغم کا اظہار کیا

نئی دہلی،3 مئی (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرموا وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو گوا کے شرگاؤں میں بھگدڑ کی وجہ سے لوگوں کی موت پر رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ صدر دروپدی مرموئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا،"گوا کے شیر گاؤں میں ہونے والی افسوسناک بھگدڑ کے بارے میں جان کر دکھ ہوا۔ جن میں کئی جانیں گئیں۔ میں سوگوار خاندان کے افراد سے تعزیت کا اظہار کرتی ہوں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتی ہوں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی اس واقعے پر غم کا اظہار کیا اور کہا،"گوا کے شرگاؤں میں بھگدڑ کی وجہ سے ہونے والی اموات سے غمزدہ ہوں۔ اپنے پیاروں کو کھونے والوں سے تعزیت کرتا ہوں۔ زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی دعا مانگتا ہوں۔ مقامی انتظامیہ متاثرہ لوگوں کی مدد کر رہی ہے۔" قابل ذکر ہے کہ ہفتہ کی اولیں ساعتوں میں گوا کے شرگاؤں میں ایک مندر میں سالانہ لیرائی (مذہبی یاترا) کے دوران بھگدڑ میں کم از کم چھ افراد ہلاک اور 50 سے زیادہ زخمی ہو گئے تھے۔

# جموں وکشمیر میں ضمنی انتخابات:

## الیکشن کمیشن بڈگام، بنگرو ٹاسیٹوں پر ووٹروں کی نظرثانی کی مشق مکمل کرے گا

سرینگر، 03 مئی (یو ایس): حکام بڈگام اور بنگرو نیشوں پر انتخابی فہرستوں کی خصوصی نظرثانی کو مکمل کرنے کے لیے تیار ہیں، جو جموں وکشمیر اسمبلی میں چھ ماہ سے زائد عرصے سے خالی پڑی ہیں۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ ان حصوں میں ووٹر نظرثانی کی مشق 5 مئی (پیر) کو تمامی ووٹر لسٹ کی اشاعت کے ساتھ مکمل کی جائے گی۔ مشق کا اختتام الیکشن کمیشن کی ذریعہ انتخابی مشق کے شیڈول کے اعلان کے لئے بال رولنگ کا تعین کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ آئندہ انتخابات کے شیڈول کا اعلان کرنے سے پہلے پہلگام حملے کے بعد جموں وکشمیر کی سورحال کو مدنظر رکھے گا۔ یہ دونوں نیشیں گزشتہ سال اکتوبر میں خالی ہوئی تھیں۔ عمر عبداللہ نے 21 اکتوبر کو بڈگام سیٹ خالی کی تھی، جب کہ بنگرو دسمبر 31 اکتوبر کو ہی ہے سی۔ ای۔ سی بھی تک۔ جنیش کافنرس بڈگام سیٹ پر مضبوط پوزیشن میں نظر آتی ہے، جو کشمیر میں کمزور اور بکھری ہوئی اپوزیشن سے فائدہ اٹھارہی ہے۔ دوسری طرف، پی ڈی پی کو توقع ہے کہ وہ بنگرو نائیت کو بغیر کسی رکاوٹ کے حاصل کرلے گی۔ 2014 اور 2024 کے اسمبلی انتخابات میں، یہ نیشیں بالترتیب این سی اور پی ڈی پی نے جیتی تھیں۔

# ساہتیہ اکادمی ترجمہ ایوارڈ 2025 کے لیے کتابیں طلب

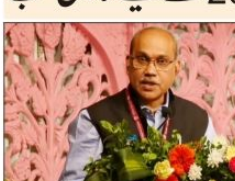

نئی دہلی،3 مئی (یو این آئی) ساہتیہ اکادمی نے سال 2025 کے 'ساہتیہ اکادمی ترجمہ ایوارڈ' کے لیے ہندوستانی مترجمین پبلشرز اور قارئین سے تمام 24 تسلیم شدہ ہندوستانی زبانوں میں ترجمہ شدہ کتابیں طلب کی ہیں۔ ساہتیہ اکادمی کے سکریٹری کے۔ سریناس راؤ نے یہاں یہ معلومات دیتے ہوئے کہا کہ سال 2019، 2020، 2021، 2022 اور 2023 یعنی یکم جنوری 2019 سے 31 دسمبر 2023 کے درمیان پہلی بار شائع ہونے والی کتابوں پر ایوارڈ کے لیے غور کیا جائے گا۔ ہر کتاب کے ایک کاپی کے ساتھ درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 31 مئی 2025 ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ایوارڈ سے متعلق تفصیلی معلومات کے لیے ساہتیہ اکادمی ترجمہ ایوارڈ کے قواعد اکادمی کی ویب سائٹ پر دستیاب ہیں۔ یہ ایوارڈ ایک تقریب میں پیش کیے جاتے ہیں، جس میں ہر ایوارڈ یافتہ کو 50,000 روپے کی رقم اور ایک تانبے کی تختی دی جاتی ہے۔ ساہتیہ اکادمی 1989 سے 24 تسلیم شدہ ہندوستانی زبانوں میں سے ہر ایک زبان میں ساہتیہ اکادمی اور اردو میں بہترین کام کرنے والے مترجم کو دیا جاتا ہے

# امریکا اور اسرائیل غزہ میں امداد داخل کرنے کے معاہدے کے قریب

## رپورٹ میں دعویٰ؛ حماس کا کوئی کنٹرول نہ ہوگا

واشنگٹن، 03 مئی (و س)۔امریکہ، اسرائیل اور ایک سے تین اقوامی ادارے کے نمائندے غزہ میں انسانی امداد کی ترسیل دوبارہ شروع کرنے سے متعلق ایک معاہدے کے قریب پہنچ گئے ہیں، اس پر فلسطینی تنظیم حماس کا کوئی کنٹرول نہ ہوگا۔ یہ بات امریکی نیوز سائٹ axios نے امریکی حکام اور ایک امریکی ذریعے کے حوالے سے بتائی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ کئی ہفتے عملی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا یہ مقصد پورا کرے گی کہ غزہ میں انسانی امداد کی فراہمی ممکن ہو، لیکن اسرائیلی کابینہ کی ہدایات کے مطابق یہ امداد حماس تک نہ پہنچے۔ منذکرہ ویب سائٹ کے مطابق امریکی مجوزہ معاہدہ کے ایک عہدے دار نے کہا ہے کہ ’ہم سمجھتے ہیں کہ یہ نظام امداد کو ان لوگوں تک پہنچائے گا جو واقعی مستحق ہیں، اور یہ ہمارے اصولوں کے مطابق ہو گا۔ ہم امدادی سرگرمیوں کی حمایت کرتے ہیں، بشرطیکہ یقینی بنایا جائے کہ ایسی امداد کو حماس یا کسی فلسطینی جہاد جیسے گروہ ہتھیایا یا غلط استعمال نہ کر سکیں‘۔ اکسیوس ویب سائٹ نے مزید بتایا کہ اس نئے معاہدے کے تحت غزہ میں امدادی سرگرمیاں ایک بین الاقوامی ادارے کے ذریعے چلائی جائیں گی، جسے مختلف ممالک اور فورفی ممیوں کی پشت پناہی حاصل ہوگی۔ یہ ادارہ انسان دوست کارکنان کی قیادت میں کام کرے گا اور اس کے ساتھ ایک مشاورتی کونسل بھی ہو گی، جس میں ممتاز عالمی شخصیات شامل ہوں گی۔ اسرائیلی حکام نے اکسیوس کو بتایا کہ منصوبے کے مطابق غزہ کے ایک چھوٹے سے حصے کو ایک بار پھر کھولا جائے گا، جہاں فلسطینی شہری ہفتے میں ایک بار جا کر ایک ہفتے کے لیے اپنے خاندان ایک امدادی پیکج حاصل کر سکیں گے۔ ایک باخبر ذریعے نے ویب سائٹ کو بتایا کہ اسرائیل نے ان محفوظ امدادی مراکز کی بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لیے بڑے پیمانے پر انجینئرنگ کے کام کی مالی اعانت اور عمل درآمد کی یقین دہانی کرائی ہے۔ مزید یہ کہ امدادی خریداری اور ادارے کی سرگرمیوں کے لیے فرنٹ دینے والے ممالک سے بھی تفصیلی مذاکرات جاری ہیں رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ ایک بھی امریکی پیش ان امدادی مراکز میں لاجسٹک فراہمی اور سیکیورٹی کی ذمہ دار ہوگی۔ اسرائیلی حکام نے تصدیق کی کہ اسرائیلی فوج براہ راست امدادی ترسیل میں شامل نہیں ہوگی، نہ وہ ان مراکز میں موجود ہوگی، البتہ وہ وسیع تر علاقے میں سیکورٹی فراہم کرے گی۔ دوسری جانب انسانی حقوق کی تنظیموں نے کہا ہے کہ ایک ایسے وقت پیش آیا ہے جب بیس لاکھ سے زیادہ فلسطینی غزہ میں ایک بے مثال انسانی بحران کا سامنا کر رہے ہیں۔ مارچ کے آغاز سے اسرائیل رکاوٹوں کی وجہ سے امداد کی فراہمی تقریباً بند ہے۔ یہ سب اس وقت ہو جب جنوری میں مصر، قطر اور امریکہ کی ثالثی میں ہونے والا جنگ بندی معاہدہ ناکام ہو گیا۔ اقوام متحدہ کی امدادی ایجنسی ”انروا“ نے کہا کہ غزہ کی پٹی کا جاری محاصرہ ”خاموشی سے بچوں اور خواتین کی جانیں لے رہا ہے“، اور ہر اضافی دن جس میں امداد نہ پہنچے ”ان شہریوں کے لیے اجتماعی سزا بن جاتا ہے جو صرف اس لیے سزا پا رہے ہیں کہ وہ غزہ میں پیدا ہوئے اور وہیں رہتے ہیں“۔ فلسطینی سول ڈیفنس نے جمعرات کی شام بتایا کہ اسرائیلی فضائی حملوں میں غزہ کے مختلف علاقوں میں کم از کم 32 فلسطینی جاں بحق اور متعدد زخمی ہوئے۔ یاد رہے کہ اسرائیل نے 18 مارچ سے غزہ میں اپنی فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع کر دی ہیں۔ اس سے قبل جنگ بندی معاہدے کا پہلا مرحلہ مکمل ہوا تھا۔ یہ معاہدہ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے کے سبب جنگ چھڑنے کے بعد جنوری 2025 میں طے پایا تھا۔ اسرائیلی سرکاری اعداد و شمار کے مطابق حماس کے حملے میں 1200 سے زیادہ اسرائیلی ہلاک ہوئے تھے اور درجنوں یرغمال بنا لیے گئے تھے۔ اس حملے کے بعد اسرائیل نے غزہ پر سخت زمینی، فضائی اور بحری محاصرہ نافذ کر دیا۔ اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ وہ حماس کا اسلحہ کی فراہمی روکنے کے لیے ہے سب کر رہا ہے، جب کہ انسانی حقوق کی تنظیموں کا کہنا ہے کہ یہ اقدامات ایک ”اجتماعی سزا“ کی حیثیت رکھتے ہیں، جو کئی سالوں سے جاری انسانی بحران کو ابتر بنا رہے ہیں۔

## اسرائیل نے شام میں ایک ساتھ 18 مقامات پر بمباری کی

دمشق، 03 اپریل (و س)۔شام کی سرکاری خبر رساں ایجنسی سانا (شام) نے اطلاع دی کہ جمعے کو اسرائیلی طیاروں میں شام کے دمشق، حماۃ اور درعا کے دیہی علاقوں کو نشانہ بنایا گیا۔ سانا نے مزید کہا کہ دمشق کے دیہی علاقوں میں حماۃ کے قصبوں میں ایک شہری ہلاک اور چار دیگر زخمی ہو گئے۔ شام پر اسرائیل کے یہ پار حملے دمشق کے نئے حکمرانوں کے لیے ایک انتباہ کا کام دیتے ہیں جنہیں اسرائیل اپنی سرحد پر ایک ممکنہ خطرہ سمجھتا ہے۔ اسرائیلی فوج نے جمعہ کے روز شام پر حملوں کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ اس نے ”ایک فوجی مقام، طیارہ شکن توپوں اور زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائل کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا۔ اسرائیلی فوج نے پہلے کہا ہے کہ اس نے شام کے فوجی بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا ہے جس میں اب تک کا وسیع ترین انتباہ ہے جس میں اس کے مطابق سامان والے مقامات شامل ہیں۔ اس سے قبل جمعے کے روز اسرائیل نے دمشق میں صدارتی محل کے قریب ایک علاقے پر بمباری کی۔ یہ شام کے نئے حکام کو فوجی کارروائی کو تیز کرنے کے لیے اسرائیل کی تیاری کے بارے میں اب تک کا واضح انتباہ ہے، جس میں اس کے مطابق ملک کی دو روزہ اقلیت کی حمایت میں عملی بھی شامل ہیں۔ شام پر الاسدی حکومت میں ناٹو جنگی کے دوران اسرائیل نے وہاں بکثرت بمباری کی اور ان کے اتحادی ایران کو نشانہ بنایا۔

## امریکہ نے سعودی عرب کو ساڑھے تین ارب ڈالر کا اسلحہ فروخت کی منظوری دی

واشنگٹن، 03 اپریل (و س)۔امریکی محکمہ دفاع پینٹاگون نے تصدیق کی ہے کہ امریکی وزارت خارجہ نے سعودی عرب کے لیے بدیمیزائل کیمت دوسرے اہم جنگی ہتھیاروں کے الگ الگ فروخت کی منظوری دی ہے۔ اس الگ ڈیل کی مالیت ساڑھے تین ارب ڈالر ہے۔ اس الگ ڈیل میں ایک ہزار کی تعداد میں فضا سے فضا میں مار کرنے والے بدیمیزائل بھی شامل کیے گئے ہیں جبکہ 50 اے آئی ایم -120 سی -8 ایرام بھی شامل ہیں۔

## میکسیکو میں منشیات اسمگلروں کے خلاف کاروائی کا محرک رہے ایک سابق پولیس افسر کا قتل

میکسیکو سٹی، 3 مئی (و س)۔میکسیکو اور امریکہ میں منشیات اور دیگر جرم مانہ سرگرمیوں میں ملوث افراد کے لئے خوف کی علامت رہے ایک سابق پولیس افسر ایوان موراس کو ریلس کو قتل کر دیا گیا ہے۔ میکسیکو کے سابق وفاقی پولیس افسر 43 سالہ ایوان موراس کو ریلس کی گاڑی کو ایک ایس یو وی نے ٹکر مار دی۔ اس کے بعد مسلح افراد نے اس پر ایک درجن سے زیادہ گولیاں چلائیں۔ اس حملے میں ایوان اور ایک نامعلوم خاتون مارے گئے۔ ایوان موراس کے پسماندگان میں اہلیہ، 9 سالہ بیٹا اور 4 سالہ بیٹی ہے۔ یو ایس اے ٹوڈے اخبار کے مطابق قاتلوں نے اسے 30 اپریل کو نشانہ بنایا۔ وہ 2015 میں ایک فوجی ہیلی کاپٹر پر ہونے والے حملے میں واحد زندہ بچنے والا تھا اور بنیاد ی ذرائع انٹیلی جنس اور میکسیکو کے ذرائع ابلاغ کے مطابق میکسیکو سٹی سے 2.5 گھنٹے کی مسافت پر ریاست مورلیس میں گورنر ڈو بندوق برداروں نے فائر کر دیا تھا۔ فوجی ہیلی کاپٹر گرائے جانے کی 10 ویں برسی پر، ایوان موراس کو ریلس نے گارڈ یکم ہیلی کاپٹر حملے کا الزام لگایا۔ میکسیکو میں سب سے خطرناک تنظیم سمجھا جاتا ہے۔ شبہ ہے کہ اسے اس تنظیم کے اہلکاروں نے قتل کیا ہے۔

## امریکہ میں ییلو اسٹون نیشنل پارک کے قریب سڑک حادثہ، سات افراد ہلاک

واشنگٹن، 3 مئی (و س)۔امریکہ کے پہلے قومی پارک ییلو اسٹون نیشنل پارک کے قریب یو ایس ہائی وے -20 پر ایک سڑک حادثے میں کم از کم سات افراد ہلاک ہو گئے۔ ہلاک ہونے والوں میں چھ غیر ملکی شہری اور ایک مقامی پک اپ ٹرک ڈرائیور شامل ہے۔ غیر ملکی شہری ایک وین میں سفر کر رہے تھے۔ یہ حادثہ دو گاڑیوں کے درمیان تصادم کے باعث پیش آیا۔ تصادم کے بعد دونوں گاڑیوں میں آگ لگ گئی۔ اے پی نیوز ایجنسی نے ایڈاہو اسٹیٹ پولیس کے حوالے سے خبر دی کہ یہ حادثہ یو ایس ہائی وے 20 پر پیر 21 جمیل کے قریب جمعرات کی شام 15:57 پر پیش آیا۔ پولیس کے مطابق ایک مرسڈیز مسافر وین جمیل کے قریب ڈاج رام پک اپ سے ٹکرا گئی۔ وین میں 14 افراد اور ڈرائیور پک اپ میں سوار تھے۔ پولیس نے بتایا کہ حادثے میں وین میں سوار چھ غیر ملکی شہری اور پک اپ ڈرائیور کی موت ہوگئی۔ پک اپ ڈرائیور کی شناخت مکمل نہیں ہوئی ہے۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ حادثے میں ہلاک ہونے والے غیر ملکی شہریوں کی شناخت ہوگئی ہے۔ فریموٹ کاؤنٹی کورونر کا دفتر ان کے اہل خانہ کو مطلع کرے گا۔ اس کے بعد ان کے نام اور پتے جاری کیے جائیں گے۔ ایڈاہو اسٹیٹ پولیس نے جمعہ کی سہ پہر ایک بیان میں کہا کہ حادثے کی شدت کی وجہ سے تمام ملوث افراد کی شناخت کرنے اور ان کے قریبی رشتہ داروں کو مطلع کرنے میں وقت لگے گا۔ پولیس نے راست اور بچاؤ کے کاموں میں راہگیروں کے کردار کی تعریف کی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ حادثے میں ملوث تمام افراد کو اسپتال لے جایا گیا ہے۔ ان میں سے تین کو ایئر ایمبولینس کے ذریعے لے جایا گیا۔

## آسٹریلیا کے عام انتخابات میں وزیر اعظم البانی کی لیبر پارٹی کو برتری حاصل

سڈنی، 3 مئی (و س)۔آسٹریلیا میں ہونے والے عام انتخابات کے لیے ووٹوں کی گنتی شروع ہو گئی ہے۔ تمام تائج آج رات ہفتہ یا اتوار کی صبح تک آنے کی توقع ہے۔ اب تک کے اعلان کردہ نتائج میں وزیر اعظم انتھونی البانی کی قیادت میں لیبر پارٹی کو برتری حاصل ہے۔ انتخابی مبصرین کا خیال ہے کہ البانی اقتدار میں واپسی کے راستے پر ہیں۔ رائٹی مارننگ ہیرالڈ اخبار کے مطابق لیبر پارٹی آج رات اکثریتی حکومت بنانے جا رہی ہے۔ انہوں نے پیٹر ڈٹن کی کارکردگی کو بہتر ین قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی نتائج بتاتے ہیں کہ لیبر 10-15 سیٹوں سے محروم ہو سکتے ہیں۔ اس کے باوجود البانیوں کو اکثریت ممکن دکھائی دے رہی ہے۔ اب تک کے اعلان کردہ نتائج میں وزیر اعظم البانی کی آزمیشن لیبر پارٹی کو 37، لبرل نیشنل کولیشن (اہل این ڈی) کو 18، آئی این ڈی کو تین اور دیگر کو ایک نشست ملی ہے۔ گرینس (ہی آر این) اکاؤنٹ ابھی تک نہیں کھلا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ آسٹریلیا کی پارلیمنٹ میں دو ایوان ہیں۔ ایوان بالا کو سینیٹ اور ایوان زیریں کو ایوان نمائندگان کہا جاتا ہے۔ ہندوستان کی طرح ایوان زیریں میں اکثریت حاصل کرنے والی پارٹی یا اتحاد کا لیڈر وزیر اعظم بنتا ہے۔ اس کی 150 سیٹوں کے لیے آج ہفتہ کو ووٹنگ ہوئی۔

## ایران روس یا امریکہ کو یورینیم منتقل کرنے کیلئے تیار

تہران، 03 اپریل (و س)۔ایک ایرانی عہدیدار نے ’رائٹرز‘ کو انکشاف کیا ہے کہ یورینیم کے ذخیرے کا ہم حصہ ملک سے باہر بھیجنے کا طریقہ کار اور سینئری فیوجن کی تعداد ابھی تک زیر بحث موضوعات ہیں۔ ایرانی عہدیدار نے اس بات پر زور دیا کہ تہران اس افزودہ یورینیم کو روس یا جہاں تک کہ امریکہ منتقل کرنے کے لیے کھلا ہے۔ تاہم انہوں نے ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ ایران کا افزودگی کا حق ایک ریڈ لائن ہے جس پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ یاد رہے واشنگٹن نے اپنے وزیر خارجہ کے ذریعے ایک معاہدے تک پہنچنے کے مقصد سے تہران کو شرائط کی فہرست پیش کی تھی۔ امریکی شرائط ایرانیوں کو پسند نہیں آئیں کیونکہ یہ تہران کی جانب سے بار بار بیان کی گئی ریڈ لائنز میں شامل ہیں۔ ایران نے کہا ہے کہ اس کا ابزودگی کا حق ناقابل گفت وشنید ہے۔ تاہم تین ایرانی عہدیداروں نے یہ بھی کہا ہے کہ یورینیم کے ذخیرے کا ہم، اسے ملک سے باہر بھیجنا اور سینئری فیوجن کی تعداد زیر بحث امور ہیں۔ تمام ذرائع بن میں تین ایرانی عہدیدار بھی شامل ہیں۔

## متحدہ عرب امارات میں بھارتی تاجر کو جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کے جرم میں تین افراد کو سزائے قید

ابوظہبی، 3 مئی (و س)۔متحدہ عرب امارات کی ایک عدالت نے دو مرد وں اور ایک خاتون کو یہاں کے ایک ہندوستانی تاجر کو منشیات کے جھوٹے مقدمے میں پھنسانے کے جرم میں 10 سے 15 سال قید کی سزا سنائی ہے۔ ملزمان میں سے ایک متاثرہ بھائی منعتکار کا سالمی ہے۔ یہ معلومات اس اخبمر فہوداری عدالت کے فیصلے کے حوالے سے گلف نیوز کی رپورٹ میں دی گئی ہے۔ اس اخبمر فہواری عدالت نے اس آرمانی اماراتی شخص اور اس کی اہلیہ کو ہر ایک کو 10 سال قید اور 50,000 درہم جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ بیوی کے بھائی کو 15 سال قید اور 100,000 درہم جرمانے کی سزا سنائی گئی۔ عدالت نے اس معاملے میں مجرم قرار دی گئی خاتون کے بھائی کو اصل مجرم قرار دیا ہے۔ استغاثہ کے مطابق ان تینوں نے ہندوستانی کاروباری کے چھٹے چھوٹے کاروبار پر قبضہ کرنے کے لالچ میں ایسا کیا۔ اس آرنے اپنی بیوی کے زیر اثر اپنے ہندوستانی بزنس پارٹنر کو ختم کرنے کا منصوبہ بنایا۔ اس نے اپنے ساتھی کو منشیات کے کیس میں پھنسانے کی سازش رچی۔ اس میں اسے اے ی مدد ملی تھی۔ اس کے بعد اس نے منشیات اپنے بھائی کی گاڑی میں رکھی اور پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے گاڑی کی تلاشی لی اور بھارتی تاجر کو گرفتار کرلیا۔


### کارپائلک، سمکلت جنجاتی وکاس ابھکرن، سمڈیگا
(آئی0ٹی0ڈی0اے0)
اتی الپ کالین نوِدا

سمڈیگا جلانترگت سرنا، جاہےرستھان ہیں پوجن سامگریوں کی آپورتی ہیتو دنانک0ک10.05.2025.کو اپراہن 2.00 بجے تک جلا کلیان کاریالے، سمڈیگا میں مہورتبند نِوِدا آمنترِت کیے جاتے ہے۔ نِوِدا اُسی دِن اپراہن 3.30 بجے اودھےستھاکرِی کے کاریالے کچھ میں جلا کرے سمِتی کے سمکش کھولا جاےگا، جِسمیں نِوِدےداتا یا اُنکے پرتِنِدھی اُپستھِت رہ سکتے ہیں۔

سامگریوں کی سُوچی تتھا نِوِدا کی شرتے جن سمپرک وِبھاگ، جھارکھنڈ کے ویبسائٹ www.simdega.nic.in پر اتھوا جلا کلیان کاریالے، سمڈیگا کے سُچنا پٹٹ پر دےکھا جا سکتا ہے۔

پریوجنا نِردےشک سمکیتِت جنجاتی وِکاس ابھِکرن–
سہ–جلا کلیان پدادھِکاری سمڈیگا ।

PR 351558 Simdega(25-26)D

### کارپائلک : جلا متسی پدادھِکاری، سمڈیگا۔

سمڈیگا جلا انترگت بہار / جھارکھنڈ سہکاری سمِتیوں اَدھِنیَم–1935 تتھا بہار / جھارکھنڈ سوایلمبی سہکاری سمِتیوں اَدھِنیَم 1996 کے انترگت نِرمبدھِت اور ورتمان میں کارِیرت سمِتیوں کے لیے ورش 2025–26 سے 2027–28 کی اَوَدھِ میں اپنے کارِیکشےتر انترگت اوَستھِت جلاکروں کے اَلپ کالین بندھستی ہیتو پرستاو پریشن سے سمبندھِت اوَشیک سُوچنا ।

پرستاو پریشن کی اَنتِم تِتھی – 15.05.2025

اےتد دوارا سُوچِت کِیا جاتا ہے کِہ ورش 2025–26 سے 2027–28 کی اَوَدھِ ہیتو سمڈیگا جِلے کے ایسے جلاکروں کی اَلپ کالین بندھستی کی جانکاری ہے، جِنکی بندھستی اَوَدھِ 31 مارچ 2025 کو سماپت ہو چُکی ہے یا جو پُرو سے اَوَدھِ بندھستی ہے۔ سمبندھِت جلاکروں کی سُوچی جلا متسی کاریالے، سمڈیگا کے سُوچنا پٹٹ پر اَوَلوکن دےکھی جا سکتی ہے یا کاریالے سے پراپت کِیا جا سکتا ہے۔

سہکاریتا وِبھاگ، جھارکھنڈ سرکار کے پتر اَنک 1410، دِنانک– 29.06.2011 کے دوارا اَلپ کالین بندھستی کے پریپےکھی میں اَدھِنیَم–1935 اےوں 1996 کے اَنترگت نِربھِدھِت سمِتیوں کو سمتُلیَ کرار دِیا گیا ہے। تدنُسار سِمڈیگا جِلا میں کارِیرت سبھی متسیَجیوی سہیوگ سمِتیوں / سوایلمبی متسیَجیوی سہیوگ سمِتیوں کو ورش 2025–26 سے 2027–28 کی اَوَدھِ کے لِیے اَلپ کالین بندھستی ہیتو اُپلبدھ (سُوچیگت) ایسے جلاکروں یا پرستاو سمِتی کے کارِیکشےتر اَنترگت اوستھِت ہے کِہ سُرکشِت جمگا راشِ پر اَلپ کالین بندھستی (ورش 2025–26 سے 2027–28) ہیتو پرستاو آمنترِت کِیا جاتا ہے।

پرستاو کے ساتھ نِمنلِکھِت دستاوےج سنلگن کرنا اَنِیارِیَ ہے :–

1. سہایَک نِرےکھک، سہیوگ سمِتیوں / جِلا سہکاریتا پدادھِکاری کے دوارا ورتمان کےلینڈر ورش میں نِرگت سوےکشا پرمان–پتر
2. آمنتسبھا کی کارِیوادھی کی اَبھِپرماَنِت چھایاپرتِ।
3. اَنُبےکشن پرتِوےدن کی چھایاپرتِ।
4. وِشےش اَبھِمتسمّا / نِرےچھن کارِیوادھی کی اَبھِپرماَنِت کی چھایاپرتِ।
5. پُرو سے بندھستی جلاکروں کی وِورَن سُوچی (وَرگواری)।
6. پُرو کے بقایادار نہیں رہنے سمبندھی پرماَن–پتر।
7. اَدائتن راجسو جمّا سے سمبندھِت رسیَد کی چھایاپرتِ।
8. سدسیتا سُوچی سہایک نِرےکھک، سہیوگ سمِتیوں، رانچی کے دوارا اَبھِپرماَنِت چھایاپرتِیں

یدِ کوئی جلاکر اَیک سے اَدھِک متسیَجیوی سہیوگ سمِتیوں کے کشےتراَدھِکار میں اَوستھِت ہو تتھا اَیسی سبھی سمِتیوں بندھستی کی اَوَدھِ پُری کرتی ہو، تو کےسی وِستھِتی میں اِن سمِتیوں کے بِیچ سیِمِت ڈاک کراکر اُچّتم بولی لگانے والی سمِتی کے ساتھ جلاکر کی بندھستی کی جائےگی।

بندھستی کا پرستاو (سچھتا– پرماَن پتر اِیوں اَنی سُوسنگت دستاوےج کے ساتھ) دِنانک– 15.05.2025 تک کاریالے اَوَدھِ میں جِلا متسیَ کاریالے، سِمڈیگا میں جما کِیا جا سکتا ہے। نِربھِدھِت تِتھِ تک جِن جلاکروں کی بندھستی کا پرستاو پراپت نہیں ہوگا، اُنکے کھِلے ڈاک سے بندھستی کی پرکرِیا پرارمبھ کی جائےگی। جِلا متسیَ پدادھِکاری سِمڈیگا।

PR 351595 Simdega(25-26)D

### جلا پرِشد کاریالیہ، پُرویَ سِنگھبھُم، جمشےدپُر।
اتی الپ کالین ای–نِوِدا آمنترَن سُوچنا
(Through E-Procurement Mode only – www.jharkhandtenders.gov.in)
Notice Inviting e-Tender No : ESZP/JSR/Epro- 01/2025-26

| क्र0 सं0 | कार्य का नाम | कुल प्राक्कलित राशि | अग्रधन की राशि | परिमाण विपत्र का मूल्य | कार्य पूर्ण करने की तिथि |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | समाहरणालय स्थित उप विकास आयुक्त, जिला परिषद, पूर्वी सिंहभूम, जमशेदपुर के कक्ष का मरम्मतीकरण। | 535665.00 | 10714.00 | 1250.00 | 3 माह |

1 निविदा आमंत्रित करनेवाले पदाधिकारी का नाम :- जिला अभियंता, जिला परिषद, पूर्वी सिंहभूम, जमशेदपुर।
2 वेबसाईट पर निविदा प्रकाशन की तिथि :- 10.06.2025 को पूर्वाह्न 11:00 बजे।
3 निविदा प्राप्त करने की अंतिम तिथि :- 16.06.2025 को अपराह्न 5:00 बजे तक।
4 निविदा खोलने की तिथि एवं समय :- 20.06.2025 को अपराह्न 3:00 बजे तक।
5 ई–मेल पता :- ddcjsr01@gmail.com
6 निविदा से संबंधित जानकारी हेतु दूरभाष सं0 :- 7667632642
7 जिला परिषद, पूर्वी सिंहभूम, जमशेदपुर के अन्तर्गत समुचित श्रेणी या एक श्रेणी उपर निबंधित संवेदक ही निविदा में भाग ले सकेंगे।
8 विस्तृत जानकारी वेबसाईट http://jharkhandtenders.gov.in एवं कार्य दिवस में कार्यालय अवधि में जिला परिषद, पूर्वी सिंहभूम के सूचना गृह पर देखा जा सकता है।

जिला अभियंता,
जिला परिषद, पूर्वी सिंहभूम, जमशेदपुर।

PR 351610 Panchayati Raj(25-26)D

### अनुमण्डल पदाधिकारी का कार्यालय, खूँटी
(गोपनीय शाखा)

निषेधाज्ञा

श्री प्रदीप सिंह खरोला, महानिदेशक, राष्ट्रीय परीक्षा एजेंसी, नई दिल्ली के D.O. No. NTA/NEET-UG/2025 दिनांक 23.04.2025 द्वारा सूचित किया गया है कि राष्ट्रीय चिकित्सा अधिनियम 2019 की धारा 14 के तहत राष्ट्रीय पात्रता–सह–प्रवेश परीक्षा–2025 दिनांक 04.05.2025 को अपराह्न 02:00 बजे से संध्या 05:00 बजे तक परीक्षा केन्द्र **पी0एम0श्री के0न्दीय विद्यालय, खूँटी** में आयोजित की गई है। उपायुक्त महोदय, खूँटी के आदेश ज्ञापांक 58(आ0) / गो0 दिनांक 01.05.2025 द्वारा परीक्षा हेतु निर्धारित तिथि को परीक्षा कदाचारमुक्त, भयमुक्त संपन्न कराने हेतु संबंधित परीक्षा केन्द्र में भारतीय नागरिक सुरक्षा संहिता 2023 की धारा–163 के अन्तर्गत निषेधाज्ञा लागू करने का निदेश प्राप्त है।

अतः परीक्षा कदाचारमुक्त, भयमुक्त एवं शांतिपूर्ण सम्पन्न कराने हेतु मैं **दीपेश कुमारी, भा0प्र0से0 अनुमण्डल दण्डाधिकारी, खूँटी** भारतीय नागरिक सुरक्षा संहिता 2023 की धारा–163 के अन्तर्गत प्रदत्त शक्तियों का प्रयोग करते हुए दिनांक 04.05.2025 को प्रातः 6.00 बजे से संध्या 6.00 बजे तक निम्नांकित शर्तों पर **परीक्षा केन्द्र पी0एम0श्री के0न्दीय विद्यालय, खूँटी** के 100 मीटर की परिधि में निषेधाज्ञा जारी करती हूँ :–

1. विद्यालय परिसर में परीक्षार्थी को प्रवेश–पत्र (Admit Card) के बिना प्रवेश करना वर्जित रहेगा, तथा परीक्षा केन्द्र में इलेक्ट्रॉनिक गजट, डिजिटल घड़ी, मोबाईल, इयरफोन, पेनड्राईव, कैलकुलेटर, आदि लेकर प्रवेश करना भी वर्जित रहेगा।(सरकारी कार्य में लगे पुलिस पदाधिकारी / कर्मचारी को छोड़कर)
2. परीक्षा के दौरान परीक्षा हॉल में मोबाईल फोन/ इलेक्ट्रॉनिक गजट का उपयोग करना वर्जित रहेगा। (वीक्षक / परीक्षा में प्रतिनियुक्त पदाधिकारी एवं कर्मी सहित)
3. किसी भी प्रकार का हरबे–हथियार जैसे लाठी, डण्डा, भाला, गड़ासा, तीर–धनुष आदि लेकर विद्यालय परिसर में प्रवेश करना या चलना प्रतिबंधित रहेगा (सरकारी कार्य में लगे पुलिस पदाधिकारी / कर्मचारी को छोड़कर)
4. विद्यालय परिसर में किसी प्रकार का आग्नेयास्त्र, अस्त्र–शस्त्र, विस्फोटक पदार्थ लेकर चलना या प्रवेश करना प्रतिबंधित रहेगा। (सरकारी कार्य में लगे पुलिस पदाधिकारी / कर्मचारी को छोड़कर)
5. विद्यालय परिसर में परीक्षार्थी के अभिभावक, किसी अन्य व्यक्तियों का प्रवेश वर्जित रहेगा। (परीक्षार्थी / परीक्षा में प्रतिनियुक्त पदाधिकारी एवं कर्मी को छोड़कर)

ह0/–
(दीपेश कुमारी)
अनुमण्डल दण्डाधिकारी, खूँटी

PR 351591 District(25-26).D

### कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
पथ निर्माण विभाग, पथ प्रमंडल, सरायकेला–खरसावाँ ।
ई–प्रोक्योरमेंट सूचना
(तृतीय कॉल)
ई–टेंडर रेफरेन्स नं0–प0नि0वि0/सरायकेला/03
दिनांक 02.06.2025

| | | |
|---|---|---|
| 1. | कार्य का नाम | कापड़ा–चौका सेक्शन के चैनेज 5+780 कि0मी0 में अवस्थित टॉल प्लाजा में User Fee का Collection । |
| 2. | राशि (Annual Potential Collection) | रु0 13.5115120 करोड़ (रुपये तेरह करोड़ एकावन लाख पन्द्रह हजार एक सौ बीस) मात्र |
| 3. | परिमाण विपत्र मूल्य | रु0 20,000.00 (बीस हजार रुपये) मात्र |
| 4. | बीड जमानत राशि | रु0 27,03,000.00 (सत्ताईस लाख तीन हजार रुपये) मात्र |
| 5. | User Fee Collection की अवधि | 02 (दो) वर्ष |
| 6. | निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि / समय | 26.05.2025 12:00 बजे दोपहर तक |
| 7. | वेबसाईट पर निविदा प्रकाशन की तिथि | 06.05.2025 10:30 बजे अपराह्न |
| 8. | निविदा प्रकाशन करनेवाले कार्यालय का नाम एवं पता | कार्यपालक अभियंता, पथ निर्माण विभाग, पथ प्रमंडल, सरायकेला–खरसावाँ । |
| 9. | प्रोक्योरमेंट पदाधिकारी का सम्पर्क संख्या | 9199867872 |
| 10. | ई–प्रोक्योरमेंट सेल का हेल्पलाईन संख्या | 0651–2401010 |

नियम एवं शर्तों के लिए वेबसाईट–www.jharkhandtenders.gov.in पर देखें ।

कार्यपालक अभियंता,
पथ निर्माण विभाग, पथ प्रमंडल,
सरायकेला–खरसावाँ ।

PR 351557 Road(25-26)D


Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.
پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ وِرندا میڈیا پبلیکیشن پرائیویٹ لمیٹڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ، مورہ بادی، رانچی 834008 سے طبع ہو کر 4C سرسید علیہ ولا جامعہ نگر کدرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔
RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786, 8986654786 فون نمبر۔ مینیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید ایڈیٹر: مظفر حسن ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کمپنی پی آر ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔

رانچی: ایڈوو کیٹس کیلئے صحت بیمہ اسکیم کے آغاز کے پروگرام کی جھلکیاں.....جدید بھارت

# لیگیا نے پوگون کو ہرا کر پولش کپ جیت لیا

وارسا، 3 مئی (یو این آئی) لیگیا وارسا نے جمعہ کو یہاں نیشنل اسٹیڈیم میں پوگون سزین کو 4-3 سے شکست دے کر پولینڈ کا کپ جیت لیا۔ لیگیا نے شروع سے ہی جارحانہ انداز میں میچ کا آغاز کیا اور 13 ویں منٹ میں ریو موریشیٹا نے دائیں طرف سے دو مخالفین کو پیچھے چھوڑتے ہوئے لوکو نجاس کو ایک درست پاس دیا جس نے قریب سے گیند کو جال میں داخل کر کے اپنی ٹیم کو آگے کر دیا۔ کوچ گونکاولو ٹیوی کی قیادت میں کھلاڑیوں نے اس کے بعد بھی حملے جاری رکھے۔ 25 ویں منٹ میں، ان کے پاس اپنی برتری کو دوگنا کرنے کا بہترین موقع تھا جب گول کیپر ویلنٹن کو جوکارو نے راہ دوان پیشکوں کو فاول کرنے کے بعد ریفری نے پنالٹی اسپاٹ کی طرف اشارہ کیا۔ تاہم 29 سالہ گول کیپر کیشے نے مارک گوال کی پنالٹی کی کوشش کو بچا کر خود کو بچایا۔ پوگون نے 32 ویں منٹ میں راہل کرزاوالے شاٹ کے ساتھ جواب دیا جو طویل فاصلے سے کراس بار پر لگا۔ وقفے سے چار منٹ قبل، رابرٹ کولینڈ وچز کی ٹیم نے حاصل کردہ کی کوجوکارو کو پیچھے چھوڑتے ہوئے خالی جال میں گول کر دیا اور لیگیا کو دوگول کی برتری دلادی۔ پوگون نے تین منٹ بعد اسیمس کولوریس کے ذریعے اپنا دوسرا گول کرنے کے لیے اتحاد مقابلہ کیا، جس کا شاٹ روبن ونا گرے سے ٹکرا کر کراس بار میں جا لگا۔ 85 ویں منٹ میں ونا گرے نے بہتری کی اور پوسٹ میں ایک درست شاٹ لگا کر اسکور 4-2 کر دیا۔ کیمپر اسولنسکی نے پوگن کو اضافی سانح ٹائم کے دوران اسکور کرنے کے لیے ایک ریباؤنڈ جمع کر کے واپسی کی امید دلائی، اس کے باوجود لیگیا نے 4-3 سے جیت حاصل کی۔ اس جیت نے لیگیا وارسا کو کلب کی تاریخ میں 21 ویں بار پولش کپ جیتنے کا موقع فراہم کیا۔

دیا گیا لیکن موریشٹا نے ریباؤنڈ پایا اور گول کیپر ویلنٹن کو چکما دے کر گیند کو جال میں پہنچا دیا۔ لیگیا نے اپنی برتری کو دوگنا کرنے کے لیے ایک بار پھر اپنے معیار کا مظاہرہ کیا۔ موریشٹا کے شاندار پاس کے بعد، الیا شکورین نے کوجوکارو کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ایک درست شاٹ لگایا۔ 4-2 کی برتری کے ساتھ، لیگیا نے میچ کو کنٹرول کیا اور 90 منٹ میں پانچ منٹ کے اضافی وقت میں کوئی گول نہیں ہوا۔

## شری لیدرز نے لال پور میں نیا شوروم کا افتتاح کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 3 مئی: ہندوستانی فٹ ویئر برانڈ شری لیدرز نے 4 مئی 2025 کو لال پور، رانچی میں اپنے نئے شوروم کے افتتاح کیلئے پازمینیا کے سامنے اتھ ٹی روڈ پر واقع ہے۔ یہ نیا آؤٹ لیٹ شری لیدرز کے معیار اور آرام کے لیے وابستگی کو رانچی کے لوگوں کے قریب لائے گا۔ پریس کانفرنس میں مندرجہ بالا معلومات دیتے ہوئے شری لیدرس کے پارٹنر شیکھر ڈے نے کہا کہ شری لیدرس کا یہ نیا شوروم مساوقتی قیمتوں پر عالمی معیار کے جوتے، چپڑے کے سامان، بیلٹ، ٹریول بیگز، اسپورٹس شوز اور ایکلوسیو ری ویمپ پیچ کی نمائش کرے گا۔ سری لیدرز کی تازہ ترین SL پریمیم رینج کو صارفین سے مثبت جائزے ملے ہیں۔

آزادی پسند آبجہانی سریش چندر ڈے کے ذریعہ 1952 میں قائم کی گئی، شری لیدرز نے سستی قیمتوں پر آرام دہ اور سجیلا جوتے فراہم کرنے کے لیے ایک شہرت بنائی ہے۔ 73 سال کی وراثت کے ساتھ، برانڈ نے ایک وفادار کسٹمر بیس اور جوتے اور چپڑے کے لوازمات میں نمایاں مارکیٹ شیئر حاصل کیا ہے۔ شیکھر ڈے، پارٹنر، شری لیدرز نے زور دیا، "ہم اپنی فرنچائزز میں مصنوعات کی تقسیم سے پہلے معیار اور کسٹمر کی قولیت کو ترجیح دیتے ہیں۔ پریس کانفرنس میں شری لیڈرز کے شراکت دار شیکھر ڈے، راہل ڈے، سورجیت دیوشاں، شری لیدرز کے نئے شوروم کے معمار مقین سے مثبت جائزے ملے ہیں۔

آزادی پسند آبجہانی سریش چندر ڈے کے ذریعہ 1952 میں قائم کی گئی، شری لیدرز نے سستی قیمتوں پر آرام دہ اور سجیلا جوتے فراہم کرنے کے لیے ایک شہرت بنائی ہے۔ 73 سال کی وراثت کے ساتھ، برانڈ نے ایک وفادار کسٹمر بیس اور جوتے اور چپڑے کے لوازمات میں نمایاں مارکیٹ شیئر حاصل کیا ہے۔ شیکھر ڈے، پارٹنر، شری لیدرز نے زور دیا، "ہم اپنی فرنچائزز میں مصنوعات کی تقسیم سے پہلے معیار اور کسٹمر کی قولیت کو ترجیح دیتے ہیں۔ پریس کانفرنس میں شری لیڈرز کے شراکت دار شیکھر ڈے، راہل ڈے، سورجیت دیوشاں، شری لیدرز کے نئے شوروم کے معمار مقین سے مثبت جائزے ملے ہیں۔

## کیمپر روڈ میڈر ڈاوپن کے فائنل میں داخل

میڈرڈ، 3 مئی (یو این آئی) پہلی ہی چوٹ سے جدوجہد کے باوجود نارویسی کے کیمپر روڈنے فرانسسکو سیرونڈولو کو 6-4، 7-5 سے شکست دے کر اگلا راؤنڈ میڈرڈ اوپن کے فائنل میں اپنی جگہ یقینی کرلی۔ عالمی نمبر 15 کو ابتدائی سیٹ میں تین گیمز میں علاج کی ضرورت تھی لیکن پھر بھی وہ 18 میں سے 15 بریک پوائنٹس بچانے میں کامیاب رہے۔ روڈنے کہا کہ ایمانداری سے کہوں تو مجھے یقین نہیں تھا کہ میں میچ ختم کرسکوں گا۔ وارم اپ کے دوران کورٹ پر جانے سے پہلے مجھے اپنی پسلیوں میں کچھ محسوس ہوا۔ میں نے اسے تقریباً ہر شاٹ میں محسوس کیا، خاص طور پر سرو میں۔ خوش قسمتی سے، مجھے اس کا فوری علاج مل گیا۔ آپ بہت کچھ نہیں کرسکتے، آپ کے پاس فزیو کے پاس صرف تین منٹ ہیں۔ اس لیے میں اب جا کر اسے دیکھوں گا۔ یہ اگلے پر روڈ کا 18 واں فائنل ہوگا اور آخ جوکووچ واحد فعال کھلاڑی ہیں جو اگلے پر سب سے زیادہ اور ارجنٹینا میں دکھائے گئے شاندار کارکردگی کو دہرائے گا۔ اس بار دو اوپننگ کھلاڑیوں کے ساتھ ہندوستان کو امید ہے کہ وہ پیرو اور ارجنٹینا میں دکھائے گئے شاندار کارکردگی کی طرح کے سخی نوجوان اور نئے چہرے میدان میں نظر آئیں گے۔ اسکیٹ مقابلے پیر سے شروع ہوں گے۔ جس میں اولمپئن معراج احمد خان مردوں کے زمرے میں اور منیشوری چوہان خواتین کے زمرے میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گی۔ مرد ہی ٹیم میں ان کے ساتھ اجے سنگھ بندیلا بھی ہوں گے۔ اجے اس بار بینر ورلڈ کپ میں اپنا ڈیبیو کر رہے ہیں، جب کہ روتوراج نے پچھلے دو سالوں میں چار ورلڈ کپ کھیلے ہیں۔ خواتین زمرے میں منیشوری کے علاوہ پریاز دھالیوال اور 18 سالہ منیشوی راٹھور ٹیم کا حصہ ہیں۔ یہ منیشوی کا پہلا سینئر ورلڈ کپ ہوگا۔ اس ورلڈ کپ میں 54 شوٹنگ اولمپک کیٹیگیز (این اوئی) کے 350 سے زیادہ نشانے باز حصہ لے رہے ہیں۔

## ہندوستانی اسکیٹ شوٹنگ ٹیم قبرص پہنچی، آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں دمدار کارکردگی کی امید

قبرص، 3 مئی (دس)۔ ہندوستانی اسکیٹ شوٹنگ ٹیم سال کے تیسرے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں شرکت کے لیے قبرص پہنچ گئی ہے۔ آج سے شروع ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں ہندوستان کو امید ہے کہ وہ پیرو اور ارجنٹینا میں دکھائے گئے شاندار کارکردگی کو دہرائے گا۔ اس بار دو اوپننگ کھلاڑیوں کے ساتھ ہندوستان کی طرح کے سخی نوجوان اور نئے چہرے میدان میں نظر آئیں گے۔ اسکیٹ مقابلے پیر سے شروع ہوں گے۔ جس میں اولمپئن معراج احمد خان مردوں کے زمرے میں اور منیشوری چوہان

## پنجاب کنگز کے خلاف لکھنؤ لڑے گی بقا کی لڑائی

دھرم شالہ، 3 مئی (یو این آئی) پلے آف کی دہلیز پر کھڑی پنجاب کنگز کے خلاف لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) ہمالیہ کی دلکش وادیوں سے گھرے دھرم شالا کے خوبصورت میدان میں اتوار کو اپنی بقا کی لڑائی لڑے گی۔ پنجاب کنگز (سی ایس کے) کے خلاف اپنی چار وکٹ کی جیت سے پرجوش، پنجاب فارم کے ساتھ مضبوطی سے اس مقابلے میں اترے گی۔ پنجاب کی جان اس کی دھماکہ خیز سلامی جوڑی پربھ سمرن سنگھ اور پریانش آریہ میں ہے، جنہوں نے اس سیزن میں تقریباً 700 رنز بنائے ہیں۔ کپتان شریئس ایر کی قیادت میں، پنجاب کی ٹیم میں ایر، نہال وڈھیرا، ششانک سنگھ اور کیپر جوش انگلس کی بیٹنگ کی گہرائی کو مضبوط بناتے ہے جبکہ بالنگ کے محاذ پر، ارشدیپ سنگھ اور ماروکو جانسن نے لگاتار ابتدائی وکٹیں دے ہیں، جبکہ درمیانی اوورز میں یجویندر چہل کی ہوشیار گیند بازی نے بالنگ ایک کو دھار عطا کی ہے۔ سی ایس کے کے خلاف ان کے بلے بازوں نے مقابلہ کو یک طرفہ بنا دیا تھا۔ آل راؤنڈر عظمت اللہ عمرزئی، ہربریت براڑ اور سوریانش شیڈگے نے پنجاب کی ٹیم کو مزید مضبوط کیا۔ اس کے برعکس، شبھمن گل کی قیادت والی لکھنؤ کی ٹیم فارم اور دباؤ دونوں کے ساتھ جدوجہد کر رہی ہے، وہ اپنے آخری پانچ میچوں میں سے تین ہارنے کے بعد پوائنٹس ٹیبل پر چھٹے نمبر پر ہے۔ مجموعی انڈینز کے ہاتھوں 54 رن کی شکست نے انہیں دباؤ نے پہنچا دیا ہے۔ ان کی پلے آف کی امیدوں کو زندہ رکھنے کے لیے اتوار کا میچ موڈ ٹرننگ پوائنٹ ہوسکتا ہے۔ لکھنؤ کی بیٹنگ کی گہرائی بھی جیتنا ضروری ہے۔ لکھنؤ کی بیٹنگ میں ہم آہنگی کا فقدان ہے، ایڈن مارکرم اور مچل مارش مستحکم آغاز فراہم کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ہمالیہ پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن کے خوبصورت اسٹیڈیم میں شروعات تین پر شاندار ریلے بازی کی بھرپائی پنت کی خراب فارم نے کردی ہے جب کہ وکٹ کیپر ڈیوڈ ملر اور عبدالصمد اپ مضبوط فنشر کا رول صحیح طریقے سے ادا نہیں کرسکیں گے۔ لکھنؤ کی گیند بازی بھی اوسط رہی ہے۔ جہاں میتھیو بیلوڈ، پرنس یادو اور اویش خان نے اہم اوورز میں رنز لٹائے، وہیں لیگ اسپنر روی بشنوئی ان کا بھروسے مند ہتھیار بنے ہوئے ہیں۔ مارکرم اور وگیش سنگھ راٹھی بھی اعتماد پر پورا اترنے کے لیے جدوجہد کرتے نظر آرہے ہیں۔ ہمالیہ پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن کے خوبصورت اسٹیڈیم میں شرعات

PR-351613-Women, Child Development & Social Security 25-26

फोन नंबर जो जिंदगियां बदल देती हैं।

नि:शुल्क एवं आपातकालीन 24x7 सेवा

चाइल्ड हेल्प लाइन
बेघर, बेसहारा, गुमशुदा, बाल मजदूरी, मुसीबत में फंसे बच्चों की मदद के लिए डायल करें :-
दस... नौ... आठ...
1098

कौन मदद ले सकता है
- बेघर, बेसहारा, बीमार, गुमशुदा बच्चे।
- बाल श्रम, बाल तस्करी, बाल विवाह आदि से पीड़ित बच्चें।
- उत्पीड़न, शोषण, दुर्व्यवहार से पीड़ित बच्चें।
- देखरेख की आवश्यकता वाला कोई बच्चा।
- आपातकालीन सेवा का जरूरतमंद सभी बच्चा।

सभी आपातकालीन स्थिति में सहायता के लिए फोन नंबर (ERSS) - 112

महिला, बाल विकास एवं सामाजिक सुरक्षा विभाग
(झारखण्ड राज्य बाल संरक्षण संस्था)
दूरभाष संख्या-0651-2446174, ईमेल-jharkhandiscds2020@gmail.com

## نیمار کے معاہدے کو 2026 ورلڈ کپ تک بڑھانے پر غور: ٹیکسیرا

ریوڈی جنیرو، 3 مئی (یو این آئی) سینٹوس کے صدر مارسیلو ٹیکسیرا نے کہا کہ ان کا کلب نیمار کے معاہدے کو اگلے سال ہونے والے فیفا ورلڈ کپ تک بڑھانے کے لیے کام کر رہا ہے اگرچہ فارورڈ کھلاڑی کی انجری کے مدشات بنے ہوئے ہیں۔ نیمار نے ایک دہائی سے زیادہ یورپ اور سعودی عرب میں رہنے کے بعد جنوری میں چھ ماہ کے معاہدے پر سینٹوس (اپنے بچپن کے کلب) میں شمولیت اختیار کی۔ ٹیکسیرا نے کہا، "ہمیں ایک تکنیکی طریقہ تلاش کرنا ہوگا تاکہ نیمار کی ری کوری اور میدان پر ان کی موجودگی کی نگرانی کی اس طرح تبدیل کرسکیں کہ ان کے معاہدے کی تجدید اور اگلے سال ہونے والے ورلڈ کپ تک رہنے کے امکان بڑھ جائے۔" نیمار گھٹنے کی انجری اور کھیل میں واپسی کے بعد سے ٹیمسٹک کے مسائل سے دوچار ہیں جس کی وجہ سے وہ ایک سال سے زیادہ عرصے تک کھیل سے باہر رہے۔ 33 سالہ نوجوان نے سینٹوس کے ساتھ اپنے آخری دور میں صرف نو گیمز کھیلے، جس میں انہوں نے تین گول کیے اور مزید تین گول میں مدد گار ثابت ہوئے۔ سینٹوس کے صدر نے کہا کہ جب ہم نیمار کو واپس لائے تو ہم جانتے تھے کہ ان کی چوٹ کافی سنگین ہے۔ یہ جانتے ہوئے، ہم نے اپنا تمام عملہ نیمار کے لیے دستیاب کر دیا ہے اور انہیں ایک نئی سہولت فراہم کر رہے ہیں، بس سے وہ مکمل صحت یاب ہوسکیں گے۔ وہ یہاں خوش ہیں۔ یہ ان کا گھر ہے۔" سینٹوس اس وقت 20 ٹیموں پر مشتمل برازیلین سیری اے اسٹینڈنگ میں چھ گیمز میں چار پوائنٹس کے ساتھ 19 ویں نمبر پر ہیں۔